Vol III
No 16

Monday
4th January 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	Page
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—clause by clause reading not concluded	78 —806

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
954.

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday 4th January 1954

The House met at Thirty Five Minutes Past Nine of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

مسٹر اسپیکر میرا خیال ہے کہ جنرل ڈسکسن ایک گھنٹہ میں ختم کردیا جانا چاہیے پرسوں بھی اس سلسلہ میں ڈسکسن ہوچکا ہے اب ساڑھے دس بجے تک جنرل ڈسکسن ہوگا اسکے بعد منسٹر صاحب منسٹر کو ریلائی (Reply) کا موقع دیا جائیگا

Shri K Venkiah (Madhira) There is an amendment of mine which was not discussed the other day

سری سی اچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) امنڈمنٹ پر ڈسکسن نہیں ہوا ہے اس لیے امنڈمنٹ پر ڈسکسن کے بعد ایک گھنٹہ جنرل ڈسکسن کیلئے دیا جائے تو مناسب ہے

Mr Speaker The hon Members have discussed all these provisions several times

Shri K Venkiah This is altogether a separate amendment

Mr Speaker We must try to end the general discussion by 10 30 a m

శ్రీ కె వెంకయ్య

మిస్టర్ స్పీకర్ సర్ ... After Sub section 6 of section 44 of the Acts proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

యీ ప్రకారంగా ౧౯౫౦ సంవత్సరం నాటికి అంటే యీ ఆక్టు ఫోర్సులోకి వచ్చినప్పటి నుంచి చాలా మంది భూస్వాములు తమ యొక్క భూములు కౌలుదార్లకు చిక్కకుండా ఉండటానికోసం న్యాయంగా విభజన చేసుకొనే ఎంపిటులు లేనప్పటికీ యీ ఆక్టునుంచి తప్పించుకోడానికి పార్టిషన్లు వ్రాసుకొని దస్తావేజులు వ్రాసుకొని ఆ దస్తావేజుల రిజిష్టరు చేసుకొని నవకం పంపక ౧ అయినట్లుగా కాగితముల మీద చూపించుచున్నారు కాని విభజన చేసుకొన్న ఎంపిటులలో కుటుంబాలులేవు ఆ కుటుంబాలలోని కొడుకులు కాని అన్నదమ్ములుగాని విభజన అవటానికి గాని వారంతా మేజర్ అయిన తరువాత భూములు

పంచుకొని నటించి గట్టిపెట్టి పేరు పేరు కాపురాలు పెట్టి దొంగ [illegible] పే [illegible] నులు ఎక్కించకొని పేరే నటు చేసుకొనేవారు అయితేను అని ఎక్కి [illegible] కొంటుంది గాని ఇది ౧౯౫౦ సంవత్సరం తరువాత వ [illegible] యీ ఆక్టు నుంచి తప్పించుకోడానికి కౌలుదార్లకు [illegible] భూములు [illegible] కొన్ని మినహాయింపు గాని ఎక్కించవలసిన సందర్భాలు కావు [illegible] చెల్లాలని చెప్పలేదు సందర్భాలు చెల్లవచ్చు చెల్లకూడదని చెప్ప ముందు [illegible] గూడు ఉన్నాయా ఆ భూ [illegible] కౌలుదార్లు ఉన్నారో అటువంటి [illegible] పంచేందుకు అనుభవించే [illegible] వారికి కల్పించాలి ౧౯౫౦ సంవత్సర [illegible] వేయబడిన యీ సందర్భాలు ఉన్నాయో అందులోని భూములన్నింటి [illegible] ఉండేటట్టుగా యీ క్లాజు ఒక పట్టీ ద్వారా సవరించినట్లైతే [illegible] యము కంగ చేసినవారము అవుతాము ప్రభుత్వము ఎట్లైతే యీ చట్టమును తీసుకొని [illegible] ఆ చట్టమా [illegible] లూప్‌హోల్స్ (Loopholes) ఎక్కడెక్కడ [illegible] ఇది [illegible] జరుగకుండ ఉండటానికి ప్రయత్నము ఏ విధంగా చూస్తామని చేసి [illegible] దృష్టిలో ఉంచుకొని చట్టాల తీసుకురావాలి గాని యీ రకంగా మనము [illegible] (Loopholes) పంచేసినట్లైతే వారు చేసే అక్రమాలకు ఎక్కువ అవకాశాలు ఇచ్చినవారము అవుతాము [illegible] శాసనము తీసుకువస్తే భూస్వాములు ఏదో విధంగా [illegible] భూమి లేకుండా చేయడానికి ప్రయత్నం చేస్తారు మనము తీసుకువచ్చిన శాసనములో అటువంటి [illegible] లేకుండా సవరణలు చేస్తే తీసుకువచ్చినట్లైతే అటువంటి అక్రమాలు చేయడానికి [illegible] కుండా చేసినట్లు అవుతుంది వాళ్లకు పంపకాలు చేసుకొనే [illegible] వారు ఇష్టము వచ్చినట్లు [illegible] ౬౦ ఎకరాలు కౌలుదార్లకు ౪౦ ఎకరాలు భూస్వాములకు (భూమిస్తే) [illegible] వచ్చునని చెప్పారు దానిని ఖచ్చితంగా అంగీకరించక పోయినప్పటికీ ప్రయత్నము ఆ రకంగా [illegible] అందుకు ఏమీ ఆక్షేపణ లేదని భావిస్తున్నప్పుడు [illegible] విధంగా [illegible] వంటి యీ క్రొత్త ఎమెండిమెంటు ద్వారా యీ రకంగా కౌలుదార్లకు దీనిలో రక్షణ కల్పించేందుకు ఎటువంటి ఆటంకము ఉండదు దీనిని ఏ మాత్రమైన ముఖ్యమంత్రి గారు [illegible] కౌలుదార్ల కోసం యీ క్రొత్త ఎమెండిమెంటును దీనిలో చేర్పించి యీ రకంగా కౌలుదార్లకు రక్షణ కల్పిస్తారని నేను ఆశిస్తున్నాను

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) مسٹر اسپیکر کلاز ۲۷ سے متعلق بحث ہو رہی ہے جو دفعہ ۴۴ میں ترمیم سے متعلق ہے دفعہ ۴۴ محفوظ ہولڈروں کی بیدخلی سے متعلق ہے اور ہم نے جو سیکورٹی ہولڈنگ قائم کیا ہے یعنی بس اسپلی ہولڈنگ اصولاً وہ بسوں عملی ہولڈنگ مالک اراضی سے لے جاسکتے ہیں اس اصول کو مسودہ قانون میں تسلیم کیا گیا ہے ۔ اس پر اور دیگر نکات پر ہم میں اور ٹریژری بنچس (Treasury Benches) میں ایک قسم کا اختلاف ہے ۔ لہذا اے دی ہمارے اس کلاز پر جو ترمیم پیش کی ہے اس پر ہماری جانب سے دو ترمیمات پیش کی گئی ہیں ۔ ایک تو میری جانب سے ہے اور دوسری ایس رام راؤ صاحب کی جانب سے ہے ۔

ایک اسٹیٹمنٹ میں پی۔ ڈی۔ ایف کے بیسک اسٹانڈ (Basic stand) کے لحاظ سے پیش کیا ہے دوسری ترمیم میں فیملی ہولڈنگ تک بدخل کرنے کے اصول کو تسلیم کرتے ہوئے پیش کی گئی ہے۔ جہاں تک میری ترمیم کا تعلق ہے اسکی حد تک جو بنیادی اصول ہے میں اسکو معزز ایوان کے سامنے لانے کی کوشش کرونگا۔ پہلی چیز تو یہ ہے کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کے پاس سے لینڈ لارڈ کو کسی زمین واپس لینے کا اختیار دیا جانا چاہیے اس مسودہ قانون کے لحاظ سے واپس لینے کا جو میکزیمم جس اصول پر رکھا گیا ہے اس سے کم از کم پی ڈی۔ ایف پارٹی (P D F Party) تو اتفاق نہیں کرسکتی۔ عام طور پر جہاں دولت ہے وہیں اراضی بھی جمع ہوتی ہے اور لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کا یہ رجحان ہوتا ہے کہ اکیومولیشن آف لینڈ (Accumulation of land) یعنی اراضی کے اسطرح جمع ہونے پر قیود عائد کیے جائیں۔ اور اسطرح کے قیود عائد ہوتے رہے ہیں۔ زمین چاہے وراثت کے تعلق سے جمع ہو یا خرید و فروخت کے تعلق سے جمع ہو یا قولدار کے پاس سے واپس حاصل کرلی جاکر جمع کی جائے ایک مقررہ حد سے بڑھکر جمع نہیں ہونی چاہیے۔ اور ایسی حدود عائد کی جانی چاہیے۔ میں اس اصول کو مانتا ہوں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ میکزیمم کیا قائم ہو۔ کسطرح قائم ہو۔ ایک اوسط قسم کی لینڈ ہولڈنگ کے مالکان کا زرعی پیداوار بانے کا ہمارا تصور ہے۔ آپ نے تین فیملی ہولڈنگ تک ایک شخص کو جمع کرنے کی اجازت دی ہے اور وہ شخص پروٹکٹڈ ٹننٹ کو بیدخل کرکے اس میکزیمم تک پہنچ سکتا ہے۔ یا وراثت سے پاسکتا ہے۔ تین فیملی ہولڈنگ تک رکھنے کو تو ہم مانتے ہیں۔ لیکن ہم انہیں اکیومولیشن آف لینڈ کا حق دیگر اسطرح بڑھنے کا موقع دینا نہیں چاہیے بلکہ انہیں نارمل (Normal) طریقے سے میکزیمم تک پہنچنے کی اجازت دیتے ہیں۔ دفعہ ۴۴ پروٹکٹڈ ٹننٹ سے متعلق ہے۔ پروٹکٹڈ کے معنی کیا ہیں۔ دفعات ۳۶-۳۷ میں جو قیود مقرر کیے گئے ہیں اسکے ذریعہ محفوظ قولدار کو کچھ بنیادی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ اور نہ محفوظ قولداری کا حق حاصل کرنے کے لیے بھی کافی جدوجہد کی۔ کافی بحث کی۔ کافی پیسے خرچ کیے اور یہ سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ محفوظ قولدار کے کیا معنی ہوتے ہیں۔ محفوظ قولدار کے معنی یہی ہیں کہ پروٹکشن فرام ایوکشن (Protection from eviction) دفعہ ۴۴ میں اسکو جو حقوق دیے گئے ہیں ان کے لحاظ سے پروٹکٹڈ ٹننٹ کا حق مالک اراضی سے بڑھکر تسلیم کیا گیا ہے اور پروٹکٹڈ ٹننٹ کا حق زمین پر ۲ فیصد تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ کہنا کہ صرف قسمتوں کی حد تک ہم نے اس بات کو تسلیم کیا ہے یہ کہاں تک صحیح ہے۔ میں اس بارے میں بعد میں بحث کرونگا لیکن یہاں میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ میکزیمم تک پہنچنے کے لیے جو اصول رکھا گیا ہے وہ ٹننٹ اٹ ول (Tenant at well) اور لینڈ لارڈ دونوں سے متعلق کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ کہا جاتا ہے کہ لینڈ لارڈ کو اور صورت میں بھی تین فیملی ہولڈنگ تک پہنچنے کی اجازت دی

چاہیے میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح دونوں کو ایک ہی حیثیت سے دیکھنا نا انصافی ہے محفوظ مولدار کے پاس سے زمین واپس لینے کے لیے صرف مساوی صورت ہونی چاہیے صرف مساوی صورت میں لینڈ لارڈ کسی پروٹکٹڈ ٹننٹ کو بے دخل کر سکتا ہے اور اسی صورت میں بھی ہر پروٹکٹڈ ٹننٹ کے پاس سے ایک عملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین واپس نہ لینی چاہیے محفوظ مولدار کے پاس سے میں عملی ہولڈنگ واپس لینے کا حق اختیار دیا گیا ہے جس کو دفعہ ۴۴ کے ملحوظ سے میں ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں میں نے اسی ترمیم میں اسی لیے پیش کی ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ کرنے کے لیے ترمیم پیش کی ہے زیادہ سے زیادہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کے پاس سے ایک عملی ہولڈنگ واپس لی جا سکتی ہے اور یہ شرائط بھی ملا دیے گئے ہیں کہ ایک عملی ہولڈنگ مولدار کے پاس سے واپس لینے کی شرط کے بعد واپس حاصل کرنے کا حقدار ہوگا پہلی شرط تو یہ ہے کہ اسکی پرسنل کلٹیویشن ہونا چاہیے اور پرسنل کلٹیویشن بھی ہی میں ہو جس کی تعریف ہم نے کی تھی کہ اس خاندان کا کم از کم ایک فرد زراعت میں دائمی طور پر حصہ لیتا ہو اسنشیل اپریشنس آف اگریکلچر (Essential operations of agriculture) میں حصہ لیتا ہو جب ہم نے یہ کہا تو ہمارے یہ کہہ کر مذاق اڑایا گیا کہ کیا جو ہم کبھی کبھی تو لکڑی لیکر ہل ہانکے تو صرف اسی صورت میں کاشتکار کہلائےگا ورنہ نہیں میں کہوں گا کہ آپ ذرا دیہات میں جا کر صورت حال دیکھیں ایک ایسے خاندان کو لیجیے جس کے ایک دو افراد بطور خود زراعت میں حصہ لیتے ہوں اور ایک ایسے خاندان کو لیجیے جس کا کوئی فرد زراعت میں دائمی طور پر حصہ نہیں لیتا بلکہ دوسروں سے کاشت کرواتا ہو ان دونوں خاندانوں کے خصوصیات میں آپ بہت بڑا فرق پائیں گے کوئی خاندان اگر در حقیقت دائمی طور پر کاشت کرتا ہو تو وہ زیادہ سے زیادہ ۔ ایک ایسے پاس زمین رکھ سکتا ہے جس سے بڑھ کر نہیں۔ اگر اس سے بڑھ جائے تو وہ ایک دوسرے درجہ میں آجاتا ہے اس سرل پر خود کاشت میں حصہ نہیں لیتا بلکہ اسے پاس دوسروں کو رکھ کر کاشت کرواتا ہے اسکی زندگی ہی بدل جاتی ہے اسکا طریقہ زراعت ہی علحدہ ہوتا ہے۔ سلسلے میں اس بات پر زور دے رہا ہوں کہ اگر کسی ایسے شخص کے پاس سے جو دائمی طور پر کاشت کرتا ہو زیادہ سے زیادہ ایک عملی ہولڈنگ لی جا سکتی ہے ورنہ آپ کی پرسنل کلٹیویشن (Presonal cultivation) کی تعریف کے لحاظ سے لینڈ ٹو دی ٹلر (Land to the tiller) کے بجائے لینڈ فرام دی ٹلر ٹو دی لینڈ لارڈ (Land from the tiller to the landlord) ہو جائے گا آپ چاہتے ہیں کہ ایک اس کاشتکار کے معاملہ میں جو دائمی طور پر کاشت کرتا ہے ایک ایسے شخص کو ترجیح دیں جو خود تو کاشت میں حصہ نہیں لیتا اور بھگیلوں کو رکھ کر کاشت کرواتا ہے اب ایسا زرعی مسئلہ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ میں پوچھتا ہوں کہ اسطرح زراعت ترقی کر سکتی ہے کیا اس سے پروڈکشن (Production)

میں کوئی اضافہ ہو سکتا ہے کیا اسطرح آپ ٹلر (Tiller) کے ساتھ انصاف کررہے ہیں۔ میں کہوں گا کہ پرنسپل کو کم رکھ کر ریزمپشن (Resumption) کی حد تک جو یہ مانا جاتا ہے اس ترمیم کے ذریعہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کی ہمت افزائی نہیں کررہے ہیں بلکہ ایک ایسے طبقہ کو بڑھا رہے ہیں جو خود تو کاشت نہیں کرتا بیٹھکر کھاتا ہے اور دوسروں کی محنت پر پلتا ہے۔ آپ اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیجئے۔ اسلئے میری ترمیم یہ ہے کہ ٹننٹ کے پاس سے ریزیوم (Resume) کرنا ہو تو لازمی طور پر ذاتی کاشت کی صورت میں ہی ریزیوم کرنا چاہئے۔ ہم یہ شرط ایک فیملی ہولڈنگ تک بھی ریزیوم کرنے کے لیے ضروری سمجھتے ہیں۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ زمین ایک ایسے شخص سے جو اسپر ذاتی طور پر کاشت کرتا ہے ایسے شخص کے پاس چلی جائے جو گھر بیٹھکر کاشت کرواتا ہو۔ اس غرض کے لیے زمین کی اجازت دینے کے لیے ہم تیار نہیں ہیں۔

دوسری شرط ہم نے یہ رکھی ہے کہ ایسے ہی شخص کو لینڈ لارڈ کے پاس سے زمین ریزیوم کرنے کا اختیار دینا چاہئے جسکا مین سورس آف انکم (Main source of income) اگریکلچر (Agriculture) ہو۔ یہ کہا گیا کہ پرنسپل کلاز میں یا مین سورس آف انکم اگریکلچر ہونا دونوں ایک ہی ہیں۔ ان دونوں میں سے کسی ایک کو مان لینے سے مطلب نکل جاتا ہے۔ یہ غلط ہے۔ پرنسپل کلٹیویشن کا اصول جداگانہ ہے۔ مین سورس آف انکم کا اصول کمیٹی کے سامنے ایکٹ میں رکھا گیا ہے۔ اگر ہم غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے پاس زرعی معیشت پر بوجھ دن بدن بڑھتا ہی جا رہا ہے کیونکہ صنعتی اور دوسرے کاروبار حالات کا مقابلہ کرنے کی سکت نہ رکھنے کی وجہ سے ختم ہوتے جا رہے ہیں اور زراعت کا تناسب ۷ سے ۸ و ۹ ہوتا جارہا ہے۔ ہماری ایسی زرعی معیشت پر آپ مزید یہ اضافہ کررہے ہیں کہ ایک ذاتی طور پر کاشت کرنے والے سے زمین لیکر ایسے شخص کے حوالہ کررہے ہیں جو کوئی دوسری معاش بھی رکھتا ہے جسکا مین سورس آف انکم اگریکلچر نہیں۔ یہ کہاں تک درست ہے۔ کمیٹی میں مین سورس آف انکم کا اصول ایسی صورتوں میں منطبق ہوتا ہے جب کہ کوئی شخص ایسا کوئی دوسرا ذریعہ بھی رکھتا ہو اور برائے نام زراعت کو بھی رکھتا ہو۔ مثلاً کوئی ڈاکٹر ہے کوئی وکیل ہے کوئی ملازم سرکار ہے۔ ایسے لوگ زراعت پر اپنی زندگی کا دار و مدار نہیں رکھتے مگر کچھ زمین ان کی ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں مین سورس آف انکم کا اصول منطبق ہوتا ہے۔ اسکے برخلاف ایک ایسا شخص ہے جو زمین پر ہی جی رہا ہے۔ اسکے مقابلہ میں اس پہلے شخص کو محض اس بنا پر کہ وہ مالک ہے حق دینے کے لیے ہم تیار نہیں ہیں۔ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ زمین اس کاشتکار سے چھین کر جو صرف اس زراعت پر جی رہا تھا اس شخص کو جو دوسرا ذریعہ معاش بھی رکھتا ہے محض اس بنا پر دیدی جائے کہ وہ مالک ہے۔ اور اس مولدار یا کاشتکار کو بیروزگار بنادیا جائے۔ کیا اس طرح آپ ان لوگوں کے پاس سے

زمین جسے لیکر بہت مزدور نا بیکار بنا دینا چاہتے ہیں اس لیے میں کہونگا کہ میں سورس آف انکم کی شرط رکھی جائے اور جہاں تک کسی معیشت کا سوال ہے کہ دنیا میں ہر ایک کو وہ رہنے کا موقع ملنا چاہیے یہاں پر جیسی کہ میں نے ایک ترمیم رکھی ہے اسکو بہت ہی عجیب و غریب طریقہ سے رکھا گیا ہے ۔ ہم جدا ہے یہ دیکھ رہے ہیں کہ جب ہم پہلے تک صول کو پیش کرتے ہیں ۔ و اسکو مانتے بھی ہیں تو اگر اسکو مانتے بھی ہیں تو اس طرح توڑ مروڑ کر اسکو رکھا جاتا ہے کہ اس کا منشا ہی فوت ہو جاتا ہے ۔ جیسا کہ میں نے بتلایا اس کا اطلاق پہلی ہی منزل ۔ ہونا چاہیے تھا لیکن پہلی منزل گزرنے کے بعد دوسری فیملی ہولڈنگ کی نوبت پر اس اصول کو معطل کرتے لیڈر آف دی ہاوز (Leader of the House) نے جو سمجھایا ہے وہ یہ سمجھے ہے ۔ جب میں پہلی فیملی ہولڈنگ زیر غور کرلیتا ہوں و میری بیں جار ناگزیر ضرورت تو کسی طرح شروع ہی ہو جاتی ہے ۔ اب اس اصول کو دوسری فیملی ہولڈنگ کے لیے وزیر ف دی مل نے رکھا ہے و میں یہ کہتا ہوں کہ کیسے عجیب طریقہ سے اس اصول کو ختم کیا گیا ہے کس عجیب طریقہ سے اس اصول کو کوکھوے کی ندی میں ڈالا گیا ہے ۔ میں وکالت کرتا ہوں پہلی فیملی ہولڈنگ زیر غور کرنے کے بعد میری بیں جار ناگزیر ضرورت شروع ہو جاتی ہے اب اب دوسری فیملی ہولڈنگ کے وقت یہ کہتے ہیں کہ آپ وکالت و کرتے ہیں ۔ اسکے ذریعہ ہی زندگی بسر کرتے ہیں ۔ ب ا کی کیا ضرورت ہے ۔ میں کہتا ہوں کہ آپکو کیا معلوم ہے کہ میری وکالت کیا ہے وہ و رائے نام ہے ۔ اصل میں زراعت ہی پر میری زندگی ہے ۔ آپ نے اس اصول کو ناکام کرنے کا جو موقع رکھا ہے اسکو نکالنے کے لیے میں نے ترمیم دی ہے میں کی ہے ۔ کیونکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ اگر آپ اس اصول کو رکھنا چاہتے ہیں تو سکو پہلی ۔ ول پر ہی لاگو کیجیے

اسکے بعد ایک جز میں فیملی ہولڈنگ کی حد سے متعلق یہ عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ اس کا اعادہ ہوچکا ہے لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مادھوراو صاحب نے ز ر ہیں کے لیے پانچ اکنامک ہولڈنگس تک و س لینے کا جو حق رکھا ہے وہ نئی رپورٹ کے خلاف ہے ۔ اسارے میں ۳۸ ح آپ ملاحظہ فرمائیں ۔ نوٹس جو ہولدار جرہندی کے لیے دیا ہے وہ کسی صورت میں ہے جبکہ وہ ایک اکنامک ہولڈنگ سے کم ہو ۔ اس شرط کو انہوں نے رکھا ہے ۔ وہ جو کچھ خیال کیے تھے ویسا ہی رپورٹ میں ہے یہ نہ صرف مادھو راو صاحب کا خیال ہے بلکہ میں ان لوگوں کا حوالہ دے رہا ہوں جسکو لینڈ لارڈ بیاز (Landlord bias) کے لوگ بھی ان حالات میں یہ نہیں چاہتے کہ اسقدر زیادہ زمین واپس لینے کا حق دیا جانا چاہیے ۔ جناب آپ کارا پا کی رپورٹ میں بھی یہ ملاحظہ فرماسکیں گے کہ صرف انسانی ضروریات ہی میں ہولدار کو بیدخل کرسکا موقع دینے کیلیے رکھا گیا ہے ۔ یہ بھی ایک مسلمہ اصول ہے

ایک اور چیز جسکی طرف میں آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ کمپنسیشن (Compensation) سے متعلق ہے ایک فیملی ہولڈنگ تک بےدخل کرنے کی اجازت دی گئی ہے یہاں کمپنسیشن کا کوئی سوال نہیں ہے بلکہ کمپنسیشن صرف اسی صورت میں دیا جائیگا جبکہ اسنے کوئی باؤلی کھودی ہے یا کوئی اور امپرومنٹ (Improvement) کیا ہے لیکن یہاں اسکی حصہ کے کمپنسیشن کا کوئی سوال نہیں اٹھایا جا رہا ہے اس کے لیے کہا یہ جاتا ہے کہ ہمارے کانسٹیٹیوشن کے لحاظ سے کسی کی حصہ کو بغیر معاوضہ کے ختم نہیں کیا جاسکتا یہ صحیح ہے لیکن جب ب دفعہ ۴ میں ۶ فیصد اور ۴ فیصد حصہ کو تسلیم کیے ہیں تو میں اس آرٹیکل ۳ کے تحت یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اب آپ بغیر معاوضہ کے اسکو کیسے بےدخل کرنا چاہتے ہیں آرٹیکل ۳ میں رائٹ کے لیے یہ ہے

No property movable or immovable including any interest in

تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ۶ پرسنٹ انٹرسٹ کو آپ اس دستور کے تحت بغیر کمپنسیشن دیے کیسے ختم کرسکتے ہیں اگر یہ حقیقت ہے اور آپ اسکو مانتے بھی ہیں کہ مالک کا ۴ پرسنٹ انٹرسٹ ہے تو ٹینٹ کو بھی ۶ پرسنٹ معاوضہ دلوائیے کیونکہ بغیر معاوضہ دلوائے کانسٹیٹیوشن کے تحت اسکے حق کو ختم نہیں کیا جاسکتا اسلیے آنریبل ممبر ابراہیم راؤ صاحب گوائے نے جو ترمیم پیش کی ہے اسکی میں تائید کرتا ہوں اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو یہ الٹرا وائرس آف کانسٹیٹیوشن (Ultravires of Constitution) ہوگا کیونکہ بنڈل آف رائٹس (Bundle of rights) میں ٹینٹ کے ۶ پرسنٹ حقوق ہیں اور آرٹیکل ۳ کے تحت اسکو ختم نہیں کیا جاسکتا

اسکے بعد ریزمپشن کے سلسلہ میں میں نے جو ترمیم در ترمیم پیش کی ہے اس میں ایک اصول یہ ہے کہ اراضی کے ٹکڑے نہ ہونا چاہیے آپ نے ایک لمبا چوڑا چاپٹر (Chapter) اس میں یہ بھی رکھا ہے کہ زمین چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم نہ ہونے پائے ۔ لیکن جب ریزمپشن کا سوال آتا ہے تو آپکے یہ آئیڈیاز (Ideas) اور تصورات کافور ہو جاتے ہیں ریزمپشن کے سلسلہ میں آپ نے یہ کہا ہے کہ دو ایکر زمین بھی ہوتو نصفا نصف تقسیم کی جائیگی یہ تصور ہے آپکے پروڈکشن کو بڑھانے اور زرعی معیشت کو ٹھیک کرنے کا دفعہ ۴۴ کے تحت آپکے یہ آئیڈیاز (Ideas) کام نہیں کرتے میں یہ چاہتا ہوں کہ ہولڈر کے پاس کم سے کم اتنی زمین رہے کہ اسکے مزید ٹکڑے نہ ہونے پائیں جسکو آپ نے بیسک ہولڈنگ کا نام دیا ہے میں بھی یہ کہتا ہوں کہ کم سے کم بیسک ہولڈنگ اسکے پاس رہے تاکہ وہ اپنی زندگی بسر کرسکے اور زراعت کو ترک نہ کردے آپ کا ریزمپشن کے تعلق سے یہ کیا اصول ہے کہ اگر دو ایکر زمین ہے تو آپ اسکو بھی نصف نصف تقسیم کردینا چاہتے ہیں ایک بیسک ہولڈنگ میں حصہ کرے

نہیں کئے جاسکتے۔ اگر یہ بات ممکن نہیں ہوسکتا تو آپ کہہ دیجیئے کہ زمین نہیں ہوسکتا ایک کاشتکار کے پاس کم از کم اتنی زمین تو ہو کہ وہ اس پر زراعت کرکے زندگی بسر کرسکے۔ وہ اسکو تسلیم تو نہیں کررہا ہے۔ وہ زرعی معیشت کے اصول پر کچھ نہ کچھ تو فکر کے ہی رہا ہے۔ اسلیے اسکو ویسے ہی جینے کا موقع دیجئے کیا آپ اسکی زمین کے بھی حصے کرکے اسکو کہیں کا نہ رکھینگے۔ کیا آپ فرگمنٹیشن (Fragmentation) کے اصول کو بھی پیش نظر نہیں رکھینگے۔ اس لیے موور آف دی بل کی جانب سے جو ترمیم لائی ہے اسکے فرسٹ پراویزو (Proviso) کو نکال دینے کے لیے میں نے کہا ہے۔ پراویزو یہ ہے کہ اگر بٹائی اراضی واپس لیا جائے تو لے لیکن دو مشکلیں ایسی پیدا ہوتی ہیں کہ محفوظ مولدار کے پاس اپنی اراضی ملکر ایک بیسک ہولڈنگ سے کم ہو تو جو بٹائی زمین تھی وہ نصف خود لے اور نصف مالک کو دے۔ یہ صورت اسی وقت پیدا ہوتی ہے کہ اوروں کی اراضی اور خود کی اراضی ملاکر ایک بیسک ہولڈنگ سے کم ہو یا ایک بیسک ہولڈنگ ہو اور اگر اس میں سے ایک گز زمین بھی کم کی جائے تو بیسک ہولڈنگ باقی نہیں رہتی۔ اس صورت میں یہ ہوگا کہ زمین کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے۔ ایسے ٹکڑے کرنا کیا جائز ہوسکتا ہے۔ اسلیے میں نے اس پراویزو کو نکالدینے کے لیے کہا ہے۔ دوسری پراویزو ہیں ایک میں تو یہ ہے کہ پوری کی پوری زمین واپس لیجاسکتی بیسک ہولڈنگ والے کی پوری کی پوری زمین واپس لیتے ہیں تو ہم اس سے اتفاق کرتے ہیں۔ اسکے بعد یہ کہ اگر ایک بیسک ہولڈنگ سے کم ہے تو بھی آپ لے سکتے ہیں۔ لیکن ایک بیسک ہولڈنگ ہے تو نہیں لے سکتے۔ آپ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ ہے اور مزید رعایت نہ کر رہے ہیں کہ ایک بیسک ہولڈنگ جو زرعی معیشت کو ٹھکانے پر رکھنے کے لیے کم سے کم ہے اور جیسا کہ ایریگیشن منسٹر صاحب بھی کہتے ہیں کہ لنگوٹی پہن رہے ہیں تو لنگوٹ جیسے دو تو ہم ایک بیسک ہولڈنگ کی اجازت دے رہے ہیں۔ ہم ایک بیر مینیمم (Bare minimum) درجہ تک آرہے ہیں۔ ہم اس کم سے کم درجہ تک نیچے آرہے ہیں کہ جسکے بعد ایک انسان کے لیے اسکی زندگی اور موت کا سوال پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اسکے برخلاف اگر آپ زرعی معیشت کو بہتر کرنا چاہتے ہیں اور جو اشخاص مشکل سے زندگی بسر کررہے ہیں انکو ختم کرنا چاہتے ہیں تو آپ میری ترمیم کو ضرور منظور کیجیے۔

اب دوسری چیز جو میں نے رکھی ہے وہ یہ ہے کہ اس ترمیم میں جو موور آف دی بل کی جانب سے پیش کی گئی ہے اسمیں ایک عجیب و غریب چیز رکھی گئی ہے۔ یہ ہم سمجھ سکتے ہیں کہ محفوظ مولداری کے تحت جو زمین ہے اسکی زمین کا حساب کریں لیکن بٹائی زمین واپس لینے کا سوال ہے تو دوسروں کی بٹائی زمین بھی محسوب کرنیکی تجویز ہے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ داخلہ کے لیے پٹہ کی زمین بھی شمار کرلیتا ہے اور پھر اسکے بعد پٹہ کی زمین بھی لے لیتا ہے۔ لیکن فرض کیجیے کہ اگر دو مالک اراضی

وقت واحد میں ایسا کرنا ممکن ہے تو کیا ہوگا مثلاً تحصیلدار صاحب کے سامنے پیش ہیں تو پہلا مالک بولے گا کہ میری مثل چلے اور دوسرا مالک کہیگا کہ میری مثل چلے لی لو ۔ کیونکہ جسکا حساب بعد میں ہوگا اسکی زمین نکل جائیگی اسطرح کا ایک جھگڑا پیدا ہوگا یہ ایک چیز میں آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا تھا میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لیے نہ کوئی بیسس (Basis) ہے نہ کوئی ٹک ہوسکتا ہے فیملی اراضی ہے تو وہ رہیگی اور جائیگی اب یہ دیکھیے کہ میری راضی کو ملاکر کم سے کم فیملی ہولڈنگ چھوڑیں جہاں بیسک ہولڈنگ چھوڑے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرنے والے کو مرنے سے بچا رہے ہیں دفعہ ۴۴ کے تحت ریزمپشن کا حق ہے تا مرنے کے لیے نوٹس دیگے تو زمین چلی جائیگی یہ بھی اراضی چلی جائیگی اس میں بڑے زور شور سے یہ کہا گیا تھا کہ یہ ہوگا وہ ہوگا اگر وہ زمین جانے والی ہے تو چلی جائیگی لیکن ریزمپشن کے حق کو بڑھانے کی جو کوشش کی گئی ہے وہ بھی ٹک ابو کبھی بات ہے ۔ چونکہ مختلف طریقوں سے اس کے متعلق پریشر (Pressure) آرہا تھا ۔ اس لیے بڑی چالاکی سے انہوں نے یہ کیا کہ وہ فیملی زمین بھی گئے اپنی زمین بھی گئے تو زمیندار کے لیے بھی جو رکھا گیا ہے ۔ وہ اپنی اراضی بھی سپارکرینگا اور اپنی فیملی راضی بھی سپارکرینگا گویا یہ بتانے کے لیے آپ نے انصافانہ طریقہ سے اسکو رکھا ہے ۔ لیکن یہ ساوتی ہے ۔ عملاً اس سے کوئی فائدہ ہونے والا نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ آپ نے اس لیے رکھا ہے کہ یہ بتلایا جائے کہ آپ نے مساوات اور انصاف کیا ہے ۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ دوسروں کی فیملی اراضی کا حساب وہاں سے بھی نکال دیجیے جہاں سے بھی نکال دیجیے ۔ اگر زمیندار کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے تو ہونے دیجیے ہم اسکو مانیے کے لیے تیار ہیں ۔

ایک اور چیز یہ ہے کہ ایک مرتبہ دفعہ (۴۴) کے تحت ریزمپشن کا حق مالک اراضی استعمال کرنے کے بعد پھر محفوظ کاشتکار کے پاس اراضی بچے گی اس کی کیا گارنٹی (Guarantee) آپ کے پاس ہے کیونکہ دفعہ (۳۸) ح میں نوٹس دینے پر

Subject to the limitations of section 44

ریزمپشن کا حق پیدا ہو جاتا ہے لیکن دفعہ (۴۴) کے تحت ریزمپشن کا حق بہ صورت نوٹس دہانی بجانب محفوظ کاشتکار جو حق مالک اراضی کو پیدا ہوتا ہے اوس میں اور اس میں فرق ہے یہ دونوں حقوق جداگانہ ہیں اس لیے اس کا امکان ہے کہ ایک دفعہ (۴۴) کے تحت ریزمپشن کرنے کے بعد مکرر بہ تعلق دفعہ (۳۸) ح ریزمپشن کا حق پیدا ہو جائے اس لیے ترمیم میں اس کے متعلق ایک فقرہ یہ رکھا گیا ہے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1)

انہوں نے یہ لکھا ہے کہ دفعہ (۴۴) کے مرحلہ سے جب محفوظ قولدار ایک مرتبہ گزر جائے اور اوس کے پاس اراضی بچ جائے و پھر مکرر اس اراضی پر (۴۴) کا اطلاق کسی حالت میں بھی نہ ہو اس لیے میرا بھی یہی خیال ہے کہ (۳۸) ج کے متعلق سے پھر اوس پروسس (Process) کو دوبارہ ریپیٹ (Repeat) کرنے کا امکان نہ رہے ایک دفعہ ہی یہ ختم ہو جائے یہی میں نے اصول کو مان لیا گیا ہے یہاں پر بھی اس کا اعادہ کرنا چاہیے میں نیک اور دلچسپ ترمیم کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) Has the hon Member submitted any amendment? I want to know

شری اے راج ریڈی میں نے اس کے متعلق کوئی ترمیم نہیں دی ہے ایک دفعہ (۴۴) کا اطلاق ہو کر محفوظ قولدار کے پاس جو زمین بچے گی وہیں پر مکرر (۴۴) کا اطلاق نہ ہو تعلق (۳۸) ج میں ہونا چاہیے

Shri B Ramakrishna Rao If the hon Member just gives me the section of the Bombay Act I shall be obliged

شری اے راج ریڈی - میرے پاس نادرپ کیا ہوا ہے وہ سکشن (۲) اے سب سکشن (۴) ہے

Shri V D Deshpande (Ippaguda) In Bombay Act Sec 84 clause 8 and sub section (4)

Shri B Ramakrishna Rao I think this is a new amendment proposed to the Bombay Act of 1948 It has not come to my notice

Shri V D Deshpande It has been passed there I am sending the original Act to the hon Chief Minister

شری اے راج ریڈی دفعہ (۴۴) کے تحت سلکٹ کمیٹی جس شکل میں نہ ہمارے پاس آیا ہے اوسکے ضمن (۶) میں جو احکام ہیں وہ جوں کے توں رکھے گئے ہیں۔ موجودہ ایکٹ میں وہ حصے ہیں میں پڑھ کر سناتا ہوں

(6) Notwithstanding anything contained in this section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under section 38 the land held by a landholder in excess of three family holdings provided that such landholder before the expiry of three months from the date of receipt of the notice under sub section (2) of section 38, selects the land which together with the land if any which he is cultivating personally is equal to the area of three family holdings and also initiates proceedings for its resumption '

یہ اس وجہ سے محسوس کیا گیا کہ (۴۴) کے تحت مالک اراضی کی جانب سے محفوظ ہولدار کو بیدخل کرنے کے لیے پانچ سال کی مدت معین کی گئی ہے پانچ سال کی مدت ریزمپشن کیلیے مالک کو دی گئی ہے اور اگر (۳۸) کے تحت محفوظ ہولدار نوٹس دے تو مالک اراضی پر یہ لازمی نہیں کہ نوٹس کے ساتھ ہی ریزمپشن کرے یا بیع دے۔ بہ لزوم اس پر عائد نہیں ہوتا وہ تو پانچ سال تک انتظار کرسکتا ہے اور ان پانچ سال کے دوران میں استعمال کرسکتا ہے یہ مشکل جو پیدا ہوگئی ہے اسکو ریڈیم (Redeem) کرنے کے خاطر سب سکشن (۲) کا اضافہ کیا گیا ہے باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت مالک اراضی کو دیگئی لیکن ان دوران میں محفوظ ہولدار (۳۸) کے تحت اگر نوٹس دے تو مالک اراضی پر یہ لازمی نہیں کہ نوٹس کے ساتھ ہی زمین لے لے یا بیع دے۔ یہ بنیادی مقصد ظاہر ہے لیکن اس کے لیے جو ورڈنگ (Wording) رکھی گئی ہے وہ میں سمجھنے سے قاصر ہوں اس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ مالک اراضی کے پاس جو فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی جو زمین ہے اوس کے متعلق اگر محفوظ ہولدار چاہے تو بیع حق باوجود مالک اراضی کو پانچ سال کی مدت دے جانے کے استعمال کرسکتا ہے سوال یہ ہے کہ جو فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی جو زمین مالک کی ہے

شری بی۔ رام کشن راؤ: آپ شاید (۳۸) کے متعلق کہہ رہے ہیں یا (۴۴) کے متعلق؟

شری اے۔ راج ریڈی: میں (۴۴) کے ضمنی (۲) کے متعلق عرض کررہا ہوں اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ باوجود پانچ سالہ مدت مالک اراضی کو دیے جانے کے اندرون پانچ سال ہولدار اراضی خرید سکتا ہے یعنی (۳۸) ج کے تحت ایسی اراضی جو فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی ہو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس قانون کا کونسا ایسا دفعہ ہے جسکے تحت محفوظ ہولدار کو جو فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی زمین کو خریدنے سے منع کرتا ہے کہاں ہے ایسا دفعہ۔ جو فیملی ہولڈنگ سے اوپر کی زمین تو محفوظ ہولدار کسی صورت میں خرید سکتا ہے اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا نہ تو دفعہ (۴۴) کے تحت اور نہ دفعہ (۳۸) کے تحت اسکو منع کیا جاسکتا ہے کیونکہ ریزمپشن تو زیادہ سے زیادہ فیملی ہولڈنگ کی حد تک ہے اور اس کے اوپر کی زمین خریدنے کا حق قطعی ہے اس قانون کے کسی دفعہ کے تحت ہولدار کو منع نہیں کیا گیا محفوظ ہولدار کو جو فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی حسب خریدنے کے متعلق کسی قسم کا امتناع نہیں ہے اور مالک اراضی کو ایسے اختیار نہیں ہے نہ زمین واپس لینے کا اختیار نہیں ہے تو پھر اس پراویزو کا منشا کیا ہے یہ یہاں کیوں رکھا گیا ہے کم از کم میری سمجھ میں نہیں آتا اگر منشا کہ اس کا مقصد ظاہر ہے یہ ہے کہ دفعہ (۴۴) کے تحت جو فیملی ہولڈنگ تک بیدخل کرنے کا حق مالک اراضی کو ہے اور اندرون پانچ سال اسکو حاصل کرے۔ اس لیے (۳۸) کے تحت جو اختیار ہولدار محفوظ کو دو فیملی ہولڈنگ چھوڑ کر اوپر کی زمین خریدنے کا ہے وہ حق تو اوسے رہیگا۔

جہاں تک دو فیملی ہولڈنگ کا تعلق ہے کوئی جھگڑا نہیں ہے ۔ جھگڑا تین فیملی ہولڈنگ کی حد تک ہے ۔ کیونکہ اگر (۳۸) کے تحت محفوظ تولدار تیسری فیملی ہولڈنگ خریدنے کی نوٹس دے تو مالک اراضی کہہ سکیگا کہ (۴۴) کے تحت پانچ سال میں اسکو واپس لینے کا حق مجھے حاصل ہے ۔ اسلیے میں اس وقت اسکو ریزیوم نہیں کرونگا ۔ اسلئے اسی طرح ٹال مٹول کرنے سے روکنے کے لیے یہ ضمن (۶) رکھا گیا ہے ۔ اس کو تیسری فیملی ہولڈنگ سے متعلق ہونا چاہیے ۔ اسکے اوپر کی اراضی کو اس سے متعلق کرنا بے معنی ہو جاتا ہے ۔ دو فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی جو اراضی ہے اوس کے متعلق باوجود یہ کہ پانچ سال کی مدت رکھی گئی ہے تولدار محفوظ کو یہ اختیار ہے کہ (۳۸) کے تحت نوٹس دیکر اوس کو حاصل کرسکتا ہے ۔ نوٹس دے جانے پر مالک اراضی نا تو اسکو ریزیوم کرسکتا نا بیچ دیگا ۔ لیکن اگر محفوظ تولدار تین فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی خریدنا چاہے تو پھر یہ سوال پیدا نہیں ہوتا ۔ اس کے لیے بھی پانچ سال کی مدت قائم کرنا بے معنی ہو جاتا ہے ۔ ضمن (۶) کے اصول کو تو میں مانتا ہوں لیکن اس کی ورڈنگ سے جو معنی نہیں ہوں وہ بدلنا چاہیے ۔ اب تک ہم نے یہ طے کیا تھا اگر تین فیملی ہولڈنگ کی اراضی کے متعلق محفوظ تولدار خریدنے کی نوٹس دے تو مالک اراضی تو اسکو ریزیوم کرسکتا نا بیچ دے گا ۔ یہ دفعہ (۴۴) میں موجود ہے ۔ لیکن تین فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی اراضی کے متعلق بھی اسی اصول کو رسٹ کرانا بے معنی ہے ۔ کیونکہ اوپر کی اراضی کے متعلق تو کوئی اسپاع محفوظ تولدار کے متعلق نہیں ہے ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ آنریبل ممبر کی کوئسی امنڈمنٹ ہے جس میں اسکی موور کی گئی ہے ۔

شری اسے ۔ راج ریڈی ۔ میں نے جو ترمیم درترمیم پیش کی ہے وہ اس پراویزو کو نکالنے کے واسطے تو نہیں ہے ۔ لیکن اس کے بارے میں میں نے مسلسل سلکٹ کمیٹی میں بھی اعتراض کیا ہوں کہ اس قسم کی ورڈنگ نہیں ہوسکتی ۔ اور اب پھر اس چیز کو آپ کے سامنے لا رہا ہوں ۔ کیونکہ اس قسم کی ورڈنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا ۔ اس سے کوئی مطلب نہیں نکلتا ۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اس کے الفاظ بدل دیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ جواب ہونیوس ایک کلیریفکیشن (Clarification) چاہتا ہوں

کیا آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ جس کلاز سے متعلق بحث ہو رہی ہے وہاں یہ الفاظ " ان اکسس آف تھری فیملی ہولڈنگس " (In excess of three famaly holdings) جو ہیں ان میں " تھری " (Three) کی بجائے " ٹو " (Two) کردیا جائے تو مطلب صاف ہو جائیگا ۔

شری اسے ۔ راج ریڈی ۔ ہاں ان الفاظ میں " تین " کی بجائے " دو " رکھا جائے تو ٹھیک ہو جائیگا ۔ اسکا تعداد اندرون پانچ سال ہوسکیگا ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ بس کی بجائے دو کر دیں تو کیا آپ کا منشا پورا ہوجائیگا ۔

شری اے ۔ راج ریڈی ۔ ہاں ادھر سے جو ترمیم آئی ہے کہ دس فیملی ہولڈنگ تک مالک اراضی زمین واپس لے سکتا ہے اس ترمیم کی بجائے ہم نے دوسری ترمیم پیش کی ہے ۔ اس میں کہا گیا ہے کہ تین فیملی ہولڈنگ تک مالک اراضی زمین واپس لے سکتا ہے لیکن مولی اراضی کا معیار اس میں نہیں رکھا گیا ہے ۔ اگر بیسک ہولڈنگ نہ ہوتو اسکے مزید ٹکڑے نہیں کیے جاسکتے ۔ ایسی صورت میں ہم نے یہ سوچا اور رکھا ہے کہ ہولڈار کے پاس (یاد رہے کہ مالک اراضی ایک فیملی ہولڈنگ رکھتے ہوئے ہولڈار کے پاس جا رہا ہے کہ مجھے زمین دو) اگر ایک فیملی ہولڈنگ ہوتو اوس سے زیادہ ہونے کی صورت میں ہی فیملی ہولڈنگ تک لی جائے ۔ جسکا نام محفوظ ہولڈار رکھا گیا ہے اصولی طور پر اس سے یہ اصول متعلق ہونا چاہیے کہ ایک فیملی ہولڈنگ کا مالک مزید زمین کے لیے جاتا ہے تو زائد اراضی ہوتو اوس سے لی جائے ۔ لیکن یہ جو منیمم گرانٹس (Minimum Grants) محفوظ ہولڈار کو دیا جا رہا ہے اسکے متعلق عرض کرتا ہے کہ اسکے بارے میں ایڈیشنل ہوم منسٹر ذرا غور فرمائیں ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔ آنریبل ممبر کے ۔ ایس رام راؤ اپنے امنڈمنٹ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرینگے ۔

شری کے ۔ ایس رام راؤ (دیور کنڈہ) مسٹر اسپیکر سر ۔ میں نے کلاز ۷ کی ترمیم کے متعلق جو ترمیم پیش کی ہے وہ ترمیم آنریبل ہوم منسٹر نے پیش کی ہے ۔ قانون لگانداری میں دو اہم دفعات ہیں ۔ ایک دفعہ ۳۸ سی ہے اور دوسری دفعہ ۴۴ ہے ۔ ۳۸ کے تحت محفوظ ہولڈار کو زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے ۔ سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ کا جو مفہوم ہے وہ اسقدر ہے کہ اگر وہ خریدنا چاہے تو بیچنے والے کے پاس دس فیملی ہولڈنگ زمین رہے تو ایسی صورت میں ایک فیملی ہولڈنگ تک چھوڑ کر باقی اراضی کے خریدنے کا حق پیدا ہوتا ہے لیکن آنریبل ہوم منسٹر نے اپنی ترمیم کے ذریعہ اس حق کو ختم کردیا ہے ۔ یہی ایک دفعہ تھی جس سے محفوظ ہولڈار کو زمین مل سکتی تھی لیکن وہ بھی ختم کردی جا رہی ہے ۔

دفعہ ۴۴ بھی ایک نہایت اہم دفعہ ہے اسکے تحت دس فیملی ہولڈنگ رکھنے والا اگر ریزیوم کرنا چاہے تو وہ ایک فیملی چھوڑ کر باقی اراضی ریزیوم کرسکتا ہے ۔ ان شرائط کی موجودگی میں محفوظ ہولڈار کے حقوق محفوظ رکھے جاسکتے ہیں لیکن موجودہ ترمیم کی روسے ایک بیسک ہولڈنگ کا چھوڑنا لازمی قرار دیا گیا ہے اور باقی اراضی لینے کا حق دیا گیا ہے ۔ ایک بیسک ہولڈنگ سے اوپر جسکے پاس زمین ہے اوس سے کہا گیا ہے کہ ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑ کر باقی اراضی لے سکتے ہیں ۔ اب جو ترمیم لائی گئی ہے اوس سے تو دفعہ ۴۴ جو بہتر تھا اوس میں ایک حد تک سوشل جسٹس (Social Justice) تھا ۔ میں نے یہ ترمیم لائی ہے کہ ایک

بیسک ہولڈنگ والے کو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑ دیں کیونکہ ایک فیملی ہولڈنگ کو معاشی یونٹ قرار دیا گیا ہے ۔ فاسو ممبرس کی ایک فیملی ہو تو اس کے لیے ایک بیسک ہولڈنگ ضروری ہے ۔ نصف لینڈ ہولڈر لے لے اور نصف چھوڑ دے ۔ اس طرح عمل کیا جائے تو معاشی حالت پر برا اثر نہیں پڑیگا ۔ اوس مخصوص قرضدار کے حق کو ہم سے اس قانون کی رو سے ختم کر رہا ہے جو زمانے سے کاشت کر رہا ہے ۔ جن لوگوں کو ریلیکسیشن دیے گیے ہیں اس ترمیم سے جو چیف منسٹر صاحب نے پیش کی ہے اونکے حقوق ختم ہو جاتے ہیں ۔ اسلیے میں چیف منسٹر صاحب سے عرض کرونگا کہ اس دفعہ کے تحت جو نا انصافی ہو رہی ہے اسکو دور کریں اور پہلے جو دفعہ ۳۴ تھا وہی بہتر تھا ان حالات میں میری ترمیم کو قبول فرمایا جائے ۔

శ్రీ కె. యస్. నరసింహారావు—(ఇల్లెందు—జనరల్) : మిస్టర్ స్పీకర్, సర్, నం. ౩౪వ క్లాజు సంబంధించి, మొదట అసలు బిల్లులో ఒకరీతిగా ఉండి దానిని ఉదహరించడానికి సెలక్టు కమిటీకి పంపాము "అమ్మవారిని చేయబోతే కోతి అయినట్లు" అది అక్కడనుంచి తయారై యిక్కడకు వచ్చింది కాని దానితో సంతృప్తి పడకుండా చీఫ్ మినిస్టరు గారు స్వయముగా మరల కొన్ని సవరణలు తెచ్చారు ఇక్కడ ప్రవేశపెట్టబడిన మొదటిబిల్లులో గాని, దాని తరువాత వచ్చిన సెలక్టు కమిటీ రిపోర్టులోగాని చూచినట్లయితే, మనకు బోధపడేదేమంటే—ఒక విషయం చీఫ్ మినిస్టరుగారు అంగీకరించలేదు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు (Family holding) వరకు రిజ్యూమ్ చేయునప్పుడు కౌలుదారునకు భూమి వదలవలసినది ఎమాత్రం అంగీకరించలేదు మొదట ప్రవేశపెట్టబడిన బిల్లులో భూస్వామి స్వంత సేద్యముకోసము మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల భూమిని తీసుకొనేటప్పుడు, కౌలుదారుకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు వదలాలని, భూస్వామి రెండు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు స్వంత సేద్యానికి తీసుకొనేటట్లయితే, కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలాలని అంగీకరించబడ్డది ఆ తరువాత ప్రస్తుతం ఈ సవరణప్రకారం మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత సేద్యము కొరకు తీసుకొన్ననూ సరే తీసుకొనేటప్పుడు, ఒక బేసిక్ హోల్డింగు మాత్రమే కౌలుదారుకు వదిలిపెడితే సరిపోతుందని, దీనిలో భూస్వామికి పూర్తి అవకాశము కల్పించుటకొరకు ప్రయత్నం చేశారు ఇప్పుడు చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తెచ్చిన సవరణలో, మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు రిజంప్షన్ కొరకు పూర్తి అవకాశమిచ్చారు మూడవ ఫామిలీ హోల్డింగ్సు స్వంత సేద్యముకొరకు తీసుకొనేటప్పుడు కూడ కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు మాత్రమే వదిలి పెట్టబడుతుంది మొట్టమొదట బిల్లులో పెట్టిన ప్రకారము చేయడానికి ఆటంకంగా భూస్వాములు ఏమి మొరబెట్టారో తెలియదు ఇప్పుడు చీఫ్‌మినిస్టరుగారు తెచ్చిన సవరణలో మొదటినుంచి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు స్వంత సేద్యము చేసికొనుటకు వీలు చేసే సందర్భములో కౌలుదారుకు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వదలిపెట్టాలని అసలు బిల్లులో వుండగా, ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలిపెడితే సరిపోతుందని సవరణ తెచ్చినారు ఇది న్యాయం కాదు నేను వారి సవరణకు ఒక సవరణ పెట్టాను దానితో, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు భూస్వామి స్వంత వ్యవసాయానికి తీసుకొంటే, కౌలుదారుకు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వదలిపెట్టాలని, ఒక ఫామిలీ హోల్డింగునుంచి రెండవ ఫామిలీ హోల్డింగువరకు తీసుకుంటే రెండు బేసిక్ హోల్డింగులు

వదలాలని, మూడవఫామిలీ హోల్డింగులవారకు రిజంప్షన్ చేస్తున్నప్పుడు ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకాలని ఒక సవరణ తెచ్చాను, వారు అది అంగీకరించవలెనని కోరుతున్నాను తరువాత ఇంకొక విషయమేమంటే, ఈ సబ్ క్లాజు రెండుకు, సవరణ తెచ్చిన దానిలో ఒక ప్రొవిజో వుంది బేసిక్ హోల్డింగు లోపు భూమిని సేద్యం చేయుచున్న కౌలుదారునుండి భూమిని తీసుకొన దలచినప్పుడు కౌలుకివ్వబడిన భూమిలో సగము భూమి కౌలుదారునుంచి గుంజుకొను అధికార మిచ్చారు అంటే నాకు తెలిసినదేమంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల భూమిని స్వంత సేద్యమునకు భూస్వామి తీసుకొనునప్పుడు కూడా, ప్రొటెక్టెడు టెనెంటు (Protected Tenant) వద్ద బేసిక్ హోల్డింగులోపల మాత్రమే భూమి యుండు ఎడల దానిలో సగము భాగమునకు తీసుకొనే అవకాశము యివ్వబడింది అట్లాంటి అవకాశము రాకుండా యుంచాలని చెబుతూంటే వారి సవరణ ఉద్దేశము అది కాదన్నారు అయితే తమ ఉద్దేశము సరైనదని బుజావు చేయదలచుకుంటే, శ్రీ బి కృష్ణయ్య గారు ప్రవేశపెట్టిన సవరణ ఏడులో వున్నదో —

సవరణ ౮–ఏ

"(*a*) After sub section (4) of section 14 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following proviso—

"Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area"

దీనిని అంగీకరించవలెనని కోరుతున్నాను ముఖ్యమంత్రిగారి ప్రొవిజో యొక్క అర్థమును ఎటువంటి విధాల తీసుకుంటున్నారో కావున రామకృష్ణారావుగారు ప్రతిపాదించిన సవరణ వారు యీను కొన్ని రీతిగా ఆచరణలో నడచే టట్లుగా చేయాలంటే కృష్ణయ్యగారి సవరణ అంగీకరించాలి ఇప్పుడీ ఆ ఉద్దేశము నెరవేరుతుంది తొలిసారి చెప్పినట్లు పోతూంది సబ్ క్లాజు 3 సవరణ ఏమి చెప్పారంటే ఒక ఫామిలీహోల్డింగుపైన రిజంప్షను చేయాలంటే భూస్వామియొక్క భుక్తికి ఆదాయమే ముఖ్యాధార మైన ఎడల కౌలుదారును ఆ భూమినుంచి తొలగించే అవకాశము వుంటుందని చెప్పినారు ప్రభుత్వంవారు భూస్వాములు దేశానికి అవసరమైన పని చేయుదనేది నిర్వివాదాంశము అయినప్పటికీ వాళ్ళ భుక్తి, వాళ్ళ జీవితం, భూమి మీద గడిచి పోతుంది స్వంత సేద్యానికి ఒక నిర్వచనము యిచ్చాము దాని తరువాత ఈ భేదభావాలు ఎరువుల సంగతి పోవడానికి అవకాశము లేదు స్వంత సేద్యము చేసుకొనుటకు నిరభ్యంతరంగా ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు వరకు తీర్చుకు చేయుటానికి అవకాశము ఇచ్చిన తరువాత, ఈ షరతు పెట్టడము వృథా అయి పోతుంది వారి జీవితాధారం వ్యవసాయం మాత్రమేనని నిరూపించుకోవలసిన బాధ్యతమాత్రమే భూస్వామిమీద వుంటుంది అంటే "నేను వ్యవసాయంమీదే జీవిస్తాను అని నిరూపించుకుంటే చాలు వ్యవసాయం వృత్తిగా స్వీకరించిన తరువాత అతని ఆదాయమును అంచనా వేయడము కష్టము దీనికి కూడా బి కృష్ణయ్యగారు ఒక సవరణ తెచ్చారు దీనిని కూడా అంగీకరిస్తే బాగుంటుంది లేదా చీఫ్‌మినిస్టరుగారి సవరణలోనుంచి నాలుగు అక్షరాలు 'More than a family-Holding' అనేది తీసివేస్తే బాగుంటుందని చెప్పుతున్నాను వారు ఏ ఉద్దేశముతో అయితే ఆ సవరణ తెచ్చారో, మొదట ఒక ఫామిలీ హోల్డింగువరకు షరతు పెడుతున్నారు, ఆ తరువాత షరతు ఏర్పరచి ఆ భూమి వారికే ముఖ్య

ఆదాయమని నిర్ణయించి భూమిని కౌలుదారునకు అవకాశము కల్పించుట [illegible] వివరణము అంగీకరించవలసిన అవసరము ఎక్కువ [illegible] వలన ఆదాయం అనవాలు కట్టడం దుస్తరమైనటువంటిది [illegible] రు 400 వున్నా దానితో ఎయంకు [illegible] రు 1000 మాత్రమే పేస్తారు కాబట్టి [illegible] చాలా కష్టము అనేక ఇబ్బందులు ఏర్పడతాయి కాబట్టి More than a Family Holding అనే మాటను తీసివేయుటగాని లేకపోతే సబ్ క్లాజు [illegible] Main Source of Income కు ముందు Only అనే [illegible] పరిష్కారమవుతుందనుకుంటాను

[illegible] గారు తీసుకువచ్చిన తరువాత [illegible] జరిగింది అంటే కౌలుదారుని మాత్రం భాగాలు [illegible] జరిగినది [illegible] మొత్తం భాగాలు రద్దుచేయుటకు లేదు కాని వెంకయ్యగారు [illegible] యోగ్యముగా వుండే [illegible] పిల్లలున్నా మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు తీసుకునే అవకాశం [illegible] కర్తలు వ్రాసుకున్నవారనేకులున్నారు వాదించేవారుంటారు [illegible] గ్రుడి [illegible] కౌలుదార్లను రక్షించాలంటే యీ భూ [illegible] పరిష్కరించబడాలంటే శ్రీ వెంకయ్యగారు తెచ్చిన సవరణను అంగీకరించవలెనని కోరుచున్నాను [illegible] కాకుండా ఈ క్లాజుయొక్క సబ్ క్లాజు [illegible] లో ఎక్కువ పేచీ వస్తుందని రాజిరెడ్డిగారు చెప్పుచున్నారు దానిని దాదాపు ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించారు, దానిని సవరించుటకొరకు ఈ అమెండు మెంట్లలో శ్రీరాములు గారి మూడవ అమెండు మెంటులోని 'సి' యోగ్యముగా వుంది అనగా "మూడు" తీసివేసి "రెండు" చేరిస్తే సరిపోతుంది ఇప్పుడు చట్టము ఏర్పడిన తరువాత జరిగే విభాగాలు రక్షించడానికైతేనేమి, మొదట బిల్లు తెచ్చినప్పుడు ఉన్న ఉద్దేశమును రక్షించుటకైతేనేమి, ఈ సబ్ క్లాజు నుంచి అపార్థాలు తీసివేయడానికి, కోర్టులకు వెళ్ళకుండా కౌలుదార్ల నాశనము కాకుండా కాపాడడానికిగాను, కృష్ణయ్యగారు, వెంకయ్యగారు నేను తెచ్చిన సవరణలు అంగీకరిస్తే బాగుంటుందని కోరుతున్నాను ముఖ్యమంత్రిగారు నా సూచనలు అన్నీ అంగీకరించకపోవచ్చును ప్రభుత్వ పక్షంలో వున్న గౌరవ సభ్యులలో చాలా మంది రైతాంగముయొక్క క్షేమాన్ని కోరుతున్నామనేవారున్నారు రైతులసౌకర్యములకోసము ప్రాణాలను బలిదానము చేస్తామని చెప్పేవారున్నారు కాని యిదంతా చూస్తే రైతాంగాన్ని నిర్దాక్షిణ్యంగా కడగండ్లలో పరిస్థితి జరుగుతోందని తెలుసుకోవాలి దేశంలో అధిక భాగము ఈ భూసమస్యాపరిష్కారమే దీనిని సరైన పద్ధతులలో పరిష్కరించవలసిన భాద్యత ప్రభుత్వ పక్షంమీద, ప్రతిపక్షం సభ్యులమీద, అందరిమీద, సమానంగా వుంది Leader of the House తెచ్చిన సవరణకు వ్యతిరేకంగా వోటు వేయకూడదనుకుని కూర్చుంటే ఈ సమస్యలు యిట్లనే పెరిగి పోతుంటాయి దేశముయొక్క భూసమస్య, ఆహార సమస్య లకు దీనితో సంబంధం వున్నదని ప్రతి సభ్యుడు బాగా ఆలోచించాలి మన పొరుగున ఆంధ్రరాష్ట్రము వున్నది అక్కడ రాజధాని సమస్య వచ్చినప్పుడు కాంగ్రెసు పార్టీకి విప్ జారీ చేసినా, కొందరు కాంగ్రెసు సభ్యులు ఏమాత్రం

ఉంటుందో అనగా ప్రజల క్షేమమును కోరకు అవసరమైనదానికి అనుకూలముగా కాంగ్రెసుపార్టీ నిర్ణయానికి విరుద్ధముగా ఓటు ఇచ్చి వారి నిజాయితీని బుజువు చేసుకొన్నారు కాబట్టి ఇక్కడ రైతాంగం క్షేమాన్ని కోరుతున్నవారు, వారియందు తమ అభిమానాన్ని, నిజాయితీని బుజువు చేసుకొనవలెనంటే నేను తెచ్చిన తీర్మానములను, ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించకపోయినా వారు నా సవరణలకును ఓటువేస్తేనే వారు చెప్పేదానికి విలువ వుంటుంది వారి ఓటుకు విలువ వుంటుంది లేనిచో మనుష్యులను, దేశాన్ని మోసము చేయడానికి మాత్రమే వారు మాట్లాడుతున్నట్లు అనుకోవలసి వస్తుందని చెబుతూ ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

شری گوپال راؤ ایکبوٹے (میدک ۔ عام) مسٹر اسپیکر سر ۔ میں نے آنریبل ہوم منسٹر آف دی بل کے امینڈمنٹ پر امینڈمنٹ ٹو امینڈمنٹ (Amendment to Amendment) پیش کیا ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ اگر (Acre) کوئی ریزیوم کرنا چاہتا ہے تو اسکا مکھیہ پیشہ زراعت ہی ہونا چاہیے ۔ یہ ایک اصول کے طور پر مان لیا گیا ہے ۔ آنریبل ہوم منسٹر آف دی بل نے جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے اس میں بڑے زمینداروں کو دفعہ ۲۶ کے تعلق سے کم زمین ٹننٹ کے لئے رکھنی پڑتی ہے اور چھوٹے زمینداروں کو زیادہ زمین رکھنی پڑتی ہے ۔ جسکی وجہ سے زراعت پیشہ لوگوں میں بہت سے جھگڑے پیدا ہونے کے اندیشے ہیں ۔ اسلئے میں نے جو [illegible] اس میں سے ڈلیٹ (Delete) کرنے کے لئے کہا ہے وہ اسلئے ہے کہ اگر کوئی ایک سے دو فیملی ہولڈنگ تک ٹننٹ کے اس سے واپس لینا چاہتا ہے تو وہ ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑے ۔ اور تین فیملی ہولڈنگ لینا چاہتا ہے تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑے ۔ جو جوائنٹ سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں ہے وہ جیسی کی ویسی ہی رکھی ہے ۔ میں ایک فیملی ہولڈنگ کا تصور اسی خیال سے کررہا تھا کہ پہلے قانون میں ایک اکنامک ہولڈنگ کا کیا وہ یہ کہ کسی طرح کاشتکار کے پاس رہنا چاہیے جس سے وہ اپنی فیملی کی روزی کر سکے ۔ اس لحاظ سے ایک فیملی ہولڈنگ کو یہاں رکھا گیا ۔ ایسی صورت میں ایسا کاشتکار خواہ وہ اس وقت کسی وجہ سے پرسنل کلٹیویشن نہ کررہا ہو اگر وہ آئندہ اسکو حاصل کرنا چاہے تو ہمارے قانون میں اس حد تک گنجائش ہونی چاہیے کہ وہ ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک اپنی زمین ٹننٹ کے پاس رہے تو اسکو ریزیوم کرسکے ۔ ہم حکومت کی طرف سے کسی کی روزی کی ذمہ داری نہیں لے رہے ہیں ایسی صورت میں ایک فیملی ہولڈنگ کے مالک پر یہ شرط لگاتے ہیں تو سماج میں خصوصاً کاشتکاروں میں اور وہ بھی مرہٹواڑہ میں اس سے بہت ہی بےچینی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے ۔ ہوم منسٹر آف دی بل نے ٹننٹ کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ سے کم رہنے کی صورت میں نصف نصف تقسیم کرلینے کی جو شرط رکھی ہے اس سے بھی لوگوں میں بےچینی پیدا ہونے کا امکان ہے ۔ اسکو بھی ڈلیٹ کرنا چاہیے ۔ دوسرے کلاز میں جو اصول رکھا گیا ہے اسکو قائم رکھکر نئے کلاز میں اگر دو فیملی ہولڈنگ تک ریزیوم کرنا چاہتا ہو تو ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے اور تین فیملی ہولڈنگ لیتا ہے تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہئے ۔ اسکے بعد

[illegible]

*श्री वहां की देशपांडे — मिस्टर स्पीकर सर——————

डिप्टी स्पीकर —वक्त का जरा ख्याल रखिये।

श्री वहां की देशपांडे —मुझे अब तक अिस पर बोलने का मौका नहीं मिल सका है। मैं आशा करता हूं कि आप भी अिस बात का ख्याल रखेंगे।

यह जो क्लाज ४४ पर तरमीम है अुसके मआशी और सियासी पहलू पर मैं आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब का ध्यान आकर्षित करना चाहता हूं। आज मुल्क के अंदर करीब ६ लाख प्रोटेक्टेड टनन्ट्स (Protected Tenants) है। और अगर अुनकी फमिली के मेंबरों का ख्याल रखा जाय तो वे ३० लाख हो जायेंगे। अिस तरह से जो जरअी आबादी का तीसरा हिस्सा है असे लोगों के बारे में हम अिस सेक्शन में सोच रहे हैं। और अिस सभागृह में बैठकर सिर्फ अिस पर चर्चा करने का यह मसला नहीं है। बल्कि अिसका असर मुल्क में क्या होनेवाला है कौन सी चीजों का मुकाबला आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब और अुनकी हुकूमत को करना पडेगा अिसका ख्याल करके जो तरमीमात आयी हैं अुसके बारे में चीफ मिनिस्टर साहब सोचें यह मुझे अुनसे कहना है। मुझे बड़ा अफसोस है कि जब मैं हाअुस के सामने अिस महत्वपूर्ण क्लाज पर बहस कर रहा हूं तो मुअज्जिज आनरेबल चीफ मिनिस्टर यहां सुनने के लिये नहीं है। मैं हुकूमत से बता देना चाहता हूं कि जो कशमकश अिस दफा ४४ की तरमीम को मंजूर करने के बाद होगी अुसके नतायज बहुत ही गहरे और दूर तक होनेवाले हैं। और जरअी आराजी का जो तीसरा हिस्सा है अुसके अूपर अिसका सबसे ज्यादा असर होनेवाला है। सब से अहम बात जो हमको सोचनी पडेगी वह यह है कि यह तरमीम पास होने के बाद किस तरह के हालात पैदा होंगे। आज हुकूमत किसानों से कह रही है कि जिनके पास खुद का थोडी सी जमीन है और जो थोडी दूसरों से कौल पर लिये हैं अुनको अब जमीन से बेदखल किया जा सकता है। अिसलिये आअिंदा किसान यह तवक्को नहीं कर सकता कि वह अपने पास बेसिक होल्डिंग (Basic Holding) की जमीन रखकर और जो कुछ थोडी बहुत जमीन कौल पर लेता हो वह भी रखकर कोअी फमिली होल्डिंग बना सकेगा। यह गुंजाअिश अब अिस बिल में नहीं रही है। बड़े बड़े सबस्टेन्शियल लैंडलार्डस (Substantial Landlords) की बात छोड दीजिये। मैं अैवरेज (Average) सी अकड रखनेवाले जमीनदार का जिक्र करता हूं। अुनके जो कौलदार हैं अुनको हुकूमत कह रही है कि आअिंदा आपको अेक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा रखने का अख्तियार नहीं है। आपको हुकूमत पूरी तरह से बेदखल कर सकती है। और आप अब अेक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन नहीं रख सकते। यानी अेक बेसिक होल्डिंग की हद तक ही आपको महदूद रहना चाहिये। अिसके साथ साथ जो अेक टेम्पिन होल्डिंग के मालिक हैं अुनसे कहा जा रहा है कि आप पूरी तरह से जमीन वापिस ले सकते हैं। अेक बेसिक होल्डिंग से लेकर तीन फमिली होल्डिंग तक के जो जमीनदार हैं वे अपनी जमीन वापिस लेंगे। नतीजा यह होगा कि अेक बेसिक होल्डिंग रखनेवाला किसान अपने कुटुंब

का पालनपोषण नही कर सकेगा। नतीजतन आज का टनट कल जरअी मजदूर बन जायगा। आज देहात के अदर जो कौलदार ह अुनको फक्त मजदूरपेशा अख्तियार करना पडेगा। मुल्क के प्रोडक्शन के लिहाज से क्या नतीजा होगा अिसकी तरफ भी हुकमत का मै तवज्जह दिलाना चाहता हू। अगर कोअी टनट अपन खत में काम करके ज्यादा अनाज पदा करता ह या किसी दूसर की जमीन पर मजदूर के तौर पर काम करने पर ज्यादा पदा करता ह तो अिसका ख्याल करना चाहिय। और अिस लिहाज से हमको यह कबूल करना पडेगा कि आज की मुल्क की हालत म अिनसे प्रोडक्शन बढनवाला नही है। दूसरी बात यह है कि अिसके जरिय से हम सेल्फ कल्टीव्हेशन (Self Cultivation) को निकालकर सुपरवायजरी कल्टीवेशन (Supervisory Cultivation) को लाना चाहते ह। अक तरफ साढे चार गुना है यानी फमिली होल्डिग के अूपर के लोग सुपरवायजरी लैंड लार्ड बन जायग। और अब अक बेसिक होल्डिग से तीन फमिली होल्डिग तक के लोग भी सुपरवायजरी लैंड लार्डज बन जायेंगे। और अुधर छ लाख प्रोटेक्टड टनटस में से चार लाख जरअी मजदूर बन जायेंग। अिसके मान यह ह कि देहात के अदर बहुत बड पमान पर बेरोजगारी पैदा होगी। अिस क्लाज पर जो तरमीम आयी ह अुसको पास करन के बाद यह होगा। आज देहात के अदर जो बड पमान पर मजदूर तबका ह वह न सिफ मजदूर ही रहेगा बल्कि अनकी सख्या और भी बढेगी। आध से ज्यादा खती के मजदूर रहग और सुपरवायजरी के तौर पर लैंड लार्डिजम (Landlordism) बढ जायगा। मजदूरो की तादाद बढ जायगी और काम्पीटीशन बढ जायगी। अिसका नतीजा स्वाभाविक यह होगा कि आज जिन अुजरतो पर अुनसे काम लिया जाता है अुनसे भी कम अुजरतो पर काम लिया जायगा। और अिस तरह से देहात के हालात म तब्दीली होनवाली है। हम अुम्मीद कर रहे थ कि जो नयी तरमीम आयगी अुसका नतीजा कुछ फायदेमद होगा। आपको याद होगा कि दफा ४४ जो पहले था जिसके तहत बेदखलिया हो रही थी। अुसके खिलाफ लडकर किसानो न हुकूमत को जिस तरह की बेदखलिया रोकन के लिय मजबूर किया। हुकूमत को आखिर अुन बेदखलियो को रोकना पडा। पिछले दो साल में जिन शरायत के जरिय अिन बेदखलियो को रोका गया था अुनको अब निकाल दिया जा रहा है और बेदखलियो के लिये रास्ता खुला किया जा रहा है। यह तरमीम पास होन के बाद हर देहात के अदर बेदखलिया शुरू हो जायेंगी। किसान अपनी रक्षा के लिय खडा रहेगा और हुकूमत को अुन बेदखलियो का मुकाबिला करना पडेगा। अगर अिस चीज को हुकूमत पहल्ह सजीदगी से सोचती तो मै समझता हू अितन अदाधुध तरीके से अिस तरह की तरमीम नही लाती। अिसके पहले की जो तरमीम हाअूस के सामन थी अुसमें कम से कम यह गुजाअिश थी कि कौलदार के पास कुछ न कुछ जमीन रहे। अक फमिली होल्डिग लेना है तो अक बेसिक होल्डिग दो फमिली होल्डिग लेना है तो दो बेसिक होल्डिग और तीन फमिली होल्डिग लेना ह तो अक फमिली होल्डिग कौलदार के पास छोडना पडता था। लेकिन अब तो सौ अकड यानी तीन फमिली होल्डिग की जमीन किसी को वापिस लेना है तो सिर्फ छ सात या आठ जैसा कि आप तय करेग अुतनी छोडकर बाकी सब जमीन वापिस ली जा सकती है। या कुछ भी जमीन रखन की जरूरत नही ह। अिस तरह से हम देख रहे ह कि पहले के मुकाबले में बेदखलियो के लिय दो या तीन गुना मौका रखा गया है। आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब से मै अिस सिलसिले में मिला था तो अुन्होन कहा कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) न अुन्हे मशविरा दिया ह कि अगर आप जमीन ही

लेना चाहते है तो हर वक्त अक फॅमिली होल्डिग के लिय अक बसिक होल्डिग या तीन फॅमिली होल्डिग के लिय अक फॅमिली होल्डिग। अिस तरह का झगडा ही आप क्यो रखते ह ? तीन फॅमिली होल्डिग तक के लिये पूरी आजादी दे दो। अिसका मतलब यह है कि अगर मेरे पास कुछ कौल की जमीन है तो वह मेरे पास नही रहेगी। तीन फॅमिली होल्डिग तक का मालिक असे वापिस ले सकता है। अगर मेरे पास चार अकड जमीन है और मेरे कौलदार के पास ८ अकड जमीन ह तो अुसमें से सिर्फ चार कौलदार के पास रह जायगी बाकी सब मैं ले सकता हू। अगर असा नही हुआ तो निस्फा निस्फ का सवाल आता है। लेकिन निस्फ के बारे में हमारे सामने गल्त ख्याल रखा गया ह। निस्फ के मान यहा क्या है ? यही ह कि अगर किसी सूरत में अक बसिक होल्डिग स ज्यादा जमीन आन के अिमकानात हो तो वह नही आ सकेगा। यह ख्याल किया जा रहा ह कि बसिक होल्डिग के वक्त भी निस्फ का ख्याल आता ह लेकिन असी बात नही है। अगर कोअी तीन बेसिक होल्डिग का मालिक है और अुसकी कौल पर दी हुयी १२ अकड जमीन मेरे पास ह और मेरी खुद की चार अकड जमीन है तो अुस वक्त यह सवाल नही आयगा कि १२ में से मेरी तरफ पाच या छ अकड जमीन छोडी जाय। अगर असी ६ अकड छोडी जायगी तो वह छ अकड नही बल्कि चार ही अकड छोडी जायेगी। यानी अिस तरह से मेरे पास की चार अकड और अुसके पास की चार अकड अिस तरह स सिर्फ आठ अेकड जमीन मेरे पास रह सकती ह। यानी पहले जो मौका था कि अक फॅमिली होल्डिग लेते वक्त अक बसिक होल्डिग छोडना पडगा वह भी अब नही रहा ह। अुस वक्त तो हमसे कहा जा रहा था कि सिर्फ अक बसिक होल्डिग की जमीन छोडें तो कौलदार अितनी थोडी अराजी पर अपनी अुपजीविका नही कर सकता। अुन सारी बातो को तो भुला दिया जा रहा ह। और अब किसानो से कहा जा रहा है कि आप अक बेसिक हाल्डिग स ज्यादा जमीन नही रख सकग। अक बेसिक होल्डिग के अूपर की जमीन आप किसी सूरत में नही रख सकते नीचे की अलबत्ता रख सकते ह। दूसरा जो सबसे बडा नुकसान हो गया ह वह यह ह कि हमारे देहातो में छोट किसान ज्यादातर रहते ह जो अपनी थोडी सी जमीन रखते है और थोडी सी कौल पर जमीन लेकर किसी तरह से अपना गुजारा करते है। पहले जो सेक्शन था असमें अुनके पास कितनी जमीन है अिसका ख्याल नही रखा जाता था। अेक फॅमिली होल्डिग लेना है तो अेक बेसिक होल्डिग छोडना चाहिये वगैरा जो है अुसीको रखा गया था। अुस वक्त छोट काश्तकारको यह मौका था कि वह खुद की थोडी सी जमीन और कुछ थोडी कौल की जमीन लेकर अेक फॅमिली होल्डिग बनान की कोशिश करे। लेकिन अब अिस तरमीम से अन सब चीजो को पूरी तरह से निकाल दिया गया है। अिस सेक्शन का नतीजा बहुत बुरा होनेवाला है और देहात म रहनवालो में जो अेक तिहाअी से ज्यादा तबका है अुसके अूपर अिसका असर होनेवाला है। अिसको सन्जीदगी से सोचना चाहिये। मुझे ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब को अेक वार्निग (Warning) देनी पडगी कि किसानो ने पिछले तीन सालो में अिस सेक्शन ४४ को अबेयन्स (Abeyance) में रखन के लिये मजबूर किया ताकि बेदखल न हो जायें अुनको अगर बेदखल करन के लिये मैदान में आनेवाले है तो वे अपनी जमीन छोडन के लिये तैयार नही होंगे। व अपनी जमीन नही छोडेंगे और पूरे मुल्क में हुकूमत को अिसका मुकाबला करना पडगा।

سری بی۔ رام کشن راؤ۔ ھاں ھم اسکے لئے تیار ھیں ۔

श्री व्ही डी देशपांडे —अगर आप अिस तरह से किसानों को बेदखल करने के लिये तैयार हैं और हुकूमत लैंड लार्डज को महफूज रखने के लिये किसानों को बेदखल करना चाहती है तो आप खुशी से, अिस सेक्शन को पास कीजिये। लेकिन अिससे मुल्क का कुछ फायदा होनेवाला है या अिससे पैदावार बढनेवाली है अैसा ख्याल मत रखिये। अगर आप सचमुच चाहते हैं कि पैदावार बढनी चाहिये तो कम से कम अिसका ख्याल रखना पडेगा कि टनन्टस बेदखल न हों। जो टनन्ट आपके कानून के तहत पिछले तीन साल में रहे हैं अुनको बेदखल कर देते हैं तो अुसका नतीजा क्या होगा यह हुकूमत को संजीदगी से सोचना चाहिये। यह कोअी पार्टी का सवाल नहीं है बल्कि मुल्क का अेक बडा जरुरी मसला है। और अिसका असर करीब ३० लाख लोगों पर होनेवाला है। अिस "प्टीसे अिस सिलसिले में जो हमारी दो तीन तरमीमात हैं अुनको में आपके सामने रखता हूं। मैंने अुनसे खुद मिलकर यह अर्ज किया था कि पंजाब में जो रिझम्शन (Resumption) है अुसके अंदर रिट्रास्पेक्टिव अिफक्ट (Retrospective effect) माना गया है। मैं अिस वक्त वहां का कानून आपके सामने पेश नहीं कर सकता। लेकिन प्रसिडेंट आफ अिंडिया ने अिसका कन्सेंट (Consent) दिया है। मैंने यह सुझाव रखा है कि पहले जब यह बिल रखा गया था और वह पास हुआ था अुस वक्त जो हालात थे अुन्हीं को बहाल रखना चाहिये। यानी १० जून १९५० के वक्त जो जमीन मालिक थे अुनके पास अगर तीन फॅमिली होल्डिंग की जमीन खुद काश्त के तौर पर थी तो अुसको अिस सेक्शन के तहत बहाल रखना चाहिये। पिछले दो साल में जो बेदखलियां हुअी या खुद मालिकों ने यह समझकर कि आयन्दा हमारे पास से अिस टेनन्सी बिल के तहत जमीन ले ली जानेवाली है वह हमारे पास नहीं रहेगी यह समझकर जो जमीनात बेच दी हैं अैसे लोगों के लिये अिसमें गुंजाअिश नहीं रखी जानी चाहिये। लेकिन अैसा कोअी शख्स है जिसने कौल पर जमीन दी है और जो जमीन वापिस लेकर खुद काश्त करना चाहता है तो अुसको जमीन वापिस देने के लिये हमें कोअी अुजर नहीं है। वह जमीन वापिस ले सकता है। लेकिन आज दो साल में जो हालत जमीन बेचने के बारे में या कौल पर देने के बारे में हुअी है वह अगर यह सेक्शन अुस वक्त होता तो पैदा नहीं होती। अिस लिये अगर आपको बेदखली को रोकना है तो अिस कानून का निफाज १० जून १९५० से किया जाय ताकि अुसके बाद जो भी हालात पैदा हुअे हैं अुनको आप दुरुस्त कर सकते हैं। यह पहली बात मैं आपके सामने रखना चाहता हूं जिसको बहुत संजीदगी से आनरेबल चीफ मिनिस्टर सोचेंगे अैसी मैं अुम्मीद करता हूं।

दूसरी बात जो आपके सामने रखी गअी थी अुसके बारे में मैं यह अर्ज करना चाहता हूं कि रिझम्शन (Resumption) जो होता है वह अेक मरतबा से ज्यादा नहीं होना चाहिये। पांच साल में सिर्फ अेक वक्त यह रिझम्शन का अख्त्यार रखा जाना चाहिये।

سری بی - رام کشن راؤ - وہ میں قبول کر رہا ہوں -

श्री व्ही डी देशपांडे —दूसरी चीज मेन सोर्सेस ऑफ अिनकम (Main sources of income) के बारे में है। अुसके बारे में मैं यह अर्ज करना चाहता हूं कि हमने हमारे अमेंडमेंटस में जो मेन सोर्स ऑफ अिनकम का अुसूल रखा है अुसे मानना चाहिये। यह कहा गया कि हम सरप्लस लैंड (Surplus land) अिस कानून के जरिये से हासिल कर रहे हैं अिस लिये अिसे नहीं माना

जा सकता है। लेकिन मै यह अर्ज करना चाहता हू कि चीफ मिनिस्टर साहब ने ही अेक मतबा अपनी तकरीर में कहा था कि हम ज्यादा से ज्यादा लँड अक्वायर कर सके अिस लिय यह कानून नही लाया जा रहा है बल्कि हमारी पैदावार बढ अिस लिय लाया जा रहा है। और लोग भी यह जानते है कि अिस कानून से कोअी बहुत ज्यादा जमीन नही मिलनवाली है। तो फिर अैसा कि मेन सोर्सेस ऑफ अिनकम (Main sources of income) को बबअी के कानून में मान लिया गया है वैसाही यहा भी क्या नही मान लिया जाय? हमारे यहा भी अिस बात को लागू करना चाहिये। यह भी अेतराज अुठाया गया कि बबअी के कानून में कोअी सीलिग (Ceiling) नही मुकरर की गअी है जैसी कि हम पहली मतबा मुकरर कर रहे है। अिसलिये भी मेन सोस आफ अिनकम को नही माना जा सकता है।

यह कहा गया कि नाअी धोबी अैसे जो लोग है वह यदि अपनी जिराअत करना चाहते है तो अुनके लिय यह मौका होना चाहिये। अुनके लिये तो आप चाहते है कि वह जमीन वापस ले सकते है। अुस के हम कोअी खिलाफ नही है। बात यह है कि अैसे जो नाअी, धोबी वगैरा देहातो में रहते है अुनका मेन सोस आफ अिनकम जिराअत ही रहता है। तो अुन लोगो के लिय तो सवाल पैदा ही नही होता है। यदि आप अुनको वाकअी तौर पर जमीन दिलाना चाहते है तो मेन सोस आफ अिनकम (Main source of income) यह अलफाज रखने पर भी आप अुन्हे जमीन दे ही सकते है। यह सवाल तो अैसे ही लोगो के लिये आ सकता है जो कि शहरो में रहकर अपनी जिराअत करना चाहते है जिनका कि मेन सोर्स ऑफ अिनकम कुछ और है। फिर भी देहातो में अपनी जमीन रखना चाहते है जिस से कि अुनकी आमदनी आठ दस परसेंट से बढ जाती है। मेन सोस ऑफ अिनकम यह शर्त न रखने से तो अैसे ही लोगो का फायदा होनेवाला है। आप यदि सच्चे कल्टिव्हेटर को मदत देना चाहते है तो यह मेन सोर्स ऑफ अिनकम की जो तरमीम है अुसे मानना चाहिये। जब बबअी में अैसी तरमीम है तो यहा क्यो नही लाअी जा सकती है?

दूसरी बात यह है कि पहले कानून में यह कहा गया था कि जब रिझ्यूम किया जायगा तब अेक फॅमिली होल्डिग के लिये १ बेसिक होल्डिग छोडना चाहिये। २ फॅमिली होल्डिग के लिए दो बेसिक होल्डिग छोडना चाहिये। और यदि ३ फॅमिली होल्डिग तक रिझ्यूम करना चाहता है तो अेक फॅमिली होल्डिग छोडना चाहिये। लेकिन अिस अमेंडमेंट के जरिये से अब यह कहा जा रहा है कि यदि लँड लॉर्ड परसनल कल्टिव्हेशन (Personal cultivation) के लिये थ्री टाअिम्स फॅमिली होल्डिग तक की भी जमीन रिझ्यूम करना चाहता है तो अुसे टेनन्ट के पास अेक ही बेसिक होल्डिग तक की जमीन छोडना लाजमी है। अिस तरह यदि किया गया तो फिर आप जमीन की पैदावार बढाने के लिये जो कानून ला रहे है वह आपका मकसद हासिल नही होगा। अिससे पैदावार नही बढनेवाली है। टेनन्ट के पास अितनी कम जमीन छोड दी जाय तो वह अच्छी तरह से काश्त नही कर सकता। आप यदि अितनी जमीन अुससे वापस लेंगे तो अुसे तो फिर खेत मजदूर बनना पडेगा। अिस लिये मेरा यह कहना है कि अेक फॅमिली होल्डिग से ज्यादा जमीन वापस लेने का मौका नही देना चाहिये। अिससे ज्यादा होने की जरूरत नही है। जैसा की पहले कहा गया है कि अेक फॅमिली होल्डिग के लिये अेक बेसिक होल्डिग, दो फॅमिली होल्डिग के लिये

२ बेसिक होल्डिंग और तीन फॅमिली होल्डिंग के लिये अेक फॅमिली होल्डिंग जिस तरह से टनट के पास जमीन छोडनी चाहिये यही सही है।

سری ہی رام کشن راؤ - کیا ایک ایک ٹننٹ کے پاس ایک ایک بیسک ہولڈنگ اور ایک ایک فیملی ہولڈنگ رکھنا چاہیے ؟ آپریشن سمر کا کیا حال ہے ؟

श्री वही डी देशपांडे—हां मेरा मतलब यही है कि अेक अेक बेसिक होल्डिंग छोडा जाना चाहिये। सवाल यह है कि आप किसको अहमियत देना चाहते हैं। टनट को ज्यादा अिमदाद देना चाहते हैं या लैंड लार्ड को ज्यादा अिमदाद देना चाहते हैं। जो खुद अपनी जमीन काश्त करता है अुसे अिमदाद देना चाहते हैं या जो शहरमें रहकर जमीन काश्त करता है अुसे अिमदाद देना चाहते हैं यह सवाल है। क्या आप कौलदार को अेक गरीब काश्तकार को खुद की जमीन काश्त करते हुअे देखना चाहते हैं या अुसे जिराअती नोकर बना हुआ देखना चाहते हैं। क्या आप रिजम्शन के वक्त अुसके पास सिर्फ अेक बेसिक होल्डिंग जितनी ही जमीन छोडना चाहते हैं? अुसके पास यदि अेक बेसिक होल्डिंग से कम जमीन है तो अुसके पास से असी हालत में आधी जमीन ली जा सकती है। अिसमें यह भी कहा गया है कि खुद की आराजी और दूसरे की कौल पर ली हुअी आराजी अैसी मिलाकर अेक बेसिक होल्डिंगसे कम हो तो आधी जमीन रिझ्यूम की जा सकती है। लेकिन मेरा यह कहना है कि दूसरी जो कौल की आराजी है अुसे यह बात लागू नहीं करनी चाहिये। खुद की आराजी तक ही यह बेसिक होल्डिंग का तायुन किया जाना चाहिये। खुद की और कौल की असी पूरी आराजी मिलाकर फिर अेक बेसिक होल्डिंग का तायुन करना ठीक नहीं है अैसा मेरा ख्याल है। जो गरीब काश्तकार है अुसको तो अब यह अुमीद नहीं रखनी चाहिये कि वह अेक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा बढ सकेगा। अिस लिये अलौंग विथ (Along with) यह जो अल्फाज हैं अुन्हे निकालना चाहिये।

यह कहा जा सकता है कि थ्री फॅमिली होल्डिंग (Three family holding) रखनेवाले जो जमीनदार हैं अुनको कायम रखने के लिये यह किया गया है। लेकिन १ बेसिक होल्डिंग वाले को अुसके बेसिक होल्डिंगसे ज्यादा जमीन नहीं मिल सकती है।

अुसमें यह कहा गया है कि थ्री फॅमिली होल्डिंग रखनेवाले जो जमीन मालिक हैं वह अेक बेसिक होल्डिंग जितनी जमीन छोडकर बाकी जमीन रिझ्यूम कर सकते हैं। अिसमें यह है कि खुद की जमीन और अुस टनट ने दूसरे की कुछ अराजी यदि कौल पर ली हो तो वह सब मिलाकर अेक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये। अगर अैसा किया जाय तो फिर टेनट दूसरे की जमीन कौल पर ले ही नहीं सकता है। फर्ज कीजिये कि मेरे पास चार अेकड जमीन बेसिक होल्डिंग की है और कौल की १० अेकड जमीन है तो अुस १० अेकड जमीन में से अेक अेकड भी जमीन में अपने पास नहीं रख सकता, क्योंकि १ बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन तो मेरे पास रह नहीं सकती है।

شری ہی - رام کشن راؤ - تو پھر اسکے پاس کیا رہا ہے ؟

श्री व्ही डी देशप डे छोडन के वक्त का कह रह हू अुसके मान यह ह कि प्रोटक्टड टनट के पास असकी खद की जमीन के अलावा और कुछ भी जमीन नही रहेगी क्योकि खुद की और कोल की जमीन अैसी मिलाकर वह अक बसिक होल्डिंग से य द जमीन नही रख सकत ह पहले ज अक गरीब किसान को कम से कम अक फमिली होल्डिंग जितनी जमीन करलक मौका दिय गया था वह भी अब अुसे नही मिल रह ह क्योकि अक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन त वह रख ही नही सकता ह अगर अ पका यह कानून पास होता ह तो थ्री फमिली होल्डिंग जतनी जमीन रखनवाले जो जमीन मालिक ह व भी प्रोटक्टड टनट खद काश्त करनी ह अिस लिहाज से कुछ जमीन ले सकते ह अिसको महदूद करन के लिय जो तरमीम लानी चाहिय वह लाअी जाय मन सुना ह कि जो बसिक होल्डिंग प्र टक्टड टनट के पास वह छोडगा अिस सिलसिले में अक तरमीम ह

سری ہی م کس و س کی ے ؟

श्री व्ही डी देशप ड -के अनतरामराव की तरमीम ह

سری ہی م کس و ه نی کسا ے س ـــ گ کری
طو سس س نو سے ہوگا

श्री व्ही डी देशप ड --आप यदि चाहते ह तो थोडी ही देर म मैं लिखितरूपम ही पेश कर दूगा हम यह नही चाहते ह कि जो लोग काफी जमीन रखते ह अुन्हे कुछ अस मौक दिय जासके जिससे कि वे प्रोटक्टड टनट के पास से जमीन खीच सके बल्कि यदि कोअी प्रोटेक्टड टनट अपनी जमीन अक फमिली होल्डिंग तक की करन चाहता ह तो अुसके लिय मौका रहना चाहिय अिस लिय जो तरमीम रखनी चाहिय वह म बाद म भी रख सकगा यदि चीफ मिनिस्टर चाहते ह तो म यह सब बात हुकमत के सामन गौर क न के लिय रखन के लिय तय्यार हू

यह जो सेक्शन ४ यहा पर आय ह वह खद काश्त के लिय जमीन व पस लेन के सिलसिले म ह हमारे यहा अबसेंटी लड लाड और खद जमीन करन वाले जमीन मालिक ह यह जो कानन लाय जा रहा ह असमे खद जमीन करनवाले जमीन मालिक को कुछ रिआयत नही मिलन वाला ह आप के अिस कानन से अबसेंटी जमीन मालिक जो ह अ हे ही रिआयत मिलनवाली ह जो कान न आज यहा लाया जा रहा ह अुससे प्रोटक्टड टनट को किसी भी हालत म मदत नही मिलन वाली ह जो अबसेंटी लड लाड होते ह अनका मेन सोस आफ अिनकम दूसर होता ह अिनमें अिनक मेन सोस आफ अिनकम जिराअत है असे बहुत थोड लोग ह मेन सोस आफ अिनकम की कद लगान पर भी वे यदि खद काश्त करना चाहे तो अैसे लोगो को जमीन मिलनी चाहिय अिसके बारे म तो मेरा अतराज नही है लेकिन बात यह ह कि जो बोनाफाअिड कल्टीवेटस (Bonafide C t vato s ह अनको तो अिस कानून से बहुत कम मदत मिलनवाली है यदि हम मेन सोस आफ अिनकम जिराअत होना चाहिय असा नही रखते ह तो फिर गरीब किसानो को मदद नहीं मिलेगी बल्कि जो सुपरवायजरी लड लाड (S pe v so y a dl l) ह अुनको फायदा होगा अिस लिय मेन सोस आफ अिनकम असा रखन चाहिय जसा कि मैन पहले अज

किया हु कि अिस बीच में आप यदि मेन सोर्स ऑफ अिनकम जैसा नहीं रखते हैं तो बहुत बड़े पैमानेपर बेदखलियां होंगी टेनन्ट अैसा समझते थ कि अिस कानून के नाफिज होने के बाद अुनको और ज्यादा जमीन मिलेगी लेकिन आपके अिस कानून से अुनको कुछ ज्यादा जमीन नहीं मिलनेवाली हैं बल्कि अुनके पास की जमीन ही जानेवाली है अैसी हालत में किसानो को अपने हक हासिल करने के लिये लड़नाही पड़ेगा अिस लिये मैं अर्ज करता हूं कि मैंने जो कुछ बाते कही हु अुनपर संजीदगी के साथ गौर किया जाय और मुझे आशा हु कि आनरेबल मूव्हर आफ दि बिल जो तरमीम पेश की गयी हु अुसे कबूल करेंगे

شری جی۔ رام کشن راؤ : جیسا کہ میں نے پہلے میں عرض کیا تھا یہ کلاز (Clause) سب اہم کلاز ہے اس پر کئی آنریبل ممبرس نے ترمیموں کی حمایت سے یہ بل سول (Anvil) پر آیا ہے وہی وجہ ہے اس کلاز کے بارے میں خوب بحث و مباحثہ ہوئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ مدنظر کہ یہ کلاز حکومت کی جانب سے ان وجوہ سے کے متعلق ہے ان ممبروں کی جانب سے جنہوں نے اس بل کے ڈرافٹ (Draft) کرنے میں حصہ حاصل تھا و سلیکٹ کمیٹی کے ممبروں کی جانب سے بھی اس پر توجہ کی گئی پلاننگ کمیشن (Plann ng Comm ss on) کے ممبروں نے بھی مدد میں سال میں اور جو میں بھی اس پر خاص توجہ کی پلاننگ کمیشن کے وائس چیرمن (V ce Cha r nan) جب یہاں آئے تھے تو انہوں نے اس عوامی مسئلہ کے متعلق ان لوگوں سے بات چیت کی جو سسٹم کو ریپریزنٹ (Rep esent) کرنے کا دعوی کرتے تھے یا لینڈ لارڈس (Landlo ds) کو ریپریزنٹ کرنے کا دعوی کرتے تھے یا جو کو ریپریزنٹ کرنے کا دعوی کرتے تھے سب لوگوں سے تبادلہ خیال کرنے کے بعد انہوں نے سمجھایا کہ ہم نے یہی بدھی (बुद्धी) سے جو سوچا تھا وہ عمر صاحب کی توجہ کی گئی کہا گیا کہ یہ بل غلط ہے ٹیننٹ کو برباد کرنے والا ہے لینڈ لارڈ کہتے تھے کہ لینڈ لارڈس کو برباد کرنے والا یہ قانون ہے کانگریس کے لوگوں نے بھی اور دوسری پولیٹیکل پا (Pol t cal) (Part es) نے بھی اس کے متعلق کہہ اور اس کو کنڈم (Condemn) کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی ہماری بدھی نے جو کچھ بتایا گیا اس کا اور یہ حشر ہوا اس کے بعد ہم نے یہ سوچا کہ اس کو ٹھیک کریں ٹھیک کرنے تک بس تھا پی (Autho ty) کے بعد ٹھیک کریں جو نہ صرف کے لیے بلکہ سارے ہندوستان کے لیے لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کا نقشہ کھینچنے والا ہو یہ سمجھ کر ہم نے اس کو پلاننگ کمیشن کے وائس چیرمن کو بلایا انہوں نے ساری چیزوں پر غور کرنے کے بعد ٹھیک سجیشن (Suggest o) یا لکھیں اس کو سوئیکار (स्वीकार) کرنے کے بعد جب میں ہاؤس میں آیا ہوں تو اس پر بھی عمر صاحب کہتے ہیں بعض آنریبل ممبروں نے تو کہا کہ پہلے کا بل ہی اچھا تھا فارسی میں ایک مقولہ ہے جب تک تا سال ایک شخص گڑھے کھود کر ان کا کام جاری کرتا تھا لیکن میرے سال تک وہ آتا ہو نہ صرف کام جاری تھا بلکہ دوسری چیزیں بھلا

لکڑی پھر ونعرہ بھی سنایا تھا لوگوں نے یہ حالت دیکھکر پہلے کے کمیشن در رحمت بھیجنا شروع کیا اب بھی قریب قریب وہی ہے اس کمیٹی جا رہی ہیں میں خود پریشان ہوں کہ ان کا کیا جواب دوں آخر کسی لجسلیشن (Legislation) کو ایک جگہ پر ٹھہرنا چاہیے ور میں جب یہ نہ کہ ہمیشہ عرض کرتا رہا ہوں آنریبل ممبرس مہربانی کر کے اس کو لاسٹ ورڈ آن لینڈ ریفارمس (Last word on Land Reforms) نہ سمجھیں ور سمجھیے کیونکہ یہ کچھ بات ٹھیک نہیں ہے میں ہر وقت یہ سمجھتا ہوں سال میں ترمیم کی گنجائش ہے اور میں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ جیسا کہ خود آنریبل ممبرس نے کہا ایسی ضرورت ہوگی اس کے بارے میں میں آپ لوگوں سے عرض پورو ک وینی (नम्रता पूर्वक विनती) کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس کو اتنی اہمیت نہ دیں آپ کیوں یہ سمجھ رہے ہیں کہ یہ قرآن پاک کی کوئی آیت ہے یا وید و گیتا ہے کہ اسمیں کسی ترمیم کی گنجائش نہیں ہے ؟ یا آگے چلکر کوئی کہے کہ اسمیں کیسے ترمیم ہوسکتی ہے ؟ قطعاً ایسی بات نہیں ہے ۔ ہر چھ مہینے میں اسمیں ترمیم ہوسکتی ہے ۔ میں یہ بھی آنریبل ممبرس سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جہاں ابھی دیر ہوگی اب اور دیر مت کیجیے اس دیر کے لیے میں قصوروار ہوں یا آپ قصوروار ہیں اس بحث میں جانے کی ضرورت نہیں سارا قصور میں اپنے سر لے لیتا ہوں میں بددست تھا یا ٹھیک ست تھا اس سلسلہ میں دیری کے سوا اور بھی جو بدعنوانیاں ہوئیں ان تمام جرموں کا قصور میں اپنے سر لیتا ہوں یہ میرا ہی گناہ تھا لیکن میں آپ سے اتنا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ان تمام گناہوں کو سر پر ڈالنے کے بعد مزید دیری کا گناہ یا اسمیں کنفیوژن (Confusion) پیدا کرنے کا گناہ یا ان سرٹینٹی (Uncertainty) پیدا کرنے کا گناہ نہ مجھ پر نہ ڈالیں تو اچھا ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ کچھ نہ کچھ ہوجائے ہم نے پلاننگ کمیشن کو اتھارٹی (Authority) سمجھکر اون کے پرنسپل (Principle) کو جو انہوں نے لے ڈاون (Lay down) کیا تھا قبول کیا یہ ہوسکتا ہے کہ انہوں نے جو پرنسپلس پیش کیے ہوں اون میں بھی خامیاں ہوں وہ بھی مکمل ہونے کے دعویدار نہیں ہیں لیکن آج سارے ہندوستان کے لیے اون کو اتھارٹی تصور کیا گیا ہے کہ آپ کچھ پرنسپل لے ڈاون (Lay down) کریں چنانچہ ہم نے بھی اون کو ریفر (Refer) کیا اور انہوں نے ایک سلوشن (Solution) دیا جسکو فی الواقع ہم قبول کرلینگے بعد میں تجربہ سے یہ ظاہر ہو کہ یہ خامیوں سے بھرا ہوا ہے تو اون کو ریفر (Refer) کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہم خود اپنا ڈسکریشن (Discretion) استعمال کر کے اسکو تبدیل کرینگے لیکن اس وقت ہم اسے اس مسئلہ حل کو قطعیت کا درجہ دینے کے لیے لاسٹ ورڈ آن دی سبجکٹ (Last word on the subject) مان لینگے

اس میں پھر کانٹروورسی (Controversy) شروع کردیں تو اچھا ہوگا ۔
اس میں شک نہیں کہ میری ترمیم کی وجہ سے جہاں چند اعتراضات کی تسلی ہوجائیگی

وہیں حد سے اعتراضات کے پیدا ہونے کا امکان ہے ہوسکتا ہے کہ ایسا ہو ہم جہاں کوئی حل لائے ہیں ایسے ایزی کامپرومائز (Easy Compromise) اور ایزی بیسس (Easy Basis) پر لائے ہیں ۔ کچھ گیو اینڈ ٹیک (Give and take) کے سوائے یہ ہونا چاہیے کہ کچھ دیں اور کچھ لیں ۔ کسی کو قبول کرنا چاہیے اور کسی کو چھوڑنا چاہیے اس اصول کو تسلیم کرنا چاہیے ۔ تسلیم کرنا پڑیگا پلاننگ کمیشن کے واضح تجاویز نے ایسی تجاویز سجھائی ہیں کہ لینڈ لارڈس (Landlords) کو ریزمپشن (Resumption) کا جو حق دیا گیا ہے وہ برائے نام ہو بلکہ عملاً کارآمد ہوسکے اور حقیقتاً لینڈ لارڈس کو کچھ مل سکے انکا خیال نہ ہے ۔ سلکٹ کمیٹی میں ہم نے جو دفعہ رکھی تھی اوس کے تحت لینڈ لارڈ کے ریزمپشن کا جو حق ہے وہ صرف کاغذی رہیگا کیونکہ اسکے ساتھ ساتھ شرائط اور پابندیاں عاید کیگئی ہیں ۔ مثلاً یہ فیملی ہولڈنگ تک ریزمپشن کا اختیار تسلیم کیا جارہا ہے لیکن اس میں ترمیمات ہیں یہ فیملی ہولڈنگ کو دو گنے کی بھی ترمیم ہے باوجود ان ترمیمات کے زیادہ تر اعتراضات یہ فیملی ہولڈنگ کے مقرر کرنے پر ہیں ہیں ۔ کئی اصولوں کی بنا پر پلاننگ کمیشن نے یہ طے کیا ہے کہ یہ فیملی ہولڈنگ کا لمٹ (Limit) ہے جس کے تحت مڈل اونر (Middle owner) یا سبسٹانشیل اونر (Substantial owner) سے کم درجے کے جو لوگ ہیں اور جنہیں درمیانی درجے کے لوگ کہا جاتا ہے اس میں آتے ہیں اس اصول کی پابندی میں ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal cultivation) کے لئے ایک حد مقرر کیگئی ہے دوسری ترمیمات ریزمپشن کے اصول کو عاید کرنے کیلئے رکھی گئی ہیں کلاز بائی کلاز (Clause by clause) جواب دینے سے پہلے آنریبل ممبرس سے میں ادباً یہ عرض کرونگا کہ اس مسودہ قانون کو پلاننگ کمیشن کے مسودہ سے جو ایک شیپ (Shape) دیا گیا ہے اسکو بدلنے کی کوشش نہ کریں اور نہ اس پر اصرار کریں اگر اس میں کوئی نقص نظر آئے تو ہم بعد میں بھی اسکی اصلاح کرسکتے ہیں جب ہمارے پاس لینڈ سینسس (Land census) کے اسٹاٹسٹکس (Statistics) آجائیں اور انکے مدنظر ہمیں کسی آپریشن (Operation) کی ضرورت محسوس ہو اور اون اسٹاٹسٹکس کی مدد سے یہ معلوم ہوجائے کہ ہمارے پاس زمین کتنی ہے اور لینڈ لارڈس کی تعداد کیا ہے سبسٹانشیل اونرس (Substantial owners) کتنے ہیں اور کتنے ایسے ہیں جنہوں نے بدنیتی سے اپنی زمین دوسروں کے نام ٹرانسفر (Transfer) کروائی ہے اور ایسے لوگوں کا کیا پرسنٹیج (Percentage) ہے ان تمام باتوں سے متعلق اسٹاٹسٹکس کی رو سے معلومات فراہم ہوجائیں اور اسکے بعد اسکی ضرورت محسوس ہو کہ اس قانون کو ریٹراسپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) دیا جانا ضروری ہے اور یہ معلوم ہوجائے کہ سنہ ۵۰ ع کے بعد سے ٹرانسفرس (Transfers) بڑے پیمانے پر ہوئے ہیں جس سے اس قانون کا منشا فوت ہوجائیگا تو ایسی صورت میں آئندہ ترمیم

لا کر انکو ریٹروسپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) دینے میں کوئی دشواری نہیں ہے ۔ اگر تصفیات بڑے پیمانے پر ہوئے ہیں تو اس قانون کے نفاذ کی تاریخ بدلی جاسکتی ہے بجائے کوئی آئندہ تاریخ مقرر کرنے کے یہ ہوسکتا ہے کہ اس قانون کے نفاذ کی تاریخ جون سنہ ۵۰ تا سنہ ۵۰ مقرر کیجائے اس میں ایسی ترمیم بعد میں کرسکتے ہیں لیکن میں اسکے لیے تیار نہیں ہوں کہ جو باتیں ہوا میں کہجاتی ہیں اور جنکی کوئی بیسس (Basis) نہ ہو اون پر اعتماد کروں اور ایسی ہوائی باتوں پر بھروسہ کروں اور محض ان ہوائی باتوں کی بنیاد پر اس قانون کو ریٹروسپکٹیو ایفکٹ دینے کے سجیشن (Suggestion) کو قبول کرلوں یہ مناسب نہیں ہے ۔ ایسی بات نہیں کہ ہم ایسا لجسلیشن (Legislation) نہیں کرسکتے ہیں لیکن ایکس پروپرائٹری لجسلیشن (Ex proprietary legislation) کر کے ریٹروسپکٹیو ایفکٹ دینے کیلئے کوئی ریزنس اور ساونڈ (sound) وجہ ہونی چاہیے ہم صرف شبہ ظاہر کررہے ہیں لیکن

What is the extent and what is the magnitude of the problem

یہ نہیں معلوم ہے تو ہم یہ کردیں کہ ایک طبقہ کے متعلق سارے کے سارے معاہدات کو کالعدم قرار دیں یہ صحیح نہیں ہوگا ۔ اب میں ایک ایک امنڈمنٹ اور امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ (Amendment to amendmnt) کے بارے میں مختصر طور پر ڈیل (deal) کرتے ہوئے عرض کرونگا

ایک امنڈمنٹ آنریبل ممبر شری گوپال راؤ کا ہے ۔ انکے دو تین سٹیٹمنٹس ہیں جن میں سے ایک امنڈمنٹ یہ ہے کہ ۔

For sub clause (1) substitute the following

شری گوپال راؤ (پاکھال) ۔ میں نے پورا امنڈمنٹ موو (Move) نہیں کیا ہے امنڈمنٹ لسٹ کے پیج (۷) کا صرف آخری پیراگراف یعنی پارٹ سی (Part C) میں نے موو کیا ہے

شری بی رام کشن راؤ ۔ کیا آپ نے امنڈمنٹ کے دوسرے پارٹس (Parts) موو نہیں کیے ہیں اور صرف آخری پارٹ موو کیا ہے ۔ لیکن میں امنڈمنٹ کے جس پارٹ کو قبول کرنا چاہتا تھا آپ نے اسے موو نہیں کیا اور جسکو میں قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں اسکو آپ نے موو کیا ہے ۔ لیکن میرا خیال ہے کہ اگر ممبر انچارج آف دی بل (Member in charge of the Bill) چاہے تو امنڈمنٹ کے اس پارٹ کو بھی قبول کرسکتا ہے جو موو (Move) نہیں کیا گیا ہے

Mr Speaker Provided The hon Chief Minister move it as his amendment

شری جی رام کشن راؤ یہ ایک ایسی ترمیم ہے جسکو قبول کیا جائے وی بی راج ریڈی صاحب کا اعتراض بھی رفع ہوجاتا ہے ٹمسی ٹیکٹ کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ریزمپشن (Resumption) کو قبول کرنے کے بعد جسطرح لینڈ لارڈ اس ایکٹ کو ایکسرسائز (Exercise) کرتا جاتا ہے تو سکو ایکسرسائز کرنے کا موقع دیا جانا ہے ٹمسی کے امینڈنگ ایکٹ (Amending Act) میں یہ ہو ہی ترمیم ہے اسکو آنریبل ممبر نے ہاوس کے سامنے پیش کیا غالباً اس کا ان ایکٹمنٹ (Enactment) ہوسکتا ہے میں بھی اسکو مناسب اسٹمنٹ سمجھتا ہوں اسکے الفاظ یہ ہیں کہ

The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this Section shall not at any time be liable

یہ الفاظ انہوں نے رکھے ہیں اور ہم جو الفاظ رکھینگے وہ یہ ہونگے

The tenancy in respect of the land left with the protected tenants after termination under this section shall not at any time be terminated on the ground that the landlord bonafide requires the said land for any of the purposes specified in sub section (1) and (2)

یہ ٹمسی کے ٹی ایکٹ کا سکشن (۲) اے سب سکشن ۷ ہے جس کی طرف آنریبل ممبر سری ایس راج ریڈی نے اشارہ کیا تھا میں اسکو قبول کرتا ہوں یہ موو (Move) نہیں کیا گیا تھا لیکن میں اپنے امنڈمنٹ کی حیثیت سے قبول کرونگا سری گوپال راو نے سب کلاز (۷) کے تعلق سے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اوس سے انکا مقصد یہ ہے کہ ریزمپشن کیلئے جو ٹی فصلی ہولڈنگ کی حد لگائی گئی ہے اسکا شمار ایک پچھلی تاریخ یعنی جون سنہ ۹۵ یا ۹۵ سے کیا جائے ۔ امنڈمنٹ کے الفاظ یہ ہیں

(7) Notwithstanding anything contained in Sub sections (1) (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951

وہ چاہتے ہیں جون سنہ ۹۵۱ ع ایک تاریخ مقرر کردیجائے جسکے بعد کے معاملوں سے متعلق جو اعتراضات یا کمپلینٹس (Complaints) ہوں انکی اصلاح ہونی چاہیے اسلئے اسے ریٹراسپیکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) دیا جائے اور اسکے لیے جون سنہ ۹۵ ع کی تاریخ مقرر کیجائے ۔ میں عرض کرونگا کہ یہ ایک بڑی پالیسی کی بات ہے صحیح ہو یا غلط میں اسکو مانتا ہوں لیکن صورت یہ ہوگی کہ جو حقوق پرسنل لا (Personal Law) کے تحت جاری ہیں اور یہ ظاہر ہے کہ جاری حقوق لیک ہی کے تحت ہی رکھی گئی ہیں ، لیکن یہ بھی کوئی اصول نہیں ہے

ہوسکتا ہے کہ بد نیتی کے تحت بھی کئی ہوں ان ساری چیزوں کو سپرس (Suppress) کر کے ڈیویژن آف پراپرٹی (Division of Property) پارٹیشن آف دی جوائنٹ فیملی (Partition of the joint family) ان تمام چیزوں کی میلافائیڈس (Mala fides) اور بونا فائیڈس (Bona fides) کی تحقیقات کیجائے تو اس سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہونگی ان حالات میں لا نفسی واد اور لا کسی مٹیریل (Material) کے ہم ریٹراسپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect) دیدیں تو اس میں قانون کے منشا کو اپسٹ (Upset) کرنے کی بڑی گنجائش ہوجائیگی۔ اسلیے میں آنریبل ممبر سے کہونگا کہ اس وقت اس پر اصرار نہ کریں البتہ ہمارے پاس ڈیٹا (Data) کلکٹ (Collect) ہونے کے بعد اور اسٹاٹسٹکس (Statistics) جمع ہونے کے بعد یہ محسوس ہو کہ اسکی ضرورت ہے تو اسپر غور کرنے کی گنجائش ہے۔ میں اس پاسیبلٹی (Possibility) کو رول اوٹ (Rule out) نہیں کررہا ہوں لیکن آج اس ترمیم کو قبول کرنے کیلیے تیار نہیں ہوں

شری جی۔ آنند راؤ (سرمایہ عام) جن ممبروں کے متعلق یہ معلوم ہوجائے کہ وہ ناجائز ہیں کم از کم انکی حد تک تو ایسا کرسکتے ہیں

شری جی۔ رام کشن راؤ۔ سنسس (Census) کے بعد جو نا جائز قرار پائے اس مسودہ قانون کی رو سے قانون کے نفاذ کے بعد سے تو ایسا نہیں ہوسکتا۔ یوں سمجھیے کہ آج ہم جنوری ہے اور فرض کیجیے کہ اس کا نفاذ ۵ جنوری سے ہونے والا ہے تو اس لحاظ سے تاریخ کو بدلکر ہم کہہ سکتے ہیں کہ

Instead of saying from the commencement of the Act we can say from 1st June 1951.

श्री श्री डी देशपांडे —जिस सिलसिलेमें म यह अर्ज करना चाहता हू कि जो जमीदार जमीन बचना चाहता था उसे पहले कलेक्टर से जिजाजत लेनी पडती थी तो जिन लोगो न अपनी जमीने बेची है वे पहले ही कलेक्टर के पास से जिजाजत ले चुके है। म यह रिझम्प्शन (Resumption) के सिलसिलेमें कह रहा हू। कलेक्टर के पास जिस का सबाद मिल सकता है। ४८ दिन में यह सबाद जमा किया जा सकता ह प्रोटेक्टड टेनट (Protected tenant) ने जो जमीन ली ह उसका सबाद हासिल करने के लिये लॅन्ड सेन्सस (Land Census) होने तक जिन्तजार करने की जरूरत नही है। आम लोगोंका यह ख्याल ह कि जिस दौरान में बडे पैमाने पर काफी बेदखलियां हुवी ह।

شری جی۔ رام کشن راؤ۔ عام لوگوں کا جو خیال بتایا جارہا ہے وہ محض ایک قیاس ہے اور اس بنیاد پر کہ ہر ایک ممبر کے علم میں ایسے کیسس (Cases) آئے ہیں جسکو جنرلائز (Generalise) کرلیا جاتا ہے۔ میرے علم میں

۔ ۔ ٹیکس اجلاس ور آنریبل ممبر سری کنڈل ریڈی کے علم میں ۔ ۔ ٹیکس اجلاس جو کہہ دیا جاتا ہے کہ یہ عام خیال ہے اسمبلی میں کسی ممبر کو بار دہرا دیا جائے و عام لوگوں میں اسکا پروپگنڈا (Propaganda) ہوجاتا ہے اور یہ آپ ھی لوگوں کے پروپگنڈے کے نتیجہ کے طور پر عام خیال پیدا ہوتا ہے میں نہیں کہتا کہ یہ لوگ غلط کہہ رہے ہیں یا بے بنیاد کہہ رہے ہیں لیکن سکے میگنیٹیوڈ (Magnitude) کو چیک (Check) کرنے کیلئے ا ضابطہ و ریمانی کرنا پڑیگا محض کلکٹر کو لکھدینے سے مواد نہیں ملسکتا ہم نے سکی کوشش کی اور اسی لیے ٹیکس ہم کو سسپنڈ (Suspend) کیا وہ مالوی طریقہ پر نہیں بلکہ اڈمنسٹریٹو (Administrative) طریقہ پر کیا گیا اس سے بڑھکر اعداد و شمار نہیں ملسکے اسلیے مجھے افسوس ہے کہ میں آنریبل ممبر سری گوپال راو کے امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا

اسکے بعد آنریبل ممبر سری جی سری راملو کا امنڈمنٹ ہے امنڈمنٹ کا پارٹ اے یہ ہے کہ ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal Cultivation) کی لمٹ (Limit) کو تھری فیملی ہولڈنگس (Three family holdings) سے ٹو فیملی ہولڈنگس (Two family holdings) کرنا چاہیے میں نے اس بارے میں جنرلی (Generally) عرض کرتے ہوئے کہا ہے کہ تھری فیملی ہولڈنگس کی یہ لمٹ اس تصور کی بنا پر جو بلانگ کمیشن نے رکھا ہے اور انکو مڈل کلاس (Middle class) سمجھکر ریزمپشن (Resumption) کی اس حد کو مقرر کرنا ضروری ہے لیکن اس پر دوسرے قیود ایسے عاید ہیں کہ عملاً تین فیملی ہولڈنگس ریزوم نہیں ہوسکیے میں آگے چلکر اپنی بحث میں سکو ثابت کرونگا کہ تین فیملی ہولڈنگ کی اونچی حد جو مقرر کیگئی ہے جو میکزیمم (Maximum) ہے لیکن اسقدر ریزیوم کرنے کا موقع آپ اسکو نہیں دیتے اس سکیم میں ایسے قیود ہیں اسلیے آنریبل ممبر نے تین کی بجائے دو کرنے کیلئے جو ترمیم پیش کی ہے اسکو قبول کرنے کیلئے میں تیار نہیں ہوں

سری جی ۔ ری راملو کی ترمیم کا دوسرا جزو یہ ہے کہ

(*b*) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

سکو اومٹ (Omit) کرنے کا سوال کیسے پیدا ہوسکتا ہے ؟ اسکو کسی اور طریقہ پر چینج (Change) کیا جاسکتا ہے لیکن اومٹ کرنے کا سوال کیسے پیدا ہوتا ہے ؟ انہوں نے اومٹ کرکے کسی سبسٹی ٹیوٹ (Substitute) کرنے کی رائے دی ہے

Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

انہوں نے جو ترمیم پیش کی ہے اس کا پارٹ (سی) یہ ہے کہ

In line 4 of sub section (6) of section 44 for the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'three' substitute the word 'two'

اسکے بارے میں سری ایسے راج ریڈی نے ابھی بحث میں اسپر توجہ دلائی میں
یہ عرض کرتا ہوں کہ انہوں نے جو آبجکشن (Objection) اٹھایا اسمیں
بہت کچھ وزن ہے موجودہ سب کلاز (۶) جس طرح سلکٹ کمیٹی نے پروپوز (Propose)
کیا ہے معنی یہ ہے ۔

Notwithstanding anything contained in this Section a protected tenant shall be entitled within the said period of five years to exercise his right to purchase under Section 38 the land held by a landholder in excess of three family holdings, provided that'

ان کا اعتراض یہ تھا کہ (in excess of 3 family holdings) خریدنے کیلئے
کوئی پابندی نہیں ہے اسکے لیے پروواینڈ (Provide) کرنے کی کیا ضرورت ہے ؟
در اصل (in excess of two family holdings that is to say for
the third holding) اس کی ضرورت
ہے اس میں تو ضرور ہے کیونکہ سکشن ۳۸ میں یہ پروواینڈ (Provide)
کیا گیا ہے کہ لینڈ لارڈ اپنے پاس دو فیملی ہولڈنگ رکھ سکتا ہے اور تیسری کو اسکو
سمجھا جائیگا جسکو پروٹکٹڈ ٹننٹ (Protected Tenant) اسکو خریدنے کے لیے نوٹس
دیتا ہے ۔ لیکن صرف دو فیملی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اس لیے اوپر کی جائیداد ہے ۔
یہ ضروری ہے اسکے لحاظ سے (In excess of 3 family holdings) کی جائے
(in excess of two family holdings) رکھنا یہ ۳۸ اور ۴۴ دفعات میں
مطابقت پیدا کرتا ہے اور میرے خیال میں ہمارا مقصد بھی وہی ہے اس میں شک نہیں
کہ تین فیملی ہولڈنگ کے الفاظ اسلیے رکھے گئے ہیں کہ اوپر کی زمین سے متعلق ہو
اسلیے میں سری جی سری راملو کے اس امنڈمنٹ کے اس پارٹ سی کو جس میں یہ کہا
گیا ہے کہ سب سکشن (۶) میں تین کی جائے دو کا لفظ رکھا جائے قبول کرتا ہوں ۔

Mr Speaker What is the amendment which the Chief Minister has accepted ?

Shri B Ramakrishna Rao Sir I have accepted amendment (c) of Shri G Sriramulu, which can be found on page 8 in the printed list of amendments I shall read that

(c) In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word 'three' substitute the word 'two'

This amendment I have accepted

اسکے بعد آنریبل ممبر سری بی۔ ڈی۔ دیسمکھ کا امنڈمنٹ نمبر (ہ) ہے انکا پروپوزل ٹننٹ کے پاس منیمم (Minimum) چھوڑنے کے بارے میں ہے اس سلسلے میں ممبرس آف دی پلاننگ کمیشن سے مشورہ کرنے کے بعد ہمیں جو یہ امنڈمنٹ پیش کی ہے اس کے لحاظ سے کم سے کم ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے یہ اصول تسلیم کیا گیا ہے جیسا کہ آنریبل ممبرس جانتے ہیں سابقہ کمیٹی سے جس طرح یہ بل آیا تھا اس میں دو علحدہ صورتیں رکھی گئی تھیں ایک تو یہ کہ فیملی ہولڈنگ کو ریزیوم (Resume) کرتے وقت کیا چھوڑنا چاہیے ؟ ہمیں یہ رکھا تھا کہ ایک فیملی ہولڈنگ کو ریزیوم کرتے وقت کوئی زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں مگر کچھ چھوڑتے کے لینڈ ہولڈر ٹننٹ کے پاس سے ایک فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرسکتا ہے اور دو فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرتے وقت بیسک ہولڈنگ چھوڑنے کی شرط رکھی گئی تھی ایک فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرنے والے لینڈ لارڈ کو اپنے ٹننٹ کے پاس کوئی بھی زمین چھوڑنے کی ضرورت نہیں تھی یہ واقعہ تھا اور اب ہم نے ترمیم کرکے بلالحاظ اسکے کہ لینڈ لارڈ نے حق کو کس حد تک اکسرسائز (Exercise) کرتا ہے اور کیا نہیں کرتا یہ رکھا ہے کہ ریزیوم کرتے وقت لینڈ لارڈ کو ٹننٹ کے پاس کچھ نہ کچھ چھوڑنا چاہیے اس اصول سے یہ ہم تسلیم کئے گئے ہے خواہ وہ فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرے یا دو فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرے یا ایک فیملی ہولڈنگ جاہے وہ پورے کی پوری ریزیوم کرسکتا ہو یا نہ کرسکتا ہو یا دو ہی فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرسکتا ہو لیکن ہر ایک ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے بغیر اسکے کہ لینڈ لارڈ کی ہولڈنگ خود ایک بیسک ہولڈنگ کی ہو اگر وہ کسی ٹننٹ کو ایک ہی بیسک ہولڈنگ دیا ہے تو پھر کوئی قید نہیں ہے وہ ایک ہی بیسک ہولڈنگ بلا شرط واپس لے سکتا ہے لیکن ایک بیسک ہولڈنگ کے اوپر کے جو لینڈ لارڈس ہیں وہ اگر ریزیوم کرنا چاہیں تو انکے لیے ہمیں یکساں طور پر یہ شرط رکھی ہے کہ ٹننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے یہ معیار رکھکر ترمیم کی گئی ہے میں اسکی وجہ بتلانا چاہتا ہوں پہلے طریقہ پر رکھنے سے پلاننگ کمیشن نے بتلا دی کہ اس سے انامالیز (Anomalies) پیدا ہونگی درحقیقت بل میں یہ تھا کہ پوری فیملی ہولڈنگ کی ریزیوم کرے تو ٹننٹ کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا چاہیے اسی صورت میں فرض کیجیے کہ میرے پاس پوری فیملی ہولڈنگ ہیں اور ان پر میں چار پانچ ٹننٹس ہیں اگر میں پوری زمین ریزیوم کرنا چاہتا ہوں تو ہر ایک ٹننٹ کو ایک ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنا پڑیگا اور مجھے ایک چپہ زمین بھی نہیں ملیگی اسطرح جس لینڈ لارڈ کے پاس زمین کم ہے اور اسپر دو تین ٹننٹس ہیں تو اسے اس اصول سے کوئی زمین نہ مل سکیگی ملنے ہی نہیں ہوئے ہیں آپ اسطرح جو جو پوری فیملی ہولڈنگ تک ریزیوم کرنے کا دیتے ہیں وہ بالکل الوژری (Illusory) ہے صرف کاغذ پر رہیگا اسکو یہ حق اکسرسائز کرنے کا موقع نہیں ملتا جہاں کچھ صورتیں ہوسکتی

ہیں جن یں ذخیرہ رہیں لیکن ایسی صورت میں جبکہ چھوٹے لینڈ لارڈ کے پاس دوسری سسٹس ہوں تو وہ بالکل ہی ختم ہوجاتا ہے

Shri V D Deshpande Sir May I point out to the hon Chief Minister that in the earlier Section it was laid down, that while he wants to take one family holding he can take completely

पहले कानून में यह था कि यदि वह अेक फमिली होल्डिंग तक लेना चाहता हो तो अुसे ता वह ले सकता । अुसके लिए तो आपको कुछ छीबन की जरूरत नहीं है। अब फमिली होल्डिंग से ज्यादा कम का तो सवाल ही नहीं है। ज्यादा लेता है या कम लेता है अिसका तो सवाल ही नहीं था।

شری بی رام کشن راؤ - اسکو بدل دیا گیا ہے لیکن آپ نے سنا کہ

श्री व्ही डी देशपांडे —आप ध्दी फॅमिली होल्डिंग तक जमीन मालिक को हक देना चाहते हैं तो अुस वक्त टेनंट को भी कम से कम अेक फमिली होल्डिंग तक रखने की गुंजाअिश क्यों नहीं होनी चाहिए? अेक बेसिक होल्डिंग तक यानी अेक छोटे से टुकडे तक ही आप अुसको महदूद क्यों रखना चाहते हैं?

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر کو یاد اس لینگویج کی وجہ سے یہ کہنے کی گنجائش معلوم ہوتی ہے جس لینگویج میں کہ یہ سلکٹ کمیٹی سے آیا ہے ۔ ورنہ فرسٹ فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرنا سکنڈ فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرنا تھرڈ فیملی ہولڈنگ ریزیوم کرنا یہ چاہتے ہیں وہ تو اس پر منحصر ہے کہ اسکی کسی زمین ہے اور کسے سسٹس کے پاس ہے وہ لینا تو چاہیگا ۔ ساری دنیا لینا چاہیگا لیکن دیکھنا یہ ہے کہ کیا لے سکتا ہے فرض کیجیے کہ میرے پاس تھری فیملی ہولڈنگ ہے اور یہ تقسیم میں ہی ہوتی ہے اگر ہر ایک کے اس ایک ایک بیسک ہولڈنگ ہی چھوڑی جائے تو مجھے لینا پڑیگا میں ایک اگزامپلس (Examples) دیکر اسکو سمجھاتا ہوں اس میں شک نہیں کہ اسکے لیے کچھ وقت صرف ہوگا لیکن مجھے اسکی اجازت دیجائے

Shri V B Raju (Secunderabad General) According to the old section for resuming one family holding there is no break or there is no impediment They can take upto one family holding

Shri B Ramakrishna Rao The whole conception of the hon Member is absolutely erroneous

وہ غلط ہے دو فیملی ہولڈنگ تک لینے کی کوئی قید نہیں ہے ۔ دو فیملی ہولڈنگ تک لے سکتا ہے ۔ میں مثالیں دیکر بتلاتا ہوں

The whole idea is erroneous

میں چار مثالیں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں جنہیں میں نے ورک آؤٹ (Workout) کیا ہے ۔

فرض کیجئے کہ زید ایک پٹہ دار ہے اسکے پاس ۶ ایکر کی ہولڈنگ ہے ۔ میں مثالیں دے رہا ہوں یہ بھی فرض کیجئے کہ یہ ایک کاٹن سائل (Soil) ہے ۔ ہم نے فیملی ہولڈنگ ۶ تا ۲۴ ایکر رکھی ہے ہم ۶ ہی کو لینگے تو اسکے ر ر سس کی لمٹ کیا ہو جاتی ہے ۴۸ ایکر ہو جاتی ہے اور اسکی ملک ہے ۶ ایکر ۔ سکشن ۳۴ کے اصول کے تحت وہ ۴۸ ایکر لے سکتا ہے اسکی پرسنل کاشت میں جو بس ہے اسے ملاکر ۴۸ ایکر ہونا چاہیے ۔ یہی اصول ہم نے قرار دیا ہے فرض کیجئے کہ ایک اسکی پرسنل کاشت میں ۱ ایکر ہیں اور وہ اب باقی ۳۸ ایکر لے سکتا ہے ۔ ایکر تو وہ خود کاشت کرتا ہے لیکن باقی ۵ ایکر ٹیننس کو دے چکا ہے اصولاً تو وہ ۳۸ ایکر لے سکتا ہے لیکن اتکو لی (Actually) کیا ہوا ہے فرض کیجئے کہ اسکے چار ٹیننس ہیں ایک کے پاس ۲ ایکر دوسرے کے پاس ۶ ایکر تیسرے کے پاس اور چوتھے کے پاس ۴ ایکر ہیں اب ریزوم کرنے کے جو شرائط لگائے ہیں وہ یہ ہیں کہ ہر ایک ٹیننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑی جائے ۲ ایکر والے ٹیننٹ کے پاس سے فاسو اسٹ ون تھرڈ (۵ $\frac{}{۳}$) چھوڑ کر (۱ $\frac{}{۳}$) اسکے پاس سے لے سکتا ہے ٹیننٹ جسکے پاس ۶ ایکر ہیں اسکو (۵ $\frac{}{۳}$) چھوڑ کر (۱ $\frac{۲}{۳}$) لے سکتا ہے ٹیننٹ جسکے پاس ایکر ہیں (۵ $\frac{}{۳}$) کی ایک بیسک ہولڈنگ اسکے دس چھوڑنے کے بعد (۲ $\frac{۲}{۳}$) اس سے لے سکتا ہے ٹیننٹ ڈی جسکے پاس ۴ ایکر ہیں اسکے پاس بیسک سے کم ہے تو یہ قید لاگو نہیں ہوتی اسکے لئے دوسرا پراویژو ہم نے یہ رکھا ہے کہ بیسک ہولڈنگ سے کم ہو تو اسکے پاس سے ہاف یعنی دو ایکر لے سکتے ہیں ۔ اب آپ حساب کیجئے تو مشکل سے جو آئیگا وہ ۲۲ ایکر ہیں حالانکہ سیلنگ کی رو سے اسکو ۳۸ ایکر لینے کا اختیار ہے ۔ سکنڈ پراویژو کے لحاظ سے بیسک ہولڈنگ سے کم والے کے ٹیننٹ کے پاس سے نہیں لے سکتے گویا ہم ہی ٹیننٹس کے پاس سے لے سکتے ہیں جو بیسک ہولڈنگ یعنی چار ایکر والے کے پاس سے ۲ ہی لے سکتے گویا ۲ ایکر ہی لے سکتے ہیں ۔

ایک سکنڈ اگزامپل یہ ہے ۔ ایک شخص کے پاس ۲ ایکر ہیں فیملی ہولڈنگ کے لحاظ سے دیکھئے ۔ میں ہر ایک قسم کی ایک مثال لے رہا ہوں فرض کیجئے یہ پرسنل کلٹیویشن کے تحت ۸ ایکر ہیں کل ۲ ایکر ہیں جو ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ سے زائد نہیں ہے تو وہاں دس فیملی ہولڈنگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اب میں کیا لے سکتا ہوں ؟ ۲۲ کے ۲ ایکر میں اصولاً قانوناً اور حق کے لحاظ سے لے سکتا ہوں سمجھ لیجئے کہ ۲۲ ایکر کا ایک ہی ٹیننٹ ہے جیسا کہ سرھواڑہ میں ہے تو میں اسکے پاس سے کسی زمین لے سکتا ہوں ۲ میں سے (۵ $\frac{}{۳}$) چھوڑ کر میں (۶ $\frac{۲}{۳}$) ایکر لے سکتا ہوں میں جو ہوگا مطالبہ قانوناً ۲۲ ایکر لے سکتا ہوں لیکن ایکچولی

(Actually) دا لے سکتا ہوں؟ (۲/۳ ۶) ایکر لے سکتا ہوں مگر
ایسی صورت میں نہیں لے سکتا ایک ورمثال فرض کیجیے کہ ۲ ایکڑ ایک ہی
شخص کو نہیں لکھ دی شخص کو دیے ہیں انکو علی الترتیب ۶ ۴ ور ۲ ایکر
دیے ہیں ہم سمجھ لینگے کہ ہمارے پاس بہت چھوٹے چھوٹے ہولڈنگس ہیں اب
و بنا لے سکتا ہے ؟ ۶ ایکر جسکے نہیں سکو (۵ ۲/۳) چھوڑ کر (۲/۳) لےگا ۴ ایکر
جسکو دیا ہے اس سے ۲ ایکر اور ۲ ایکر جسکو دیا ہے اس سے ایک ایکر لے سکتا ہے
اس طرح و (۳ ۲/۳) ایکر لے سکتا ہے اس سے بڑھکر نہیں لے سکتا مگر وہ ایک ہی
شخص کو دیتا ہے تو (۶ ۲/۳) ایکر لے سکتا ہے اور دوسرے طریقہ سے (۳ ۲/۳) لے سکتا
ہے حالانکہ اسونا اسکو ۲ ایکر لینے کا اختیار ہے لیکن لے کہاں سکتا ہے ؟

اب تھوڑا آگے چل لیجیے فرض کیجیے کہ میرے ۵ ایکر کی ہولڈنگ ہے اور
اس وقت میرے پاس ۲۵ ایکر پرسنل کلٹیویشن کے تحت ہیں میں بلاک کا ہی کی
حال لے رہا ہوں مائی لو ہم ورک اوٹ کر سکتے ہیں ۲۵ ایکر پہلے سے پرسنل
کلٹیویشن میں ہیں تو میں اب صرف ۲۳ ایکر اور لے سکتا ہوں کیونکہ میں عملی
ہولڈنگس یعنی ۴۸ ایکر سے زائد لے ہی نہیں سکتا اب تکملہ کے لیے صرف ۲۳ ایکر
ہی لے سکتا ہوں اب وہ کیسے لینگے ؟ جیسا کہ میں نے کہا ۲۵ ایکر دائی ورعت
میں ہے اور دوں سو ایکر ٹننٹس کے پاس ہیں اسکا کیا اثر ہے میں بتلاتا ہوں
سمجھ لیجیے کہ دوں سو ایکر ٹننٹس کے پاس علی الترتیب حسب ذیل طریقہ سے
ہیں ۲ ایکر ۵ ایکر ۱ ایکر ۷ ایکر ۶ ایکر ۵ ایکر ۲ ایکر ۴ ایکر اور
۲ ایکر میں زیادہ تعداد لیکر اڈھاک (Ad hoc) طور پر بتلا رہا ہوں ۔
میں نے ابھی بتلایا کہ میں ۲۳ ایکر ریزیوم کر سکتا ہوں لیکن اب کیسے ریزیوم
کرونگا ؟ فرض کیجیے کہ اس اصول کے مطابق جسکے پاس زیادہ اراضی ہے پہلے اس سے
لینا چاہیے اسکو اب ہم سب قبول کر چکے ہیں اسکے تحت ریزیوم ہونے والے ہیں
پہلا ٹننٹ جسکے پاس ۲ ایکر ہیں اسکو ایک بیسک ہولڈنگ یعنی (۵ ۱/۳) ایکر
چھوڑ کر اس کے پاس سے (۴ ۲/۳) ایکر لونگا سکنڈ ٹننٹ کے پاس ۵ ایکر ہیں تو
اسکے پاس (۵ ۱/۳) ایکر چھوڑنے کے بعد (۹ ۲/۳) ایکر لونگا اب دو تھرڈ یعنی (۲/۳)
ایکر بڑھ بھی گئے ہیں اب کسی اور کو میں محروم نہیں کر سکتا وہ محفوظ ہو گئے
ٹننٹس کے پاس سے ریزیومپشن نہیں ہو سکتا اصل اصول کو ورک اوٹ کرکے دیکھیے
اب یہ یہ کہنا چاہیے کہ ٹننٹس برباد ہو رہے ہیں

سری اے راج ریڈی دائی رمیں اور مولداروں کی رمیں ملا کر مال دینا چاہیے

سری بی رام کسن راؤ میں اس اعتراض کا جواب دیتا ہوں

سری وی ڈی دیسپانڈے ون سائڈڈ (One sided) اگر اصل دیے
رہے ہیں

سری ایل ایں ریدی (وردھا سے) یہ فرضی گرسیل ہے

سری بی رام کشن راؤ میں ہر قسم کی مثال دے رہا ہوں جو اصول رہسکے وہ

سری کے وینکٹ رام راؤ (جا ندور) سکا اور نیکا کیا تعلق ہے بعنی دی رس اور فول کی رس کا

سری بی رام کشن راؤ سری بدھی جی نے ایسا ہی اس بارے میں رگوسٹ بھی کی ہیگا وہ پکو پسند آئے یہ آئے اسکا میں ذمہ دار نہیں ہوں

ب مورتھ اگر لیجیے فرض کیجیے ایک سخص کے پاس ہ ایکر ھیں ہ ایکر ہم عملی ہولڈنگ کے لیے رکھے ھیں یہ ٹن سے کم ہے ہ ایکر ٹرسیل کلسونس میں ہے تو ب میں کیا لے سکتا ہوں ہ ایکر کی عملی ہولڈنگ ہے ب ایک جو رہے ہیں و میں لیکن لے سکتا ہوں فرض کیجیے کہ ہ ایکر دو سسس میں تقسیم کیے گئے ہیں ہ ایکر کو ور ہ ایکر کو ب میں ہ ایکر والے کے پاس (۵ ـــ ۳) چھوڑ کر باقی لے سکتا ہوں اور چار والے کے پاس سے ۲ ایکر لے سکتا ہوں

تو میں (۲ ۲/۳) لے سکتا ہوں قانونا ( ) ایکر لے سکتا ہوں لیکن عملاً نہیں تھوڑی دیر کے لیے سمجھ لیجیے کہ ایک ہی سسب ہے تو اس کے پاس (۵ ـــ ۳) چھوڑ کر باقی (۳ ۲/۲) ایکر لے سکتا ہوں لیکن دو سسس کی صورت میں صرف (۲ ـــ ۳) لے سکتا ہوں

اس اگرسیل کو میں نے انکے سامنے رکھا ہے دوسری صورتیں اور بھی ہوسکتی ھیں مختلف رسسات کے لیے مختلف مثالیں ہوسکتی ھیں لیکن ٹرسیل ممبرین جس وقت یہاں گذستہ ایک دو دن میں بحث کررہے تھے اس وقت میں یہاں سے اپنے روم میں گیا و بعض آنریبل ممبرس کچھ ناراض ہوئے انکا شاید یہ خیال ہے کہ انکے آرگیو من کو میں سنا نہیں چاہتا اسلیے باہر بھاگ گیا یا انکے رگوسس سے میں انڈفرس (Indifference) برت رہا ہوں بے اعتنائی کر رہا ہوں ایسا میں روا نہیں کرتا میں جو اندر گیا تھا تو یہ سارے گراسلی ورک آوٹ کیا ہوں میں اس امپرسس (Impression) کو بھی دور کرنا چاہتا ہوں ابھی ابھی لیڈر اف دی اپوزیسن نے بھی یہ کہا ہے لیکن میں کسی خاص غرض سے گیا تھا میں گوپال راؤ صاحب کے امنڈمنٹ کو قبول کرنا چاہتا ہوں تو اسکے الفاظ سے متعلق جہاں بی کرنے اور پوچھنے گیا تھا اس وجہ سے نہیں گیا کہ لیڈر اف دی اپوزیسن کے خیالات میرے سننے کے قابل نہیں ھیں اس قسم کے خیالات میرے نہیں ھیں

ابھی یہ اگرامیل ورک وٹ کرکے بتلاتا ہوں اس سے یہ معلوم ہوسکتا ہے کہ میرے آرگیومنٹس میں کیا ہے اس انڈیکس سے کیا دراکس رکھا معلوم ہوتا ہے اسکی موجودگی میں یہ کہنا کہ اسکو دور کر دیجیے اسکو میں

سری مادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) ایک سال میں سسس کی دائی زمین الکل نہیں ہے

Mr Speaker Let him proceed

سری بی رام کشن راؤ میں سمجھانا چاہتا ہوں دائی زمین کو شامل کیا گیا ہے

Mr Speaker The hon Chief Minister cannot go on answering every question

سری مادھو راؤ پٹیل ایک سال میں سسس کی دائی زمین کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے

Shri B Ramakrishna Rao I crave your indulgence Sir because if possible I want to satisfy all the hon Members on the points raised by them I want them to pass this Bill with as much satisfaction to them as possible I do not say or claim that it will be possible for me to satisfy them entirely, but I will make an attempt to satisfy them to the extent possible

آپ نے جو مر ا ا د سسٹ کی دائی زمین کو سرک نہیں کیا گیا ہے اس از سے ی نہ
سمجھیئے کہ جہاں سسٹ کی دائی زمین سے ک کی گئی ہے وہاں مالک کی بھی دائی زمین
رک کی گئی ہے سلکٹ کمیٹی میں دائی اور فولی دونوں زمینوں کو اس میں سے ک
نہیں کیا گیا تھا جہاں لینڈ لارڈ کے حقوق کو رسسس کے سلسلہ میں کنٹرول کرنے
کے لیے احکام رکھے گئے ہیں وہاں اب اون کو مزید کم کرنے کی کوشش کی گئی ہے
ہم نے دیکھا یہ ہے کہ مدل اور کے بھی ایسا کاشتکار ہے جو دس عملی ہولڈنگ
تک دائی زمین پر زراعت کرتا ہو اگر کوئی شخص دائی زمین کے علاوہ فولی زمین
پر بھی پانچ سال کاشت رکھتا ہو تو اوسکی اس زمین کو بھی ن عملی ہولڈنگ کے
اندر اس کے لیے ملا لینا چاہیے یہ ہم نے سوچا ہے تا کہ اوسکی دائی زمین اور فولی
زمین دونوں مل کر دس عملی ہولڈنگ ہو جائے۔ فرض کیجیے کہ میرے پاس دو عملی
ہولڈنگ دائی زمین ہے میں ایک عملی ہولڈنگ دوسرے کو دیتا ہوں میں موجودہ
ترمیم کے لحاظ سے یہ نہیں کہہ سکتا کہ میرے پاس دو عملی ہولڈنگ ہی ہیں اسلیے
میں اور اراضی زیر ترمیم کرونگا پہلے یہ تھا کہ فولی زمین پرسنل کلٹیویشن کے لیے ٹسٹ
سے زیر ترمیم نہیں کر سکتا تھا جو اصول اس بل میں ہم مقرر کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ
ٹسٹ ہو یا لینڈ لارڈ اگر کلٹیویشن آپریشن کے لیے اوس کے پاس دائی زمین ہے یہ نہیں
دیکھا جا رہا ہے کہ یہ کی زمین کی ہے یا دائی زمین کی ہے جہاں ہم کسی کے
پاس سبک ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں تو اوسکے لیے دیکھا جائیگا کہ دائی زمین اور فولی
زمین دونوں کو ملا کر اوس کے پاس ایک سبک ہولڈنگ سے کم نہ ہو۔ یہ غلط ہے کہ

ایکچول (Actual) ورک آوٹ (Workout) کرنے کے بعد ہر ٹیننٹ کے پاس سبسک ہولڈنگ ہووے گی جیسا کہ میں نے ایکزامپل میں بتلایا کہ کہیں سبسک ہولڈنگ سے زیادہ بھی ہووے گی اور اگر سبسک ہولڈنگ سے زیادہ ہووے گی تو لینڈ لارڈ کو پوری بھی نہیں مل سکےگی بلکہ (۱/۳) بھی نہیں مل سکےگی یہ تو ایکچول لینڈ ہولڈنگ یا ٹیننسی (Tenancy) کے سچویشن (Situation) پر موقوف ہے ہم یہ اصول رکھ رہے ہیں کہ کسی کے پاس کی زمین کاشت کے لیے رہنا چاہیے چاہے وہ دائی زمین ہو یا تری کی زمین ہو اگر لینڈ لارڈ کے پاس دونوں زمینوں کو ملا کر ین فیملی ہولڈنگ زمین ہے تو اس سے زیادہ وہ ریزیوم نہیں کرسکتا ۔ اس واسطے دائی اور تری دونوں زمینوں کو ہم نے شریک کیا ہے اس میں شک نہیں بعض صوبوں میں ایک طبقہ کے ساتھ ایک خاص سلوک ہوسکتا ہے اور ہمارے ایکٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ لینڈ لارڈس یا سبسٹنشیل اونرس (Substantial owners) سے ہم کچھ حقوق لے رہے ہیں چاہے وہ سٹسفیکٹری (Satisfactory) ہوں یا ان سٹسفیکٹری (Unsatisfactory)

شری اے راج ریڈی: ایک طرف لینڈ لارڈ کو ہم فیملی ہولڈنگ کی اجازت دے رہے ہیں تو دوسری طرف ٹیننٹ کو کم از کم ایک فیملی ہولڈنگ رکھنے کا اختیار کیوں نہیں دیا جا رہا ہے ؟

شری جی رام کشن راؤ: میں بتا رہا ہوں میں رائٹس دینا چاہتا ہوں السوری رائٹس (Illusory rights) دینا نہیں چاہتا چاہے لینڈ لارڈ کو ہو یا ٹیننٹ کو قانون کی رو سے ہم جو رائٹس دینا چاہتے ہیں وہ ایکچول (Actual) ڈیفنٹ (Definite) ورک ایبل (Workable) اور پریکٹیکل رائٹس (Practicable rights) ہوں میں اس سے ہٹ کر اور کوئی رائٹس دینا نہیں چاہتا جو ناقابل عمل ہوں ۔ جو رائٹس عملاً حاصل ہوسکتے ہیں وہی رائٹس دینا چاہتا ہوں ۔ پلاننگ کمیشن کے ممبر نے بھی یہ کہا تھا کہ ... ی فیملی ہولڈنگ جو رکھ رہے ہیں وہ غلط ہے امپریکٹیکل ہے سبسک ہولڈنگ ہی رکھی جائے البتہ اپلائی کرنے کے وقت دوسری شرائط بھی اپلائی ہونگی ہم ٹیننٹ کو سیف گارڈ کرنے کے لیے اور بھی رولس بنا سکتے اور پرائرٹی (Priority) کے لیے ڈاؤن (Lay down) کرینگے کہ جس کے پاس زیادہ زمین ہے اوس کے پاس سے پہلے لینا چاہیے یہ بھی ہم دیکھینگے کہ نان پروٹکٹیڈ ٹیننٹ سے پہلے زمین لینا چاہیے یا پروٹکٹیڈ ٹیننٹ سے بعد میں پلاننگ کمیشن کے ممبر نے بھی قواعد بنانے کے سلسلہ میں جو انسٹرکشنس دیے ہیں اوس میں یہ چیز موجود ہے اس لیے ہم سب سکشن (۴) میں قواعد بنانے کا اختیار لے رہے ہیں اس طرح اب تو معلوم ہو جائےگا کہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے جو حقوق سلب ہوسکتے تھے اون کی ہم نے (Subject to certain Principles of (resumption

حفاظت کی اور فروا چاہیے ھیں اور اس کے متعلق ا ہے تمام رولس مکسن (۴۴) کے تحت آسکیے ھیں جو قانونی اور دستوری متوسل ھوں ھم یہ رولس بناسکیے کہ اگر لینڈ لارڈ رزیوم کرنا چاھتا ھے تو بلے یان پروٹیکٹڈ ٹننٹ کے اس کے لیے اور

he cannot touch the protected tenant

ھم ایسے رولس بنا سکیے ھیں ۔

سری اس گوڑہ (بلبرگہ) ایک مدد کے اس مو کر رھی ھے (۲۰) ایکر دی زراعت میں رکھتا ھے اور (۵۰) ایکر میں کام کرتا ھے گروہ وہ میں لینا چاھے تو یاں یہ لازمی نہ دیکھا کہ جس ٹننٹ کے پاس زیادہ زمین ھے اوسی کے پاس سے لے اور بعض زمین میں گیہوں پیدا ھوتا ھے بعض میں کپاس پیدا ھوتی ھے اگر یہ دار گیہوں پیدا ھونے والی زمین لینا چاھے اور اوس کا سکار کے پاس جس کے پاس زیادہ زمین ھو ایسی زمین نہ ھوتو

سری بی رام کشن راؤ ان تمام حصروں کے لیے رولس بنائے جاسکیے جیسا نہ ھم سے دیا ا ھے ڈلاز (م) کے تحت ھم رولس بنانے کے حقوق لے رھے ھیں اس میں یہ چیز بھی رھیگی

The Government shall provide by rules for

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption

(ii) selection of lands for resumption

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the landholder or the protected tenant

سلکس میں یہ ساری چیزیں آئی ھیں جیسا کہ آنریبل ممبر نے فرمایا اس کے لیے بھی دا ری (Priority) فکس کرینگے اسکے علاوہ ریزوم کرنے کے لیے لینڈ لارڈ کو ٹھکیو ا عصلدار کے پاس درخواست دینا پڑیگا جس ٹننٹ کے پاس سے زمین لیجانے والی ھے اسکو بھی دیکھا جائیگا کہ جو لینڈ لارڈ لے رھا ھے زمین کا موقع معائنہ کیا جائیگا اور تحصیلدار فیصلہ کریگا ان پرایر (Priorities) کے ساتھ ھم جو رول بنا سکیے وہ کے تحت لینڈ لارڈ زمین لے سکیگا ان میں یہ تمام سہولتیں رھینگی

سری اس گوڑہ جلے جتنی اراضی رکھنے والا ھے اوس سے لیجاسکتی ھی ہے یہ ضروری ھے کہ

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر نے سمجھا نہیں یہ اصول نہیں ھوگا کہ جس کے پاس زیادہ زمین ھو وھی لیجاسکیگی بلکہ اور بھی اصول قائم کیے جاسکیے جو کی رو سے سلکس کا ڈرویسجر مقرر ھوگا

شری اس گوڑہ — جب بیسک ہولڈنگ چھوڑ کر مالک اراضی حاصل کرتا ہے تو اوسکو اپنے حسب مرضی اراضی حاصل کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے

شری بی رام کشن راؤ — لینڈ لارڈ کو ریزوم کرنے کی پوری پوری آزادی ہم نہیں دینا چاہتے اوس پر حدود عائد کرنا چاہتے ہیں ہم اوس کو اسکی اجازت نہیں دینا چاہتے کہ دفعہ مارک کرلی ہوئی اراضی جس کے لئے لینڈ لارڈ کو ریزمپشن کا جو حق دیا گیا ہے اوس حق کو ہم محدود کر رہے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ پوری پوری آزادی اوسکو دیدیں اس وجہ سے ہم قواعد بنانا چاہتے ہیں اس لحاظ سے میں گزارش کرونگا کہ بیسک فیملی ہولڈنگ کو دو فیملی ہولڈنگ بنانے کی جو بھی ترمیمات ہیں اون کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں جہاں بیسک فیملی ہولڈنگ کی لمٹ ہے اوسکو ویسے ہی رکھے دیا جائے یہ جو پلاننگ کمیشن کی رائے کے مطابق بھی ہے اور جو اصول لے ڈاؤن کئے گئے ہیں اون کے بھی مطابق ہے اوسکے علاوہ ایک اصول ورک آوٹ کرنے میں ساتھ بھی ہوتی ہے جو شکر یہ ہو سکتا ہے اوسکو آپ زہر دے کر کیوں مارنا چاہتے ہیں فرض کیجئے کہ ایک لینڈ لارڈ کے پاس تین فیملی ہولڈنگ زمین ہے لیکن وہ سب بسٹ کے پاس ہے تو تین فیملی ہولڈنگ وہ نہیں لے سکتا اوسکو بیسک ہولڈنگ چھوڑنا پڑیگا صرف (۲ ۱/۲) فیملی ہولڈنگ تک لے سکتا ہے میں یہ ایک اکسٹریم کیس (Extreme case) لیکر بتا رہا ہوں لیکن اگر اس میں فیملی اور ذاتی دونوں زمینیں شامل کرلی جائیں تو وہ تین فیملی ہولڈنگ تک ساتھ ہی حاصل کرسکتا ہے اسلئے بیسک فیملی ہولڈنگ کو دو فیملی ہولڈنگ کرنے کا جو اصرار ہے وہ نامناسب ہے اس لئے میں آپ تمام ترمیمات کو جو بیسک فیملی ہولڈنگ کی لمٹ نکال کر دو فیملی ہولڈنگ کرنے کے متعلق ہیں قبول نہیں کرسکتا

The House then adjourned for Lunch till Five Minutes Past Three of the Clock

The House re-assembled after Lunch at Five Minutes Past Three of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

شری بی رام کشن راؤ — مسٹر اسپیکر سر میں چند مثالیں دیکر یہ عرض کرنے کی کوشش کررہا تھا کہ ریزمپشن (Resumption) کی لمٹ کے لئے جو قواعد ہم بنارہے ہیں انکا پراکٹیکل اثر کیا ہونے والا ہے میں نے چار اگزامپلس (Examples) دیکر یہ بتانے کی کوشش کی تھی کہ اصل میں جس حد تک ہم ریزمپشن کو الاؤ (Allow) کر رہے ہیں اس کے لحاظ سے بہت سے کیسس ایسے ہیں جن میں لینڈ لارڈس کی ہولڈنگ بیسک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ نہیں ہے اور باوجود بیسک فیملی ہولڈنگ رکھنے کے انہیں بیسک فیملی ہولڈنگ نہیں ملتی فرض کیجئے بیسک فیملی ہولڈنگ میرے پاس ہے ۔ ان میں فیملی ہولڈنگ

کی [illegible] ہے اب میرے پاس کوئی زمین والی کاشت میں نہیں ہے تو ظاہر ہے [illegible] ورثے [illegible] ہر [illegible] لے سکتا ہوں لیکن ایک سب ہولڈنگ [illegible] (۳/۱) ہولڈنگ میں لے سکتا ہوں [illegible] عملی ہولڈنگ [illegible] کہ میرے یہاں چار عملی ہولڈنگ [illegible] ہم ہوئے ہوں [illegible] ادھر سے [illegible] عملی ہولڈنگ میں لے [illegible] ہوں کیونکہ [illegible] عملی [illegible] (۴) [illegible] عملی ہولڈنگ [illegible] عملی ہولڈنگ کے [illegible] ہونگے [illegible] عملی ہولڈنگ [illegible] (I [illegible]) ہے اس سے وہی لینڈ لارڈ فائدہ اٹھا سکتے ہیں [illegible] عملی ہولڈنگ سے [illegible] کہا جا سکتا ہے کہ [illegible] (Unjust) ہے اور (Unfair) ہے لیکن اگر (۴۸) [illegible] اپنی زمین [illegible] کے پاس رہنے [illegible] (Priority) قائم کرتے ہیں [illegible] (Section [illegible]) کے تعلق سے ہارڈشپ (Hardship) پیدا کرنے کا [illegible] کہا جاتا ہے کہ سب کو ختم کرنا چاہیے ہیں وغیرہ وغیرہ میرے خیال میں [illegible] کرنی چاہیں میں کہونگا کہ اس چیز کو خود بھی سمجھنا چاہیے اور دوسروں کو بھی سمجھانا چاہیے

ایک اور [illegible] کا [illegible] جس میں کہا گیا ہے کہ پرسنل کاشت کیلئے یہ دیکھا جائے کہ لینڈ لارڈ نے کاشت (Bonafide) طور پر لیا جاتا ہے ایک اور [illegible] ہے کہ پرسنل کاشت کی تعریف کرتے ہوئے [illegible] لینڈ لارڈ تو نہیں [illegible] گیا ہے وہ ظلم ہے لیکن میرے خیال میں یہ بھی ظلم ہے کہ اگر [illegible] کی تعریف میں سے روٹ گارڈننگ (Fruit gardening) اور اینیملس (Animals) پالنے اور ہارٹی کلچر (Horticulture) جیسے کاموں کو خارج کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے اس دفعہ کے اغراض کیلئے پرسنل کاشت کی تعریف کو محدود کر کے کسی سے یہ کہا جائے کہ تم اپنی زمین میں جوار یا کپاس کیوں [illegible] چاہیے جو جوار یا کپاس [illegible] اس طرح کی ایک ترمیم آنریبل ممبر [illegible] پیش کی ہے [illegible] اس [illegible] کوئی لاجک (Logic) نہیں پایا [illegible] غرض کے لیے [illegible] کرنے کا [illegible] دے رہے ہیں اوسکی غرض ہی یہ ہے کہ کسی نہ کسی طرح وہ خود زمین سے فائدہ اٹھائے اور اپنی زمین سے اپنا تعلق قائم رکھیں [illegible] جوار کی کاشت کرے [illegible] کپاس کی یا گیہوں کی [illegible] کہ [illegible] کا باغ لگائے فرض کیجیے حالانکہ میں بمبئی (۴۸) ایکڑ زمین ہے [illegible] عملی ہولڈنگ کی زمین میں واپس

لے سکتا ہوں اور اس کے بعد میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہ ان گنّے کا ناج چاول کیوں نہ لگاؤں ؟ یہ
کہتے ہیں کہ گیہوں کی کاشت کرو کیوں کروں ؟ شکر کا ناج کیوں نہ لگاؤں جن
لوگوں کے فائدہ کے لیے آپ ریزرویشن رکھ رہے ہیں ان لوگوں کو ہاری پچرمنٹ
ہونے سے اب کیوں روکا جا رہا ہے ؟ جو ایسے ہی تجربات اور سائنٹفک معلومات سے فائدہ
اٹھانا چاہتے ہیں ان کو کیوں روکتے ہیں ؟ انہیں لینڈ آپریشنس (Land operations)
کرنے کا موقع ملنا چاہیے ان میں سے کوئی بی اے ہی ہے اسپیشلسٹ (Specialist)
ہے اس کو یہ مجبور کریں کہ شکر کا ناج نہ لگاؤ جوار کی کاشت کرو کیوں کرو ؟
انیمل بریڈنگ (Animal breeding) کوئی کرنا چاہتا ہے تو اس کو
کیوں روکا جائے ؟ ایک زمانہ تھا جبکہ گائے وغیرہ پالے جاتے تھے لیکن اب دیہات
میں دودھ ملنا مشکل ہوگیا ہے جانور پالنا لوگ چھوڑ دیے ہیں کل میرے پاس ایک
صاحب آئے تھے وہ ورنگل ضلع کے بڑے پٹہ دار ہیں ان کے پاس ایک ہزار گائے ہیں
انہوں نے پانچسو ایکر زمین رمنے کے لیے چھوڑ دی ہے کیا وہ زمین رمنے کے لیے نہ
چھوڑیں جانور نہ پالیں؟ کوئی کیٹل بریڈنگ (Cattle breeding)
کرنا چاہتا ہے تو اپنی زمین رمنے کے لیے نہ چھوڑ کر کیٹل بریڈنگ نہیں کرسکتا یہ کوئی
صحیح بات نہ ہوگی اس لیے میں اس امنڈمنٹ کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں

دوسرے امنڈمنٹس کے بارے میں مختصر طور پر کہہ کر ختم کرنا چاہتا ہوں میں
ایک ایک امنڈمنٹ ڈیل (Deal) نہیں کرونگا بلکہ پوائنٹ ٹو پوائنٹ
(Point to point) ڈیل کرونگا ایک اور پوائنٹ اٹھاتا
ہوں کہ ریزمپشن کا اختیار ایسے ہی لوگوں کو دیا جانا چاہیے جن کا مین سورس آف انکم اگریکلچر
ہو یعنی جن کی زندگی کا دارومدار صرف زراعت پر ہی ہو میں اس اصول کو مانتا ہوں
میں جانتا ہوں کہ بمبئی میں یہ اصول ہے ہمیں بھی اس اصول کو لانے کی کوشش کی
تھی لیکن ہمارے پاس کچھ فرق ہے بمبئی کے ایکٹ میں ریزمپشن میں کسی لمٹ کے
بغیر ریزیوم کرنے کا اختیار لینڈ لارڈ کے لیے اس طرح رکھا گیا ہے کہ اگر اس کا مین سورس
آف انکم اگریکلچر ہو تو وہ ریزیوم کرسکیگا لیکن اس کے ساتھ ساتھ دوسری رعایت
جو لینڈ لارڈ کے ساتھ کی گئی ہے اس کو ہم چھین رہے ہیں سلکٹ کمیٹی میں ہم نے
اس کو رکھا تھا لیکن اب اسکو چھین رہے ہیں مثلاً وہاں حالانکہ قانون کے لحاظ سے یہ ہے کہ

If the land held by the landlord is in area equal to the agricultural holding or less the landlord shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant in respect of the entire area of such land

جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے وہاں اگریکلچرل ہولڈنگ رکھی گئی ہے ۔
وہاں جو سولہ ایکر زراعتی لینڈ ہے وہی (۲) ایکر بی سی سوائل ہمارے پاس ہر ضلع
کے لیے فیملی ہولڈنگ مقرر کی گئی ہے وہاں یہ رکھا گیا ہے کہ انٹائر ہولڈنگ
(Entire holding) کو لے سکتے ہیں اس حق کو ہم چھین رہے ہیں

اور ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والے رکھی یہ شرط عائد کر رہے ہیں کہ وہ خود کرے وہ اولے رکن ہوتا چاہیے کہ دسل (Additional) حد بندی میں نہیں ہے یہ کہ ہم ان عائد کر رہے ہیں حو ٹلانگ کمیشن کے سامنے بھی اور ان بھی اس میں وہ یہ عرض کرنا ہوں ہمارے پاس عام طور پر سٹش کی حالت یہ ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ سے کم رکھنے والے بہت زیادہ ہیں اسی طرح ایسے پٹہ داروں کی تعداد بھی بہت زیادہ ہے جنکے پاس ایک عملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین نہیں ہے یعنی ایک عملی ہولڈنگ سے زیادہ کے پٹہ دار بہت کم ہیں لیکن زیادہ تعداد ہے ان کو کی جا سکے پٹہ کی زمین ... انکر ہیں اسطرح ایک عملی ہولڈنگ کے بارے ولے پٹہ دار اور ایک عملی ہولڈنگ کے اندر آنے والے ... ہیں ... (Statistics) کے لحاظ سے نہیں رہا ہوں کو ان میں یک نہیں کہ ان پر زیادہ اعتبار نہیں کیا جاسکتا مگر جنرل طور پر انہیں غور میں رلائی (Rely) کرسکتے ہیں ان سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسے لوگوں کی تعداد زیادہ ہے جو ایک عملی ہولڈنگ سے کم زمین رکھتے ہیں اور پھر ایک عملی ہولڈنگ پر کاشت کرنے والے پٹہ دار اور ایک عملی ہولڈنگ کے پٹہ دار ان دونوں میں زیادہ فرق نہیں ہوتا بلکہ ایسا لارڈ ایک عملی ہولڈنگ کے ٹیننٹ کے مقابلہ میں کم خوشحال ہی ہوتا ہے اسلئے کہ ایسا ٹیننٹ تو خود کاشت کرکے زمین کا پورا فائدہ خود حاصل کرتا ہے لیکن لینڈ لارڈ کو بہت کم حصہ ملتا ہے اسطرح دیکھا جائے تو لینڈ لارڈ کے مقابلہ میں ٹیننٹ کی ہی اکنامک کنڈیشن (Economic condition) زیادہ بہتر ہوتی ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ ان دونوں میں سے کسی کا بھی نقصان ہونے نہ پائے اور وہ برباد نہ ہو جائیں اسلئے ہمنے یہ رکھا ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والے ایک ٹیننٹ ہولڈنگ چھوڑیں جب ہمنے یہ شرط رکھی ہے تو یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ والے کے لیے اگریکلچر مین سورس آف انکم (Main source of income) ہونے کی شرط عائد کریں لہذا اس معنی سے ویسے جواب دلانا چاہیے اسکی ایک اور وجہ بھی ہے میں نے پہلے بھی کہا ہے اور اب بھی عرض کررہا ہوں کہ ایک عملی ہولڈنگ تک کے پٹہ دار زیادہ تعداد میں ہیں یہ میں یہاں کے اگریکلچرل پاٹرن (Agricultural pattern) کے لحاظ سے عرض کر رہا ہوں یہ میرا جنرل تجربہ ہے اور ریونیو آفیسرس کی بھی یہی رائے ہے میں پھر ان کا نام لیتا ہوں تو ٹکیے نام ...

سری ایس راج ریڈی : ایک عملی ہولڈنگ رکھنے ولے مالکان زیادہ صورتوں میں قول پر دیتے ہیں یا بہت کم کیسس میں دیتے ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ : میں سمجھتا ہوں کہ کم کیسس میں ہی دیتے ہیں ۔ ویسے تو وہ لوگ خود بھی زراعت کرتے ہیں لیکن بعض ایسے ہیں جو قول پر دیا کرتے ہیں اور جو لوگ ایسے ہیں میں ابھی کے کلاس کی طرف آتا ہوں میں دعوی

حجام وغیرہ کا نام لیتا ہوں و مثال کیا جاتا ہے لیکن ایسے لوگ ہیں علاوہ دار
سب سیدھی وغیرہ ایسے لوگ ہیں جو تھوڑی سی زمین رکھتے ہیں وہ اسپر خود کاشت
نہیں کرتے بلکہ دوسروں کو دیتے ہیں سب سیدھی ہیں جنہیں ہیں روپیہ ماہانہ
تنخواہ ملتی ہے وہ موروثی وطن اور رہتے ہیں وہ اسی میں سڑتے رہتے ہیں لیکن اوی
زمین کبھی خود کاشت نہیں کرتے دو چار من غلہ انہیں ملجاتا ہے انکا حصہ بڑا ہوتا
ہے وہ چاہتا ہے کہ خود بالطور پر کاشت کرے و اس لیے یہ کہتے ہیں کہ
و ملے یہ بات کرکہ جو بھی ایسا آدمی ہے جسکا زراعت پر دارو مدار ہے یا ایک
پرائمری اسکول کا ٹیچر ہوتا ہے اس نے کبھی کاشت نہیں کی اس کی دس ایکر زمین ہوتی
ہے وہ سوچتا ہے کہ کیوں نہ میں اپنی زمین پر ناگر چلاوں میں اسکو اب بھاگوت
کے مصیبت ہوتا کا قصہ یاد دلاتا ہوں میرے سامنے سٹبت اگ سمجھے ہیں اسلیے یہ
بات یاد آگئی وہ کوئی ویسا کہتا ہے کہ میں راجاوں کے پاس کیوں جاوں میں
مالک ہوں میں ناگر لیکر چلا جاتا ہوں وہ سٹبت یہ کہتا ہے اگر وہ چاہتا
ہے کہ کاشت کرے تو کیا اب یہ پوچھینگے کہ کیا اگریکلچر میں سورس آف انکم ہے
میں کسمرم سالس دیکر عرض کر رہا ہوں اس سے بہت زیادہ لوگوں پر اثر پڑنے
والا ہے مدرس دھوبی حجام یہ سب لوگ ہیں کہیں ہوتا ہے جسکی چھوٹی دوکان
ہوتی ہے جسکو دیہاتی اصطلاح میں بنی دوکان کہتے ہیں انکو سوبار بن نا یہ نہیں
ہوتا انکے پاس دس ایکر زمین بھی ہوتی ہے وہ کہتا ہے کہ میرے پاس ہ روپے
ہیں کیوں نہ میں زراعت کرلوں اب اس یہ کہتے ہیں ۔ تو وہ ساہوکاری کرتا ہے
اسی زمین کیسے واپس آسکتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسطرح وار باسٹ کمپارٹمنٹ
(Water tight Compartment) میں سماج کو ہم تقسیم نہیں کرسکتے

Shri V B Raju The wording is not clear It tanta mounts to this Even a man with two family holdings with out coming under this qualification can resume one family holding

Shri B Ramakrishna Rao One family hold ng he can re sume without proving that his main source of income is agri culture If he wants to resume more than that he cannot

Shri V B Raju Supposing I hold two family holdings

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member may hold one hundred But it is only for the purpose of resumption If he has to resume one family holding he need not prove that his main source of income is agriculture

Shri V B Raju So everybody is exempted

Shri B. Ramakrishna Rao: Yes, everybody is exempted. That is true. But which of the classes that are actually benefited by this? It is those classes whom I have mentioned.

شری ایس۔ راج ریڈی: ان کے لیے مقرر کر دیجیے۔ ہم مانتے ہیں۔

شری بی۔ رام کشن راؤ: ان کے لیے بھی نہیں ( ) اگر والوں کے لیے بھی کہہ رہا ہوں۔ اگر ایک فیملی ہولڈنگ زمین بھی خود کاشت کرنا چاہتا ہے اور اپنا پروفیشن چینج کرتا ہے تو

Who are you to stop him

میں لکھ دیتا ہوں میرا دو والا نکل جاتا ہے میں زراعت کرنا چاہتا ہوں تو

Why do you want? At least to that limit you do not ask him. Do not put him any condition. That is why

شری ایس۔ راج ریڈی: جب کوئی دوسرا ذریعہ اسکا نہیں ہے تو وہی اسکا پیشہ ہوتا۔

شری بی۔ رام کشن راؤ: اسی لیے ایک فیملی ہولڈنگ تک لینے کے لیے کوئی قید عائد نہیں کی گئی ہے اور واقعی ہم اس پر کوئی قید عائد کرنا نہیں چاہتے۔ جب ٹیننٹ کے پاس سے لینے والے چھوڑ رہے ہیں تو کوئی وجہ نہیں رہی کہ ٹیننٹ کو نقصان پہنچے۔ اسلیے میں اس امنڈمنٹ کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ اب کوئی امنڈمنٹ باقی نہیں رہا جسکے بارے میں مجھے کہنا ہے۔ جتنے بھی امنڈمنٹس جسٹس آف لیگوریج کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں انکا منشا ایک ہی ہے کہ پوری فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کو دو فیملی ہولڈنگ کیا جائے۔ جسکا مطلب ریٹرو اسپیکٹیو افکٹ (Retrospective effect) دینے اور جون سنہ ۱۹۵۰ء کی تاریخ مقرر کیے جانے سے متعلق ہے۔ جسکا مقصد کچھ ممبر (Changes) سے متعلق ہے ان میں سے دو کو میں نے تسلیم کرلیا ہے۔ اور باقی کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اس ہاؤس کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ایکٹ پاس ہونے کے بعد اگر ضرورت محسوس کی جائے تو امنڈمنٹس لاکر ان حقوں کی حفاظت کی ضرورت ہو۔

I am open to conviction

اسی میں اپنی طرف سے پیش کرونگا یا ارجنٹ معاملہ بھی توجہ دلاسکتے ہیں۔ موجودہ حالت میں جو ترمیں پیش کی گئی ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ اس سے بڑھکر مجھے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک امنڈمنٹ جسکو میں نے قبول کرلیا تھا اس کو میں نے لکھکر بھیجا ہے۔ میں بتلا دیتا ہوں کہ وہ کسطرح آتا ہے۔

Re number sub section 5 as clause (*a*) of sub section 5 and add the following clause, viz

"(*b*) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder *bonafide* requires the said land for the purpose specified in sub section 1

اسکے معنی یہ ہیں کہ ایک بار کسی ٹننٹ کی حدتک ٹرمینیشن ہو جانے کے بعد دو بارہ اوسکی حدتک ٹرمینیشن نہیں ہوسکتا ۔ یہ نہیں ایکٹ کے الفاظ رکھے گئے ہیں ، ہمارا کلاز (ب) اسطرح ہوسکتا ہے ۔ موجودہ سب سکشن (٥) نہ ہے ۔

The right of termination of the tenancy of any protected tenant under sub sections 1 2 and 3 shall cease after 5 years from the date of the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1953

اب اوس امنڈمنٹ کی وجہ یہ ہے جو سب سکشن میں نے ابھی پڑھا وہ سب سکشن (٥) کلاز (اے) ہو جاتا ہے اسکے بعد (بی) کی جسپر یہ نیا امنڈمنٹ وہاں آجاتا ہے ۔ اسکے بعد کلاز ۲ کا امنڈمنٹ (Sub Section 5 (*a*)) ہے ۔ یہ دونوں امنڈمنٹس میں نے موو کیے ہیں ۔ سب سکشن ایک سے چار تک جو امنڈمنٹس میں نے پلاننگ کمیشن سے صلاح و مشورہ کے بعد پیش کیے ہیں میں عرض کرونگا کہ انہیں قبول فرمائیں ۔ اس میں مزید تبدیلی کے لیے اصرار نہ کریں ۔ اگر حالات اس قسم کے ہوں کہ آئندہ ٹرمینیشن ایکٹ دینے کی ضرورت ہو اور ٹرمینیشن کے بارے میں ایسے شرائط عاید کرنا مناسب سمجھا جائے تو ایسے شرائط کے بارے میں سوچا جاسکتا ہے ۔ اس کے لیے بہت سی گنجائش ہے ۔

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ امنڈمنٹ نمبر ۱ کا جواب نہیں دیا گیا ۔

Mr Speaker The hon Member cannot expect the Member in charge of the Bill to reply to every amendment separately

شری ادھو راؤ پٹیل ۔ اسپر روشنی نہیں ڈالی گئی ۔ میں نہیں سمجھتا کہ انکی نظر چوک گئی ہے

Mr Speaker The Member in charge has explained every point

Shri V D Deshpande I have suggested one amendment in the morning the substance of which is like this

मैन सुबह फी अपनी तकरीर में जिस तरह से अमेंडमेंट लायी थी कि जब हम प्रोटेक्टड टनट को अक वसिक होल्डिग छोडते ह तब अुसमें अुसकी जो खुद की काश्त है अुसे छोड देना चाहिये। वेसिक होल्डिग तय करते वक्त अुसका लिहाज नही किया जाना चाहिये।

A basic holding shall be left to the protected tenant but such a basic holding need not be left if by leaving it the total land including his own land exceeds one family holding

म समझता हू कि मेरे कहन का मतलब आनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब समझ गय होंग। मेरे कहनका मतलब सिर्फ इतना ही है कि आम तौर पर अक बसिक होल्डिंग छोडते समय होल्डर को खुदकी कितनी जमीन है असका लिहाज नही रखना चाहिये लेकिन अगर बसिक होल्डिंग छोडते वक्त असका खुद की जमीन मिलाकर यदि अक फमिली होल्डिंग जितनी जमीन उसके पास होती है तो खुद की जमीन बसिक होल्डिंग तय करते वक्त छोडन की जरूरत नही है।

Mr Speaker I shall put to vote the amendments to the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao and his amendment at the end I shall now put the other amendments in the order shown in the list to vote

The question is

After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (3) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy if he has made any permanent alienation of the lands owned by him or leased the lands under his personal cultivation before 10th June 1950 or 1951

The motion was negatived

Mr Speaker I shall put to vote parts (*a*) and (*b*) of the amendment of Shri G Sreeramulu Part (*c*) of the amendment viz

In line 4 of sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

has already been accepted by the member in charge of the Bill So it need not be put to vote

The question is

(*a*) In line 2 of sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the word three substitute the word two

(*b*) Omit sub section (2) of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 2 of proviso to sub section (2) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) for the words one basic holding substitute the words two basic holdings

(*b*) After sub section (3) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following provisos

Provided that by such termination the said protected tenant is left with an area not less than a basic holding for the local area concerned,

Provided further that if the landholder requires the land as his main source of livelihood no such basic holding need be left

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(*a*) After sub section (4) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following proviso—

Provided that he shall start resuming the land from the protected tenant who holds the biggest area

(*b*) After sub section (6) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section

(7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) and (6) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy unless he wants to resume the land as main source of his livelihood

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) Omit sub section (1) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1)

(b) Renumber consequentially sub sections (2) to (6) as sub sections (1) to (5) respectively

(c) After sub section (3) so renumbered of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub section—

"(3) A The landholder resuming land for personal cultivation under sub section (1) (2) and (3) shall be liable to pay compensation to the protected tenant for his interest in the land as defined in sub section (4) of section 40

(3) B The landholder, who desires to exercise the right of resumption, shall have to pay the price for the interest of the protected tenant which shall not exceed 45 times the land revenue assessment in case of dry land and 80 times the land revenue assessment in case of other kinds of lands"

(d) In line 2 of sub section (3) so renumbered omit the word figure and brackets or (8) and insert the word 'or' between the figures and brackets "(1)" and "(2)

(e) In line 2 of sub section (4) so renumbered omit the word figure and brackets "and (8)" and insert the word "and" between the figures and brackets "(1)" and "(2)"

(f) In line 6 of sub section (5) so renumbered of section 44 proposed to be substituted by sub clause (1) between the words selects' and 'the' insert the words, figures and brackets —

"Subject to sub sections (1) and (2) of this section"

(g) For the word 'three' wherever occurring in sub section (5) so renumbered substitute the word "two" and in line 8 for the word 'is' substitute

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) "Omit sub section (8) of Section 44 proposed to be substituted by sub clause (1)"

(b) "In line 2 of sub section (4) omit the word, brackets and figure or (8)

(c) "In sub section (5) omit the word, brackets and figure and (8) "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

'. After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following sub sections—

(7) *Notwithstanding anything contained in this section* no tenancy of a protected tenant who held the land for a period of more than twelve years shall be terminated by the land holder

(8) Notwithstanding anything contained in this section in the case of a protected tenant who held the land for a period of more than 6 and less than 12 years his tenancy shall not be terminated exceeding half of the land held by him '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of Section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) add the following new sub section (7)—

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder shall be entitled to terminate the protected tenancy, if any member of his family does not reside in the village where the lands are situated' '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

' After sub section (6) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1), add the following new sub section, namely

' (7) Notwithstanding anything contained in sub sections (1), (2) and (8) no landholder who effected a division of his lands after 1950 shall be entitled to terminate the protected tenancy until and unless he had a separate kitchen of his own and his share is separated by metes and bounds'

The motion was negatived

Shri Kondal Reddy (Konaram) Mr Speaker Sir, I want only parts '(*b*) and '(*c*) of my amendment to be put to vote

I beg leave of the House to withdraw the rest of the amendments namely a d, e f g

The parts of the amendment were by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

(*b*) In sub section (2)

(*i*) In line 2 for the words two times the substitute the word a

(*ii*) In lines 7 and 8 for the words two times the substitute the word a

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(c) 'For sub section (8) of section 44 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following

(8) Notwithstanding anything contained in sub sections (1) (2) or (3) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section, and in case they held land under personal cultivation less than three family holdings on or before 1st June 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of any protected tenant only to the extent to make up the land with them to the extent of three family holdings '

The motion was negatived

Mr Speaker I will put the amendments to the amendment moved by the Member in charge of the Bill The first one is by Shri K Venkat Ram Rao

The question is

In line 8 of the section between the words Tenancy' and the word and insert the following words namely

by giving him one year s notice in writing stating the reasons for the termination

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In lines 4 and 11 of sub clause (1) for the words three substitute two

(*b*) In line 6 of the said sub section after the word personally add the following

Where the income from personal cultivation of lands already held by the land holder forms the main source of income of the land holder concerned

(*c*) The proviso to sub section (2) be omitted

(*d*) Sub section (3) be deleted and in its place the following be substituted

(3) The landholder who is already cultivating personally an area equal to two family holdings or more where the income from the personal cultivation of lands forms the main source of income for the landholder concerned may notwithstanding anything contained in Section 19 of the Act terminate the tenancy of the protected tenant and assume the cultivation of the land of protected tenant according to procedure laid down in sub clause (1) of the said sub section to the extent of supplementing the area to three family holdings only

Provided that the land under the protected tenant before the resumption of land by the landholder as per sub section (3) is above one family holding

The motion was negatived

Mr Speaker The next amendment is by Shri K L Narsimha Rao He has given the amendment in Urdu but we want it in English for our records If we translate probably the Member may raise an objection stating that it has not been properly translated as such I shall put it to vote as it is

The Question is

ضمن (۲) دفعہ (۳۴) کے بجائے جو ترمیم (۱) کے ذریعہ ترمیم کرنے کی تجویز ہے حسب ذیل ضمن (۲) قائم کیا جائے۔

'ضمن (۲) ضمن ایک کے تحت ذاتی کاشت کے لیے قولدار سے اراضی واپس لیتے وقت مالک اراضی کے لیے یہ لازمی ہوگا کہ پہلی عملی ہولڈنگ تک واپس لیتے وقت ایک بسیک ہولڈنگ دوسری عملی ہولڈنگ تک حاصل کرتے وقت دو بسیک ہولڈنگس اور تیسری عملی ہولڈنگ تک حاصل کرتے وقت تین بسیک ہولڈنگس قولدار کے پاس ہوں کے ذاتی اراضی کو ملاکر چھوڑیں ۔

The motion was negative

Mr Speaker The next amendment to amendment is by Shri K Ram Reddy

The Question is

(1) In sub section (1) wherever the words three times substitute two times

(2) In sub section (2) in line 5 for the words a basic holding occur substitute a family holding

(3) After sub section (3) insert the following sub section (4) namely —

(4) Notwithstanding anything contained in sub section (1) (2) or (3) all those landholders and their legal representatives who individually or jointly held land under personal cultivation equal to an area of three family holdings or more on or before 1st June 1951 shall not terminate the tenancy of any protected tenant under the above sub section and in case they hold land under personal cultivation less than 3 family holdings on or before 1 6 1951 they shall be entitled to terminate the tenancy of the protected tenant only to make up the land with them to the extent of three family holdings

(4) Renumber sub section (4) as sub section (5)
The motion was negatived

Mr Speaker The question is

1 (*a*) For words occurring in line two of sub section (1) namely —

Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 the words said Act came be substituted

(*b*) For the words three times the occurring in line 44 of sub Section (1) be substituted by the word one

(*c*) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(*d*) Delete the words or cultivated by him as a protected tenant occurring in lines 4 and 5 as sub section (2)

(*e*) Delete the first proviso to sub section (2)

(*f*) For the words more than a family holding occurring in line two of sub section (3) the word land be substituted

The motion was negatived

Mr Speaker Question is

1 (*a*) Delete the word either and words or protected tenant occurring in line 10 of sub section (1)

(*b*) Substitute the following for sub section (2) namely

(2) the land holder s right while resuming upto one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with the land owned by him would be equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where the land owned by the landholder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(*c*) Renumber sub section (8) as sub section (4) and insert the following sub section (8) namely—

(8) The land holder s right while resuming land above one family holding to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to half of the area leased by him to the tenant

Provided in no case the protected tenant is left with an area which together with the land owned by him becomes less than one basic holding

The motion was negatived

Shri G N More I beg leave of the House to withdraw my amendment to amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

After sub section 8 of clause 27 add the following explanation namely—

Explanation For the purposes of the sub sections (1), (2) and (8) of this Section to cultivate means only agricultural operations other than Horticulture raising of grass or garden produce poultry farming and stock breeding

The motion was negatived

Mr Speaker Now I will take up the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao

The Question is

Re number existing sub section (5) as clause (a) of sub section (5) and add the following clause namely

(b) The tenancy in respect of the land left with the protected tenant after termination under this section shall not at any time be liable to be terminated on the ground that the landholder bonafide requires the said land for the purpose specified in sub section (2)

The motion was adopted

Shri V D Deshpande I have sent in one amendment to the Member in charge of the Bill I do not know if he has received it

Mr Speaker Was it not included in the original amendment of the hon member ?

Shri V D Deshpande It was a new one regarding which I spoke just now

Shri B Ramakrishna Rao The language has to be changed suitably

Shri V D Deshpande If the idea is acceptable then the language can be changed subsequently

Mr Speaker At this stage it is the language, more than the idea that is important If the clause is amended and accepted by the House as it is it would go on the record—not only on the record—it would form part of the Bill

Shri V D Deshpande It may be taken up at the stage of third reading also if the idea is acceptable to the Member in charge of the Bill We may obtain the legal advice by that time

Shri B Ramakrishna Rao The hon Member wants me to delete the words "together with the land cultivated by him as a protected tenant I will look into it I agree with the hon Member in principle Let the clause as amended be passed now I have no difference of opinion

Shri V D Deshpande If it could be taken up at the stage of third reading or even afterwards I have no objection

Mr Speaker It cannot be taken up afterwards

Shri B Ramakrishna Rao It can be taken up at the stage of third reading I am prepared to consider it and look into how it fits in I am sympathetic towards the principle

Mr Speaker We cannot propose substantial amendments at the stage of third reading only consequential amendments can be accepted

Shri B Ramakrishna Rao It can be brought in the next session if possible It is only a minor amendment

Shri V D Deshpande It is not a question of minor amendment If we give only one basic holding and all the rest is taken away it affects a very large number

Shri B Ramakrishna Rao Is it possible to accept the amendment if the hon Member gives it in the proper form and language after this clause is passed? Probably the voting on the clause has to be postponed

Mr Speaker Shri Deshpande s amendment has not come at the eleventh hour but probably at the twelth hour (Laughter) If the member in charge of the Bill accepts it in the form in which it stands now it would be easy enough for me to read the amendment and put it to vote But the amendment has been moved practically at the twelth hour I do not think we can take it now Now I shall put the original amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao to vote

The Question is

For sub section (1) to (4) proposed to be substituted by sub clause (1) substitute the following—

(1) Subject to the provisions of sub section (8) a landholder who on the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force is not already cultivating personally an area equal to three times the family holding for the local area concerned and who in good faith requires land leased out to a protected tenant for cultivating personally may notwithstanding anything contained in section 19 of the Act terminate the tenancy and resume

such land or portion of such land that would together with the land which he is already cultivating personally either as owner or protected tenant, be equal to three times the family holding by making an application in the manner prescribed to the Collector or any other officers whom the Government may from time to time authorise in this behalf

(2) The land holder's right to terminate the tenancy of any protected tenant under sub section (1) shall be limited to an area which shall after such termination leave with the protected tenant an area which together with land owned by him or cultivated by him as a protected tenant is equal to a basic holding for the local area concerned

Provided that where by such resumption the land that will be left with the protected tenant together with other land owned or cultivated by him will be less than a basic holding the land holder's right of terminating the tenancy shall be limited to half the area of land leased out by him to the said protected tenant

Provided further that where the land owned by a land holder does not exceed a basic holding he will be entitled to resume the entire land leased by him

(3) Nothing in clause (1) shall entitle the land holder to resume more than a family holding unless the income by the cultivation of such land will be the main source of income of the land holder for his maintenance

(4) The Government shall provide by Rules for —

(i) manner of conducting enquiries into the applications for resumption,

(ii) selection of lands for resumption,

(iii) exchange and consolidation of fragments to secure as far as possible contiguous blocks to the land holder, or the protected tenant

(iv) time when the resumption will take effect,

(v) any other matter as may be considered necessary for giving effect to the Section

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

"That Clause 27 as amended stand part of the Bill",

The motion was Adopted

Clause 27 as amended was added to the Bill

Clause 28

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg to move

At the end of the clause add the following—

'and the following proviso be added, namely —

'Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of the Tahsildar '

Mr Speaker Amendment moved

*श्री अंकुशराव व्यंकटराव घारे —मिस्टर स्पीकर सर मेरी जो तरमीम है वह अेक फार्मल (Formal) है। सेक्शन ४५ के तहत जो कोअी लेंड लार्ड (Land lord) अपनी जमीन प्रोटेक्टड टेनट (Protected tenant) से अुसकी टेनन्सी टरमीनेट (terminate) करने के बाद परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) के लिये लेता है अुसके बाद अगर दस साल के अंदर वह परसनल कल्टीवेशन (Personal cultivation) नहीं करता किसी दूसरे को देना चाहता है तो अुसको पहले तीन महीने की नोटीस (Notice) जो अुसका साबिका टेनन्ट (Tenant) था अुसको देने की जरूरत है। यह तरमीम लाने का मकसद यही है कि सिर्फ नोटीस (Notice) के बजाय अुस आदमी जिसको लेंड रिज्यूम (resume) करना है अुसको नोटीस (Notice) तो वह दे ही दे लेकिन अुसके पास जो प्रोटेक्टड टेनट (Protected tenant) था वह अुन शरायत पर जमीन करना चाहता है या नहीं यह भी तहसीलदार के सामने साफ कर दें अिसलिये कि सिर्फ नोटीस (Notice) देने से जो टेनट (Tenant) रहते हैं वे अनपढ होते हैं बाज दफा टेनसी मंजूर करने पर अुस पर कोअी अिल्जाम लाकर अुसको फसाया जा सकता है। अिसलिये वह लेंड जिसके अूपर टेनन्सी (Tenancy) का टरमिनेशन (Termination) किया गया है अुसका फिर से किन शरायत पर वह कराना चाहता है अुसको तहसीलदार के सामने अेक अथारिटी (Authority) के सामने रखा जाय तो टेनट (Tenant) को फसाने के अिमकानात नहीं रहते। यह अेक प्रोसीजरल कन्व्हीनिअन्स (Procedural Convenience) के लिये तरमीम लाअी गअी है और मुझे अुम्मीद है कि मुअज्जिज हाअूस दि बिल अिसको कुबूल करेगा।

شری بی رام کشن راؤ - آنربل ممبر ے اسکو

"At the end of the Clause, add the following

(b) Having commenced such use discontinues the same within ten years of the said date, he shall forthwith restore possession unless he has obtained from the tenant

his refusal in writing to accept the tenancy on the terms and conditions prevailing before the termination of the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer within three months of the receipt thereof

اگر صحیح جگہ نہیں ہے سکشن ٹو میں (ب) نہ ہے —

Provided that such refusal by the protected tenant to accept the tenancy shall be recorded before and to the satisfaction of Tahsildar

جہاں مرے حوالہ میں یہ الفاظ لکھے ہیں

Subject to that I accept his amendment This Proviso should come at the end of clause (*b*) after the words three months of the receipt thereof —

بہر حال اسے (کے ب) Except (کرنے میں صاحب نہیں معلوم ہوں
لیکن اس کی جگہ کہاں ہو میں سمجھتا ہوں کہ کلاز (ب) موزوں جگہ ہے

Mr Speaker Does the hon Member accept his suggestion ?

Shri Ankush Rao Ghare I accept his amendment to my amendment that it should come at the end of sub clause (*b*)

Mr Speaker Now I shall put Clause 28 of the Bill to vote

Shri V D Deshpande One amendment to Clause 28 was in the name of Shri K Ramachandra Reddy Shri Syed Akhtar Hussain also gave notice of similar amendment but under the impression that Shri K Ramachandra Reddy moved his amendment Shri Akhtar Hussain did not move it He now wants to move it

Mr Speaker Is it not too late now?

Shri V D Deshpande Not so Sir He thought that Shri K Ramachandra Reddy came here but he did not come

Mr Speaker Shri Syed Akhtar Hussain was in the House from the very morning and he must have been aware of what happened in the House

Shri V D Deshpande I want to move that amendment myself if you permit me Sir It is already before the House

Mr Speaker The amendment stands in the name of Shri Syed Akhtar Hussain Let him move it now if he has failed to move it at the appropriate time under a wrong impression

Shri Syed Akhtar Hussain I beg to move

(*a*) Renumber Clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely

(2) In clause (*b*) of sub section (1) of Section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(*b*) In Section 45 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely — landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

Mr Speaker Amendment moved

Now the hon Member can Speak in support of his amendment

Shri Syed Akhtar Hussain (*Jangaon*) Sir I do not want to speak on my amendment

* شری ایل ای ریڈی ابھی جو امنڈمنٹ پیش کی گئی ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ پٹہ دار یا لینڈ ہولڈر پروٹیکٹیڈ ٹیننٹ سے ذاتی کاشت کے لئے زمین واپس لیتے ہیں اور کاشت کرنے میں فیل ہو جاتے ہیں تو لینڈ ہولڈر پر کیا ذمہ داری ہے کہ خود ذاتی کاشت کے لئے رکھ سکتے ہیں اگر شرائط کی خلاف ورزی کریں تو زمین قولدار کو واپس جاسکتی ہے اگر لینڈ ہولڈر خلاف ورزی کرے تو مکرر ریزمپشن کا حق جو اسکو ہوتا ہے چاہے کسی وجہ سے بھی اسکو محدود کرنا چاہیے کیونکہ وہ ایک مرتبہ خلاف ورزی کرتا ہے تو پھر اسکو حق نہیں رہنا چاہیے کہ قانونا دوبارہ وہ اپنے حق کو استعمال کرے اسلئے امنڈمنٹ میں یہ تجویز کی گئی ہے کہ لینڈ ہولڈر ایک مرتبہ فیل ہو جائے تو ریزمپشن کا جو حق رہتا ہے اسکو ساقط کرنا چاہیے میں امنڈمنٹ کی تائید کرتا ہوں

شری اے راج ریڈی مسٹر اسپیکر مجھے کچھ زیادہ عرض کرنا نہیں ہے ابھی آنریبل موور نے ایک امنڈمنٹ کو مان لیا ہے اس میں ایک لفظ کا اضافہ ہونا چاہیے اس میں الفاظ دو طرح سے ہیں

he shall forthwith restore possession of the land to the tenant whose tenancy was terminated by him unless he has obtained from the tenant his refusal in writing to accept the tenancy or has offered in writing to give possession of the land to the tenant on the said terms and conditions and the tenant has failed to accept the offer

کا لفظ اگر آ جائے تو اس سے یہ فرق پیدا ہوتا ہے کہ جو جھگڑے ہی حانگی میں ہو گئی ہیں وہ ایسی وقت ختم ہو چکی ہیں عہدہ داروں کے سامنے گر ختم ہوئے کے وقت جو رواداری رکھا گیا ہے اور دوسرے شرط کے لیے بھی الفاظ (Such) کے بعد آرملور (On failure) کے رکھے جائیں تو ٹھیک ہوگا

دوسری چیز یہ ہے کہ ہم کے حق ریزمپشن کرنے کے بعد بوناقائڈ (Bona fide) کیونکر وہ فیل ہو جاتا ہے تو پھر ریزمپشن کا حق ہونا چاہیے یہ چیز ضروری ہے فرض کیجئے کہ وس نے ایک دفعہ ایسا کیا و فیل ہوگا پھر بس نے وہیں دیگر قبضہ حاصل کرلیا تو پھر دوسری دفعہ اسکو حق ہے کہ وہ مکرر اس اراضی کے بارے میں ریزمپشن کا حق حاصل کرے ایسا نہیں ہونا چاہیے اسکو اراضی پر دو بارہ قبضہ نہیں ملنا چاہیے

شری بی رام کشن راؤ ایک امنڈمنٹ کو میں نے موو کیا ہے ریفوزل (Refusal) کے بارے میں اگر کا امنڈمنٹ وائڈ (Wide) تھا وہیں نے واپس لیا ہے اور اگر محدود تھا تو میں نے ان ہی معنوں میں اسکو اکسپٹ (Accept) کیا ہے اگر اس سلسلے میں کوئی ڈفکلٹی (Difficulty) ورڈنگ کے بارے میں محسوس ہو تو بعد میں دیکھا جائیگا دوسرا امنڈمنٹ جو پیش کیا گیا ہے میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا اگر وہ کنڈیشنس (Conditions) پورے نہیں کرتا تو ٹننٹ کو واپس دینا پڑیگا سکا رائٹ کیوں فورفیٹ (Forfeit) ہونا چاہیے اگر ایسا ہو تو نہ معلوم کس سلسلہ چلتا رہیگا میں اسکو تسلیم نہیں کرتا

Mr Speaker The Question is

(*a*) Renumber clause 28 as 28 (1) and add the following sub clause namely—

(2) In clause (*b*) of sub section (1) of section 45 of the said Act delete the words beginning with unless he has obtained from and ending with the words of the receipt thereof

(*b*) In section 44 of the Act proposed to be amended by the clause add the following sub section namely—

(4) The landholder who having resumed the land for his personal cultivation and ordered to restore the land

to the protected tenant under this section for his failure to cultivate the land personally shall forfeit his right to terminate the protected tenancy in future

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 28 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 28 as amended was added to the Bill

Clause 29

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In sub section (1) of section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely —

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

Mr Speaker Amendment moved

شری کے وینکٹ رام راؤ اسپیکر سر یہ باب دفعہ ۲۹ جو سلسلہ با پرمننٹ الائنیشن کے بارے میں ہے اسکے جواز یا عدم جواز پر اثر ڈالنے والا ہے اور انتقالات کے سلسلے میں باب (۵) کے تمام شرائط کا تکمیل کرنا ضروری ہے اسکے ساتھ سلکٹ کمیٹی کے بل میں مزید پراویزو بڑھایا گیا ہے میں اس پراویزو کی ضرورت محسوس کرتا ہوں یہ اسلئے بڑھایا گیا ہے کہ سچ کے ایسے بہت سے معاملات ہیں جو اس قانون سے پہلے ہوئے ہیں لیکن قانونا ان کیلئے منظوری حاصل نہیں ہوئی ہے ایسے معاملات کے لیے ایک مدت معین کردیگئی ہے کہ ایک سال کے اندر فریقین کلکٹر کے پاس درخواست پیش کر کے اسکی توثیق کروالیں اسطرح باقاعدہ منظوری حاصل نہیں کیگئی ہے لیکن ان کے لیے جواز پیدا کیا گیا ہے میں نے اسکو اور زیادہ موثر بنانے کیلئے ترمیم پیش کی ہے اس ترمیم کی ضرورت میں لیے ہے کہ یہ صاف ظاہر ہے کہ کسی معاملہ کی منظوری یا نامنظوری کا اختیار کلکٹر کو دیا گیا ہے لیکن وہاں یہ نہیں آیا باب (۵) کے جملہ شرائط کی تکمیل کی صورت میں ہی ہوگی اگر جملہ شرائط کی تکمیل ہو تو منظوری میں مشکلات

درج نہیں ہونگے۔ اس ضمن میں میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ اس باب کے شرائط کی تکمیل نہ بھی ہو تو معاملات بیع کی توثیق کی جانی چاہیے اور انہیں جائز قرار دیا جانا چاہیے۔ ملکی قانون میں خود یہ وجود ہے کہ کوئی شخص فروخت کرتا ہے تو اسکے پاس ایک اکنامک ہولڈنگ رکھنا چاہیے۔ ایسے بہت سے لوگ ہیں جنکے پاس ایک اکنامک ہولڈنگ والی اراضی نہیں ہے لیکن انکی جانب سے معاملت بیع عمل میں آئی ہے۔ اس پر نوٹس میں مزید بحث گنجائش ہوگی اسلئے یہ ترمیم پیش کیگئی ہے کہ اس باب کے شرائط کی تکمیل نہ بھی ہو تو کنفرم (Confirm) کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ معاملات وقوع پذیر ہوچکے ہیں اور یہاں فاکٹم ڈی والٹ (*factum de valet*) کی صورت ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ موور آف دی بل اس فرد ترمیم کو قبول کرینگے۔

شری جی۔ رام کشن راؤ: مجھے افسوس ہے کہ میں اس ترمیم کو قبول کرنے سے قاصر ہوں اسلئے کہ آنریبل ممبر نے جو ترمیم پیش کی ہے وہ اس شرط سے متعلق نہیں ہے جو پراویزو کی اسپرٹ ہے۔ اصل میں پراویزو اسلئے ہے کہ جو ٹرانسفرس ہوئے ہیں اور جنکا نوٹس بھی دیدیا گیا ہے نوٹس کے بعد وہ ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ (58A of Transfer of Property Act) کے تحت ان ویلڈ (In valid) ہیں (part performance) کے تحت نہیں بلکہ پارٹ پرفارمنس کے لحاظ سے یہ رکھا گیا ہے کہ جہاں نوٹس آف دی لینڈ ویلیو کے حق میں ٹرانسفر کیا گیا ہو ویسی صورتوں میں ایک سال کے اندر ویلڈ قرار دینے کیلئے یہ رکھا گیا ہے (*factum de valet*) کے تحت نہیں ہے اور پھر آنریبل ممبر نے یہ رکھا ہے کہ (Provided that) جہاں سیل (the Collector) کے الفاظ ہیں

Provided further that the collector shall Confirm an application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this Chapter if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

آپ کا اصل مقصد یہ ہے کہ (factum de valet principle) ہو تا (Part performance) کی اساس پر وہ ٹرانسفر ٹننٹ کے حق میں ہو تا کوئی ہو تو اسکو بھی تصور کیا جائے یعنی آپ ایک ڈسکریشنری حق کلکٹر کو دینا چاہتے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ اسکی ضرورت ہے۔ جو اصل مقصد ہے وہ اس فرد ترمیم کے بغیر بھی حاصل ہوسکتا ہے۔ اسطرح رکھکر اگر ٹننٹ ہو تو معاف دیں اور اگر دوسرا ہو تو معاف نہ دیں اس قسم کے اختیار کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اسکی ضرورت نہیں سمجھتا

شری کے۔ وینکٹ رام راؤ: میں ڈسکریشن کیلئے اصرار نہیں کرتا لیکن جو پراویزو سلکٹ کمیٹی کے بل میں رکھا گیا ہے وہ ان شرائط کے تابع ہے۔ اگر انکی تکمیل نہ ہو تو کیا صورت پیش ہوگی اس پر غور کیجئے

شری بی ۔ رام کشن راؤ اگر شرائط کی تکمیل ہو تو وہ ویالڈ ہوگا جس حد تک ویالڈ کرنے کیلئے پراویژن رکھا گیا ہے اسی حد تک ویالڈ ہوگا اور اگر شرائط کی تکمیل نہ ہو تو نہ ہوگا

شری کے وینکٹ رام راؤ ایسے اشکالات ہوئے ہیں کہ منتقل کنندہ کے پاس اکنامک ہولڈنگ کی اراضی نہیں رہی کنفرم کرتے وقت جب ان چیزوں کی جانچ کی جائیگی و اکنامک ہولڈنگ نہ رہنے کی صورت میں پیچیدگیاں پیدا ہونگی میرا یہ مقصد ہے اسکو منسٹر ہی الفاظ صحیح کرسکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ ۔ الفاظ صحیح کرنے کا مسئلہ نہیں ہے ٹرانسفر کے وقت جو بھی شرائط قانون کے عائد کیے جائے ہیں انکی پابندی لازمی ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ لیکن یہ مابعد معاملات کے بارے میں ہے

شری بی رام کشن راؤ ٹھیک ہے لیکن جو فردر پراویژو رکھا گیا ہے اس سے کوئی خاص فائدہ حاصل ہونے والا نہیں ہے اس زمانے کے قانون کے لحاظ سے جو بھی ٹرانسفرس ہوئے ہیں وہ اسی قانون کی رو سے ویالڈ کیے جاسکتے ہیں اس سے ویالڈ ہونے والا نہیں ہے پراویژن کا مقصد وہی ہے جو پرنسپل میں سمجھ رہے ہیں

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of Section 47 of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following further proviso namely—

Provided further that the Collector shall confirm on application such permanent alienation or transfer even if it may not be in conformity with the provisions of this chapter, if the permanent alienation or transfer was made in favour of tenant or an agriculturist whose main source of income for his maintenance is agriculture

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

Clause 29 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 29 was added to the Bill

Clause 30

Shri B D Deshmukh (*Bhokardan General*) Sir I beg to move

( ) In line 8 of para (a) Omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(b) Renumber para (b) as para (c) and insert the following as para (b)—

(b) In the proviso to clause (a) after the word agriculturist where it occurs for the first time omit the following words namely——

or intends to give up profession of an agriculturist

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

After para (*b*) of the Clause add the following paragraph

(*c*) In line 8 of clause (*b*) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words can be so held under this clause in the proviso

Mr Speaker Amendment moved

* شری بی ڈی دیشمکھ مسٹر اسپیکر سر میں نے اپنی ترمیم اس خیال سے ہاؤس کے سامنے لائی ہے کہ کلاز ۳ سابقہ ۵۰ ع کے قانون کے دفعہ ۴۸ کے بارے میں ہے۔ اصل قانون میں بھی یہ منشور حکومت کے سامنے تھا کہ عام طور پر جو زمینات منتقل ہوتی ہیں ان میں منتقل کرنے والے یا کرانے والے کا خاص منشا (Intention) ہوتا ہے۔ اس سے پہلے بھی لگان داری کے سلسلے میں حکومت کی یہ کوشش رہی کہ ہمارے کسان جو اپنی مسلمہ حالت جہالت یا قرض یا بھولے پن کی وجہ سے زمینات فروخت کردیا کرتے ہیں وہ آسانی سے ساہوکاروں کے دھوکے میں جاتے ہیں انہیں ان سے بچایا جائے چنانچہ اس سلسلے میں قانون انسداد انتقال زرعی اراضی کے ذریعہ اسکی کوشش کی گئی اور جو قومیں زراعت پیشہ ہیں انہیں اپنی زمینات فروخت کرنے سے باز رکھنے کی کوشش کی گئی۔ اسکی وجہ یہ تھی کہ زراعت پیشہ لوگ بہت بڑی تعداد میں اپنی زمینات غیر زراعت پیشہ طبقہ کے ہاتھوں فروخت کررہے تھے۔ اسطرح ساہوکار پیشہ زراعت پیشہ طبقہ سے اراضیات کھینچ رہا تھا۔ چنانچہ مادھو راو کمیٹی کی سفارشات اور اس سے پہلے ہیروجہ نے بھی اسکی جانب توجہ دلائی کہ ہمیں ایسے شرائط لگانا چاہئے کہ کسان اپنی زمینات فروخت نہ کرنے پائیں۔ ان سفارشات میں یہ وجہ بیان کی گئی تھی کہ کاشتکار

شرائط نوعیت یا رسم و رواج یا انکے بچوں کی شادی وغیرہ کے موقع پر لا کسی جھجک کے اپنی پوری زمینات منتقل کر دے ہیں جس سے ملک کی زرعی پیداوار متاثر ہوتی ہے اس سے ایک طرف تو وہ لوگ اپنی زمینات سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اور دوسری طرف ان کے اس طرز عمل سے ہمارے ملک کی لینڈ پالیسی پر کافی اثر پڑتا ہے ان ہر دو ریورٹس میں اس جانب بڑی شد و مد کے ساتھ توجہ دلائی گئی ہے میں مثال کے طور پر اورنگ آباد کی مثال رکھتا ہوں وہاں زراعت پیشہ لوگوں کی زمین یا اگریکلچرسٹس کے ہاتھوں میں منتقل ہو چکی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے سابقہ قانون کی جو دفعہ ۳۸ مدون کی گئی تھی اسمیں چند پابندیاں عائد کی گئی تھیں ہم نے اوس قانون میں بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے اور جیسا کہ اس قانون میں بھی رکھا گیا ہے کہ کم از کم ایک بیسک ہولڈنگ کی حد تک ہر لگاندار یا مالک زمین کے پاس زمین رہنا چاہیے اگر وہ منتقلی کی خواہش ظاہر کرتا ہے یا ارادہ بھی ہے تو اسکے لیے نہ ہے

Or is alienating the whole of the land in his possession

اسکا رجحان ہے کہ وہ منتقل کرے تو یہ ضرور ہونا چاہیے کہ بیسک ہولڈنگ کی حد تک زمین منتقل نہ کرنے پائے پہلے بھی نہ تھا کہ وہ اگر کچھ اندر زمین ہو تو وہ کسی صورت میں بھی منتقل نہیں کرسکتے تھے لیکن اب اسکو گھٹا کر ہم ایک بیسک ہولڈنگ کی حد تک کم کردے ہیں تو کسی صورت میں بھی کاشتکار کو بیسک ہولڈنگ منتقل کرنے کی اجازت نہ ہونا چاہیے آج کے حالات کے لحاظ سے اس ترمیم کو بہت ہی مناسب سمجھا گیا ہے اسلیے ایوان اسکو منظور کرے

The House then adjourned for recess till Five Minutes Past Five of the Clock

The House re assembled after recess at Five Minutes Past Five of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

شری کے وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر میرے امنڈمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ دفعہ ۴۸ جو اصل دفعہ ہے اسمیں سے یہ الفاظ نکالدیے جائیں اصل دفعہ میں یہ جو ہے گو کہ ایک حد تک یہ عائد کیگئی ہے کہ کوئی شخص اس اراضی کو خریدنا چاہے اور میں فیملی ہولڈنگس اسکے ہیں جا ہے وہ ریزیڈنسی کاسٹوسیس میں ہوں یا نہوں تو وہ مزید اراضی نہیں خریدسکتا لیکن وہ اس فیملی ہولڈنگس کے تکملہ کیلیے اراضی خرید سکتا ہے یہاں جو الفاظ رکھے گیے ہیں اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس سے بعض ایسے لوگوں کیلیے بھی جو اس فیملی ہولڈنگ سے زائد زمین خریدنا چاہتے ہیں انکے لیے بھی گنجائش فراہم ہوجائیگی خرید و فروخت کے سلسلہ میں جو اپر لمٹ (Upper limit) رکھی گئی ہے اسکو شکست دینے والے جو الفاظ ہیں انکو نکالنے کیلیے یہ ترمیم پیش کی

گئی ہے ۔ جہاں ہم ایک اصول کو مان لیے ہیں کہ ہر عملی ہولڈنگس تک زمین ہونا چاہیے تو پھر وہاں ہر عملی ہولڈنگس سے زائد زمین خریدنے کیلیے یہ موقع کیوں فراہم کیا جارہا ہے ۔ دای ذات کیلیے خریدنے کا جو حق ہے وہ صرف اسی صورت میں اراضی خریدی جاسکتی ہے ۔ لیکن ڈول کے نام پر جو اکسپلائیشن ہے اور جو لوٹ کھسوٹ ہے اسکو جاری رکھنے کیلیے یہ ایک گنجائش فراہم کیجارہی ہے ۔

اسکے علاوہ میرے اماسٹ منس کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اراضی مینس اف انوسٹمنٹ (Means of Investment) ہو بلکہ اراضی لوگوں کو کم فراہم کرنے کا ذریعہ ہو۔ ہمارے جو بدلے ہوئے زرعی حالات ہیں انکے لحاظ سے اسکو انکریج کرنے کی کوئی وجوہات نہیں ہیں ۔ اسکے ساتھ ساتھ حکومت کو یہ بھی اختیار حاصل ہے کہ کوئی شخص ہر عملی ہولڈنگس سے زائد اراضی خریدنا چاہے تو حکومت اسکی اجازت دے سکتی ہے ۔ ایسی ہی کوئی گنجائش رکھنے کی ہم میں سے بہت ہیں ہوں کیونکہ یہ اصول کے خلاف ہے ۔ اسکے ساتھ ساتھ جو لینڈ کانسنٹریشن ہورہا ہے اسکو بھی یہ نہ اگریوٹ (Aggravate) کریگی ۔ اس وجہ سے میرے اماسٹ کا مقصد یہ ہے کہ ایسے مواقع فراہم نہ کیے جائیں اور ہر عملی ہولڈنگس تک خریدنے کا جو موقع دیا گیا ہے اسی حد تک اجازت رہے ۔ اسمیں مزید گنجائش نہ ہو۔

* श्री श्री बी देशपांडे --मिस्टर स्पीकर सर, श्री वी डी देशमुख की तरफ से जो तरमीम रखी गयी है ऑनरेबल मुव्हर आफ दि बिल यहां नहीं थे अिस लिये मैं सोच रहा था, दो मिनट में मैं अिस पर बोलना चाहता हूं।

ओरिजिनल अेक्ट के सेक्शन ४८ के प्रोवीजो (अे) में कहा गया है कि

"Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be, is not an agriculturist or intends to give up profession of an agriculturist."

यह जो तरमीम आयी है अिसमें से

"Or intends to give up the profession of an agriculturist"

यह निकाल देना चाहिये। वह प्रोवीजो अैसा रहेगा कि

"Provided that the requirements of this clause may be dispensed with by the said officer if he is satisfied that the alienor or transferor as the case may be is not an agriculturist"

अगर अेग्रीकल्चरिस्ट (Agriculturist) नहीं है तो वह अपनी जमीन बेच सकता है। यहां सवाल पैदा होता है कि अगर वह अेग्रीकल्चरिस्ट का धंधा छोडना चाहता है तो अुसको अपनी जमीन बेचने की अिजाजत देनी चाहिये या नहीं। अिस तरमीम में कहा गया है कि अैसी अिजाजत नहीं देनी चाहिये। अिसकी वजह यह है कि साहूकार, या जो जमीन खींच लेना चाहते हैं अुनके

लिये मुमकिन है कि वे यह जाहिर करने के लिये या यह स्टेटमेंट आफर देने के लिये कि मैं जिराअत का धंधा छोड़ देना चाहता हूं मुझे जमीन की जरूरत नहीं है और अिसलिये मैं अुसको बेचना चाहता हूं अैसा कहने के लिये किसी छोटे जमीन मालिक को तयार कर सकते हैं। असी हालत में, अगर अदरूनी अुसको कर्जा वगैरा देना है तो अुसकी जमीन अिस तरह से साहूकारों के जरिये हासिल की जा सकती है। पुराने कानून अितेकाल अराजी में यह था कि अिस तरह से जमीन बेचने की अिजाजत अुसे नहीं होनी चाहिये। कम से कम अुसके पास पचास अकड जमीन रहनी चाहिये। वह कानून अब नहीं है और अग्रीकल्चरिस्ट की जो डर्फानिशन अुस वक्त थी वह भी आज नहीं है। फिर आप यह कह सकते हैं कि नानअग्रीकल्चरिस्ट (Non Agriculturist) को अगर वह अपना धंधा छोड़ना चाहता है तो अिजाजत होनी चाहिये या नहीं कि वह अपनी जमीन बेच सके। हमारा यह कहना है कि अगर कोअी चाहता है कि मैं यह धंधा न करूं और साल दो साल तक वह धंधा नहीं करता है तो अुस हालत में वह अपने आप नान अग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा। अुसके बाद अगर वह जमीन बेचना चाहे तो बेच सकता है। लेकिन आज ही

"Intends to leave the profession"

अिसमें यह डर है कि साहूकार अिस तरह से काश्तकार से जमीन बिकवा सकता है। लिहाजा यह जो तरमीम दी गअी है कि

"Or intends to give up the profession of agriculturist"

यह अिसमें नहीं होना चाहिये। अिसको निकाल देना चाहिये।

दूसरी जो तरमीम है वह सिलेक्ट कमेटी के बिल के क्लाज ३० (अे) में है कि

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

यह भी अुसी मकसद के तहत दी गअी है।

"Or is alienating the land in his possession"

ये अल्फाज नहीं होने चाहिये। अैसे वजूहात से जिनको मैंने अभी पेश किया पूरी जमीन काश्तकार से निकल जायगी और वह सुपरवायजरी लैंड लार्ड्ज (Supervisory landlords) के तहत आने के बहुत बड़े अिमकानात हैं। और अगर जो खुद काश्त करनेवाले हैं अुनसे वह जमीन नहीं जानी चाहिये तो अिस जुमले को वहां से निकालना चाहिये। अगर सचमुच किसी को काश्तकारी का पेशा छोड देना है तो अुसको हम फॅक्ट (Fact) बनने दें अेक दो साल यह धंधा छोड देगा तो खुद बखुद नान-अेग्रीकल्चरिस्ट हो जायगा और अुसके बाद अगर वह बेचना चाहे तो अुसके लिये अेतराज नहीं हो सकता। अिसलिये जो अल्फाज यहां हैं अुनको निकाल देना चाहिये। हम यह तरमीम रख रहे हैं। सिलेक्ट कमेटी (Select committee) में हमने मान लिया था कि अेक बेसिक होल्डिंग रखने की अिजाजत होनी चाहिये और बाद में हमने यह भी कहा कि छोटे छोटे काश्तकार जो खासकर मराठवाड और रैयतवारी अेरियाज (Rioyatwari areas) में हैं अुनसे अिसकी वजह से पूरी जमीन जाने के अिमकानात हैं। अुनकी मिसाल को अगर हम सामने रखते हैं तो फिर यहां पर खुलेआम जो अेग्रीकल्चरिस्ट को अपनी जमीन बेचने का अधिकार दिया गया है वह नहीं दिया जाना चाहिये।

شری کاشی رام کشن راؤ - جو امینڈمنٹس پیش ہوئے ہیں اون کے متعلق میرے خیال میں یہ غلط (Feeling) ہے کہ اس طرح سے ان لوگوں کو کچھ لوپ ہولس (Loopholes) ملجاتے ہیں جو اپنے حق میں بینامی ٹرانسفر (Transfer) کروانے کی خواہش رکھتے ہیں - یہ ہوسکتا ہے - جیسا کہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے کہا کوئی شخص اگر زمین لینا چاہے تو وہ دوسروں کو پرسویڈ (Persuade) کریگا کہ وہ ایسی درخواست پیش کرے کہ چونکہ اس کی خواہش اگریکلچرل پروفیشن (Agricultural Profession) چھوڑ دینے کی ہے اس وجہ سے وہ اپنی زمین ٹرانسفر کردینا چاہتا ہے - ایسا ہوسکتا ہے - لیکن یہاں ہم کو یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ بعض لوگ جینوین کیسس (Genuine cases) میں اپنا پروفیشن چھوڑنے پر مجبور ہوجاتے ہیں - اون کے لیے کیا کیا جائے ؟ اسمیں دو طریقوں سے پروائڈ (Provide) کیا گیا ہے - ایک تو یہ کہ جو لوگ اپنی پوری زمین بیچنا چاہتے ہیں اون کو یہ ثابت کرنا پڑیگا کہ پھر وہ زراعت نہیں کرینگے - اون کو اس شرط سے زمین بیچنے کی اجازت دیجاسکیگی - دوسرے جو لوگ نان اگریکلچرسٹ (Non Agriculturist) بننا چاہتے ہیں اون کے لیے بھی اسکوپ (Scope) رکھا گیا ہے - اس پر اعتراض کیا گیا ہے - لیکن اعتراض کرنے سے کوئی فائدہ نہیں - سماج میں ہونیوالی تبدیلی کو ہم روک نہیں سکتے - کسی شخص کو مجبور نہیں کرسکتے کہ اگر اسمیں سکت نہ بھی ہو تب بھی وہ اگریکلچر کا پروفیشن چلائے - جینوین کیسس (Genuine cases) کیلئے پروائڈ کرنا ہوگا - البتہ اس سے دوسرے لوگوں کو ناجائز فائدہ اٹھانے کا امکان ضرور ہے - لیکن عہدہ دار اپنا ڈسکریشن (Discretion) استعمال کرینگے - اسمیں لا (Law) کی جو اسپرٹ (Spirit) ہوگی اوسکے مطابق کام کرینگے - سلکٹ کمیٹی میں جو رکھا گیا تھا وہ یہ تھا کہ

"or is alienating the whole of the land in his possession"

اگر وہ اگریکلچرسٹ نہیں ہے تو سوال پیدا ہی نہیں ہوتا - اگر وہ پوری زمین بیچ رہا ہے تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ اوسکو زمین درکار نہیں ہے - غرضیکہ ہوسکتا ہے یا دوسرا پروفیشن اختیار کرنا چاہتا ہے - تجارت کرنا چاہتا ہے یا پان کی دوکان لگانا چاہتا ہے - بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی پوری زمین بیچ کر بی - ایل - بی کی تعلیم حاصل کرکے وکالت کا پیشہ شروع کردئے ہیں - اون کو ہم روک دیں - ایسا تو نہیں ہوسکتا - دوسری چیز یہ کہ

"or that the transfer is being made by an agriculturist, for good and sufficient reasons subject to his retaining a basic holding"

بیسک ہولڈنگ کی شرط لگا کر اگریکلچرسٹ کو بیچنے کی اجازت دیجاسکیگی -

श्री व्ही डी देशपांडे —मगर अॅग्रीकल्चरिस्ट रहने पर भी ज्यादा से ज्यादा बेसिक होल्डिंग का सवाल आयेगा, बाकी तो बेचा जा सकता है। अब रहा सवाल बेसिक होल्डिंग का।

अुतना छोड़ देन से अुसपर कोअी मुसीबत आनेवाली नही है। अगर वह दो तीन साल अपना खेत छोड़ दे तो खुदबखुद नान अॅग्रीकल्चरिस्ट हो जायेगा। लेकिन अेक बेसिक होल्डिंग वाले के लिये अिस तरह से नही रखेंगे तो अुसकी जमीन बेची जायगी।

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ ہوسکتا ہے۔ بیسک ہولڈنگ کا ذکر کیجئے۔ بیسک ہولڈنگ کی شرط ہم یہاں لگارہے ہیں۔ فرض کرلیا جائے کہ قرضہ زیادہ ہوگیا ہے۔ بس بیچکر قرضہ ادا کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔ لڑکی کی شادی ہے۔ دو تین ہزار کی رقم کے بغیر کوئی شادی نہیں کرتا۔ بیماری اور موت کے سلسلہ میں رقم کی ضرورت ہے۔ آخر ایسی صحیح صورتوں کے لیے پروواڈ (Provide) کرنا پڑیگا۔ لیکن اب جو قیود لگائے جارہے ہیں اوس سے تو ہاتھ بندھ جاتے ہیں۔ سماج کا نظام ایسے نہیں چلیگا۔ پرانے زمانے میں جو قانون تھے اون میں اگریکلچرسٹ کلاس (Agriculturist class) الگ تھا اور نان اگریکلچرسٹ کلاس (Non agriculturist class) الگ تھا۔ انہوں نے اوسمیں کاسٹ سسٹم (Caste system) رکھا تھا۔ نوٹیفیکیشنس (Notifications) جاری ہوئے تھے کہ فلاں آدمی اگریکلچرسٹ کی تعریف میں داخل ہے اور فلاں آدمی اسمیں داخل نہیں ہے۔ ہم اس چیز کو ہٹاکر بلا کسی کمپارٹمنٹ (Compartment) اور ریجمنٹیشن (Regimentation) کے ٹیننٹس کو جس حد تک پروٹکٹ (Protect) کیا جاسکتا ہے کرینگے۔ لیکن اگر کوئی شخص یا طبقہ ایسا ہے جو خود اپنا فائدہ نہیں سمجھتا اور اپنی زمین بیچدینا چاہتا ہے تو ہم اوسکو کیسے روک سکتے ہیں؟ دو سال تک زمین خالی چھوڑنے سے تو اوسکا کام نہیں چلیگا۔ اوسکی ضرورت پوری نہیں ہوگی۔ بیچنے سے ہی اسکی ضرورت پوری ہوگی۔ غرض ان تمام چیزوں کے لیے پروواڈ (Provide) کرنا ضروری ہے۔ ایکٹ کی اسپرٹ (Spirit) یہ ہے کہ اگر کوئی اگریکلچرسٹ بیچنے پر مصر ہے تو کم ازکم اوسکے لئے یہ کیا جائے کہ اگر اوسکے پاس دو بیسک ہولڈنگ ہے تو ایک بیسک ہولڈنگ وہ بیچے اور ایک بچاکر رکھے تاکہ وہ آمدہ اسکے لیے آذوقہ بن سکے۔ اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں کرسکتے۔

श्री व्ही. डी. देशपांडे —मैं अुसके खिलाफ नही बोल रहा हूं। मेरा कहना है कि

"Or is alienating the whole of the land in his possession"

अिसको डिलीट करना चाहिये। और अुसके बाद

'Or that the transfer is being made by an Agriculturist for good and sufficient reasons subject to be retaining a basic holding"

अिसके लिये अेतराज नही कर रहा हूं लेकिन

"Or is alienating the whole of the land in his possession,"

अिसके लिये मैं कह रहा हूं।

شری بی رام کشن راؤ — ورکنگ ہولڈر جو اس شخص کے ملک ہے جو زراعت کا پیشہ نہیں کرتا ہے اوسکے لیے ہول آف دی لینڈ (Whole of the land) رکھا گیا ہے ورنہ آدھی زمین چھوڑ دینا پڑیگا۔ اس سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہاں اگریکلچرسٹ (Non-agriculturist) کے ہاتھ میں زمین چلی جائیگی سوپروائزری لینڈ لارڈ شپ (Supervisory landlordship) میں رہی ہوگی اسکی گنجائش کم ہے اس وجہ سے کہ جب کوئی شخص کو دل ہی زمین دیگا تو وہ شخص ڈروکیڈ نہیں رہ سکتا اور اس کے ہاتھ میں زمین رہ نہیں سکیگی اگر کہیں سوپروائزری لینڈ لارڈ اس میں انڈلج (Indulge) کر رہا ہے تو چھوڑ دینا پڑیگا لیکن لینے والا جو ہوگا وہ اگریکلچرسٹ ہی ہوگا نہ کہ مرعوب نہیں ہوگی کہ وہ سوشل کنڈیشنس (Social conditions) یا اکنامک کنڈیشنس (Economic conditions) کے سبب لیے میرے اس بات میں انکار نہیں ہے میں وری ہولڈنگ سمجھتا ہوں آدھی کو چھوڑ کیا کروں گا؟ میں حیدرآباد ہی میں شکر مانگتا ہوں ڈیوکیڈ میں جو زمین ہے میں بات ایک نہیں سمجھا بلکہ پوری سمجھتا ہوں آخر اسکے لیے بھی تو پروائڈ کرنا پڑیگا

श्री व्ही॰ डी॰ देशपांडे —यह बात तो शहर में रहनेवाले दस या पन्द्रह परसेंट लोगों के लिये होगी। लेकिन देहात के अंदर जो सत्तर या अस्सी फीसद लोग रहते हैं जिनको आपने धोबी हज्जाम वगैरा बताया। अुन्हीं के पास जितनी छोटी जमीनात होती हैं। और अुन्हीं को कर्जा वगैरा लेना पडता है। अुनकी जमीनात साहूकारों के जरिये या बड़े लैंड होल्डर्स के जरिये लिये जाने के इमकानात हैं। और भरूचा कमेटी का भी इसी पर जोर है। क्या अुसको भी आप खिलाफ समझते हैं?

شری بی رام کشن راؤ — آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن کو معلوم ہونا چاہیے کہ دوسرے قوانین مثلاً قانون سود گری اگریکلچرل ڈیٹرس ریلیف ایکٹ (Agricultural Debtors Relief Act) وغیرہ اون میں یہ چیزیں پروائڈ کی جاچکی ہیں اگر اسے اگریکلچرسٹ کو قرضہ ہے تو اسکو اسکیل ڈاؤن (Scale down) کیا جائے اور قرضہ معاف کروایا جائے لیکن یہاں جینوئن کیسس (Genuine cases) کیلئے پراویژن (Provision) رکھنا چاہیے اگر اگریکلچرسٹ کو قرضہ ہوگیا ہے قرضہ میں زمین جانے والی ہے زمین کا ہراج نہ ہونے پائے بلکہ اس کا قرضہ اقساط میں ادا ہو وغیرہ وغیرہ جو صورتیں ہوسکتی ہیں ان کا تصفیہ دوسرے قوانین کے ذریعہ ہونا چاہیے لیکن یہاں اگر ایسے قیود عائد کردیے جاسکیں تو یہ انفلکسیبل (Inflexible) ہوجائیگا

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 8 of para (*a*) omit the words or is alienating the whole of the land in his possession

(*b*) Renumber para (*b*) as para (*c*) and insert the following as para (*b*)

In the proviso to clause (*a*) after the word 'agriculturist where it occurs for the first time omit the following words namely

or intends to give up profession of an agriculturist

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After para (*b*) of the clause add the following paragraph

(*c*) In line 8 of Clause (*b*) omit the portion beginning with after excluding therefrom and ending with the words 'can be so held under this clause in the proviso

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 80 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 80 was added to the Bill

Clause 81

Shri Ankush Rao Ghare I beg to move

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets———

subject to sub section (2) of Section 48

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Ananda Rao I beg to move

After the proviso add the following further proviso——

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act '

Mr Speaker Amendment moved

*श्री अंकुशराव घारे – स्पीकर सर यह जो सब सेक्शन १ हु ४८ सेक्शन का उसका मिनिंग (Meaning) करी आउट (Carry out) नहीं हो रहा है। इस लिये मैं यह अमेन्डमेंट पेश किया हूं ताकि उसका मिनिंग (Meaning) ठीक तरह से निकल सके। सेक्शन ४८ में जो शब्द रखा है वह मिनिंग नहीं निकलता है। मेरी यह ऐसा बिलकुल रूका नी तरमीम हूं। उमीद है चीफ मिनिस्टर साहब उसे कुबूल करेंगे।

شری جے آنند راؤ منسٹر ایکسائز کلاز ۴ کا جو پراویزو ملک کسی نے رکھا ہے اسکے متعلق بتایا گیا ہے کہ اگر متعلقہ الینی اگر کلٹیویٹ ہو اور زمین حاصل کرے کے بعد زراعتی کاروبار نہ کرے یعنی کہ دس سال تک نہ کرے تو زمین منتقل کنندہ اراضی کو واپس لی جانی چاہئے زراعتی کاروبار کو ترغیب دینے کیلئے گورنمنٹ کو اسکو (Incentive) دینا چاہئے یہ بتایا گیا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ جس شخص نے فروخت کیا ہے بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ وہ واپس لینے کے موقف میں نہیں رہتا ایسی صورت میں حاصل کرنے کی جو دشواریاں ہیں میں بہتر سمجھتا ہوں کہ جہاں کہیں ایسی صورتیں آئیں گورنمنٹ اراضی کو اپنے مینجمنٹ (Management) میں لے لے اور ریزنیبل پرائس (Reasonable Price) دیکر خود حاصل کرلے میں سمجھتا ہوں کہ یہاں جو ریسٹرکشن (Restriction) عائد کیا گیا ہے اسکو نکال دینا چاہئے اور گورنمنٹ خود مینجمنٹ کی ذمہ داری قبول کرے

سری بی رام کشن راؤ میں آنریبل ممبر مسٹر انکوس رو گھارے کے امنڈمنٹ کا مطلب نہ سمجھ سکا کہ وہ کس نقطہ نظر سے پیش کیا گیا ہے انکا امنڈمنٹ یہ ہے کہ

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں جو پراویزو رکھا ہے وہ یہ ہے پراویزو کے آخر میں لکھا ہے

declare the alienation or transfer invalid and restore the land to the alienor or transferor subject to sub section (2) of Section 48

اسکا حوالہ دینے کی اسلئے ضرورت ہے اور پراویزو جو ایڈ (Add) کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اگریکلچرسٹ کے پروفیشن (Profession) کو اختیار نہ کرے تو منتقل کنندہ کسطرح واپس لے سکتا ہے اگر یہ پراویزو نہ رکھا جائے تو غلط نتائج نکلنے کا امکان ہے

subject to sub section (2) of Section 48

اس میں مارٹ گیجی (Mortgagee) کا حصہ نہ ملنے کا پراویزو (Proviso) رکھا گیا ہے - حصہ نہ ملنے سے نقصان ہونے کا امکان ہے اسکی وجہ سے جس

سمجھ سکا اس سسٹم کا پروویژو لانا ٹھیک نہیں ہوگا مارٹ گیجی (Mortgagee) کی پوزیشن نہیں دی جاسکتی۔ پہلے ہاتھوں میں مارٹ گیجی کی پوزیشن دینے کے بارے میں نہیں رکھا ہے اسکو نکالنے سے فائدہ نہیں ہے

دوسرا امینڈمنٹ سری جے آنند راؤ کا ہے انہوں نے کہا ہے کہ اگر منتقل الیہ زمین حاصل کرنے کی پوزیشن میں ہو تو گورنمنٹ اکوائر (Acquire) کرے اور (۵۴) جی کے تحت گورنمنٹ عمل کرے (۵۳ جی) کے تحت عمل کرنے کا تو گورنمنٹ کو اختیار ہے ہی مگر (جی) کے تحت نہیں تو (ای) کے تحت گورنمنٹ لے سکتی ہے مگر صرف واپس لینے سے انکار کرے تو گورنمنٹ کیا کرسکتی ہے اس غرض کیلئے میں کہونگا کہ یہ امینڈمنٹ بالکل بے موقع ہے مجھے افسوس ہے کہ میں اسکو قبول نہیں کرسکتا

سری جے آنند راؤ پھر منتقل الیہ کو رقم کیسے ملیگی ؟

سری بی رام کشن راؤ وہ زمین لے سکتا ہے

श्री वी॰ डी॰ देशपांडे —जिस पॉइंट (Point) जितना ही है कि गव्हर्नमेंट (Government) सरप्लस (Surplus) जमीन लेना चाहती है और जिस कानून के जरिये से सरप्लस (Surplus) जमीन ले रही है। दूसरी तरफ से जमीन मिलती है तो क्यों नहीं ली जाती है ? वह यदि सेक्शन ४३ के तहत नहीं बैठता है तो फिर उसे ४४ अफ के तहत बैठा सकते है। गव्हर्नमेंट को जिससे ज्यादा लैंड (Land) मिलने के इमकानात है तो फिर क्यों नहीं लिया जा रहा है ? गव्हर्नमेंट उसे क्यों नहीं लेती है ?

شری بی رام کشن راؤ یہ لینے کی کوئی وجہ نہیں ہے وہ لے سکتے ہیں زمین کہاں مل سکتی ہے کیسے مل سکتی ہے یہ دیکھنا پڑیگا رہا یہ کہ (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ عمل کرے وہ تو گورنمنٹ کرسکتی ہے

Mr Speaker The question is

In line 7 of the proviso omit the following words figures and brackets—

subject to sub section (2) of section 48

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After the proviso add the following further proviso—

Provided further that in the case of the refusal of the alienor or transferor to get back, the Government shall acquire the land under Section 58 G of this Act

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

That Clause 81 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 81 was added to the Bill

Clause 82

Mr Speaker The question is

That Clause 82 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 82 was added to the Bill

Clause 83

Shri B Ramakrishna Rao The amendment in the name of Shri Newasekar was wrongly put there Sir As it is already in the list he has told me that he is not going to move it

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move

Omit para (*b*) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

سری کے ونکٹ رام راؤ اس سے متعلق کسی ہوسکے مجھے کچھ کہنا ہے

Mr Speaker Does the hon Chief Minister want to say anything on this amendment

Shri B Ramakrishna Rao It is just a consequential amendment Sir I do not want to say anything

Mr Speaker The question is

Omit para (*b*) of Section 50 A of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That Clause 83 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 83 was added to the Bill

Clause 34

Shri Ch Venkat Rama Rao I beg to move

After sub section (4) of Section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso——

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

Mr Speaker Amendment moved

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

(*a*) Add the following as Explanation I to sub section (1) of Section 58 AC of the Act proposed to be inserted by the Clause and renumber the existing explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(*b*) Omit the first proviso to sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(*c*) In line 1 in the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

Mr Speaker Amendment moved

श्री गोपिडी गंगारेड्डी – हुजबजल जिमन १ दफा ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको क्लाज के जरिये तबदील किया जा रहा ह असम (१) पहला प्राव्हिजो निकाला जाय।

(२) दूसरे प्रॉव्हिजो की पाचवी लाअिन में लफ्ज साढ़चार के बजाय लफ्ज तीन (३) रखा जाय।

Mr Speaker Amendment moved

श्री गोपिडी गंगारेड्डी —जिमन (२) दफा ५३ (सी) कानून हाजा का जिसको क्लाज के जरिये तबदील किया जा रहा है अुसमें लाअिन (६) म अलफाज तीन गुनाह के बजाय लफ्ज अेक रखा जाय।

(२) पहले प्राव्हिजो के लाअिन (४) में अल्फाज तीन गुना के बजाय लफ्ज अेक रखा जाय।

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghate Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word four in line 9 and ending with the word production in line 13 substitute the following—

three times of the family holding for the local area concerned

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghate Sir I beg to move

(a) After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided also that the provision of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January 1952

(b) For sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(2) The Government or such officer or authority shall subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation assume the management of the entire holding or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned

(c) Omit the first proviso to sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

(d) In line 1 of sub section (8) omit the word figure and brackets and (2)

(e) In line 1 of sub section (4) for the words assuming management substitute the word acquisition of land

(f) Omit sub sections (6) (7) and (8)

(g) In section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause—

(i) In line 2 between the words 'or and 'section insert the words acquired under

(*h*) In line 6 between the words holding and and insert the words landless persons of scheduled castes and scheduled tribes

(*h*) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words or and Section insert the words acquired under

(*i*) In sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word subject in line 3 and ending with the figure 88 in line 5 substitute the following words and figure—

under section 38 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(*j*) Omit the proviso to sub section (1) of section 58F

(*k*) Omit sub section 58F

Mr Speaker Amendment moved

Shri B D Deshmukh Sir I beg to move

In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause——

(*a*) In line 4 for the word may substitute the word shall

(*b*) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu (Manthani) Sir I beg to move

(*a*) In line 4 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the word shall

(*b*) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

(*c*) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word so operative add the following —

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Sir I beg to move

(a) In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation —Where the lands of the landholder are detached from each other on question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Uppala Malsur (Suryapet Reserved) Sir I beg to move

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

Subject to the payment of the rent as per provisions of the Act

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of section 58C

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

In section 58 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in a Village land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies'

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao Sir I beg to move

(a) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures—Subject to the provisions of sub section (2)

(b) For sub section (2) of section 58 F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following —

(2) The reasonable price payable by a person to land holder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other lands as price for the land

Mr Speaker Amendment moved

Shri M Kondal Reddy Sir I beg to move

For sections 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order

(a) Landless cultivators

(b) Holders of lands less than a basic holding

(c) Holders of land less than a family holding'

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

' After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following section—

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

Mr Speaker Amendment moved

Shri J Anand Rao Sir I beg to move

(*a*) In sub sections (1) of section 58C of the Act propos ed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word manage ment in line 16 in the Explanation substitute the following

'Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit,

Explanation—Where the lands of the landholder are deta ched from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Anantha Rama Rao I beg to move

(*a*) "In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause, for the word may' substitute the following words, figures and brackets—

Shall within six months of the passing of the Hyder abad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act, 1953

(*b*) ' At the end of sub section (8) of Section 53G pro posed to be inserted by the clause add the following—

'The number of such instalments being not less than 20 and at such intervals during a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed '

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I propose that each sub clause of the Clause should be discussed and replied to separately because there are several sub clauses in the whole clause and the principle involved in each is different If *all the sub clauses are discussed together the Leader of the* House may not be able to follow the discussion

Mr Speaker Of course, each amendment will be put to vote separately

Shri V D Deshpande But there are various things in the sub clauses, *e g* taking over the lands for Government management acquiring of the land compensation Government Bonds etc and each of the sub clause is different So, what I suggest is that each sub Clause (*i e* each section proposed to be added) should be discussed and replied to separately I have no objection however to putting to vote the clause as a whole

Mr Speaker As a matter of fact I have no objection to it, but I think the capacity of the Members in the House is sufficiently large and they are not likely to get confused when they have studied the subject so carefully, as I am led to think (Laughter)

Shri V D Deshpande In fact I think the capacity of the House at the present moment is exhausted

Shri B Ramakrishna Rao I am inclined to agree with you Sir, especially when the Leader of the Opposition is so competent and can canvas the whole field

(Pause)

Mr Speaker One amendment (No 1) of Smt J Rajamani Devi has been left over *Does she want to move the* amendment ?

श्रीमती जे अेम् राजमणीदेवी —मै अिस तरमीम को पेश नही करना चाहती।

(Pause)

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir a suggestion has come from some of the Members that they did not expect that the House would hurry up with the Bill so much and they

did not expect that Clause 34 would be taken up today. They want time to study the clause and some of the amendments. There is only 25 minutes more left for the scheduled adjourning of the House and I do not think much can be spoken on this Clause before that time. At the most one member can speak. I therefore suggest that the House may adjourn now.

Shri B. Ramakrishna Rao: I think Sir that you too wanted to adjourn the house at 6 p.m.

Mr Speaker: I thought of doing so if there was no recess.

Shri V. D. Deshpande: I suggest that the House may be adjourned now because there are some other engagements for the Members.

Shri K. Venkata Rama Rao: Mr Speaker Sir, I would suggest only one time session for tomorrow.

Mr Speaker: Let us Complete this Bill as early as possible.

Shri V. D. Deshpande: We do not mind sitting in the afternoon even from 1 p.m.

Shri B. Ramakrishna Rao: I request the hon. Members to sit twice tomorrow and finish the Bill as early as possible. I do not think we should prolong it.

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on Tuesday the 5th January 1954.